e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

ملکی پور اسمبلی کا ضمنی الیکشن 5 فروری کو

لکھنؤ۔(یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لئے وقار کا مسئلہ بنی اجودھیا کی ملکی پور اسمبلی سیٹ پر ضمنی الیکشن پانچ فروری کو ہوگا۔اڈیشنل چیف الیکشن افسر چندر شیکھر نے بتایا کہ ملکی پور (محفوظ) سیٹ پر ضمنی الیکشن کے لئے نوٹیفکیشن دس جنوری کو جاری کی جائے گی جبکہ ووٹنگ پانچ فروری اور کاؤنٹنگ آٹھ فروری کو ہوگی۔نوٹیفکیشن جاری ہوتے ہی نامزدگی کا عمل شروع ہوجائے گا۔ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 جنوری ہے جبکہ پرچہ نامزدگی کی جانچ 18 جنوری کو ہوگی۔نام واپس لینے کی آخری تاریخ 20 جنوری طے کی گئی ہے۔الیکشن کا عمل 10 فروری تک پورا کرلیا جائے گا۔قابل ذکر ہے کہ ملکی پور کے ایم ایل اے اودھیش پرتاپ کے اجودھیا سے ایم پی منتخب ہونے کے بعد خالی ہوئی اس سیٹ پر ضمنی الیکشن کا اعلان کیا گیا ہے۔

آسارام باپو کو 31 مارچ تک عبوری ضمانت

نئی دہلی۔(یواین آئی) سپریم کورٹ نے 2013 کے عصمت دری کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے 86 سالہ خود ساختہ سنت آسارام باپو کو طبی بنیادوں پر آج 31 مارچ تک مشروط عبوری ضمانت دے دی۔جسٹس ایم ایم سندریش اور راجیش بندل کی بنچ نے انسانی بنیادوں پر ان کی سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے یہ راحت دی ہے۔بنچ نے آسارام پر ضمانت پر جیل سے باہر رہنے کے دوران ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرنے اور اپنے پیروکاروں سے ملاقات نہ کرنے سمیت کئی شرائط عائد کی ہیں۔31 مارچ 2025 تک عبوری ضمانت دیتے ہوئے بنچ نے انہیں اس مدت کے دوران عائد شرائط کی تعمیل کرنے کی ہدایت دی اور اشارہ دیا کہ ضمانت کی مدت ختم ہونے کی تاریخ کے آس پاس آسارام کی طبی حالت کا دوبارہ جائزہ لیا جاسکتا ہے۔قابل ذکر ہے کہ آسارام باپو عصمت دری کے دو مقدمات میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد 11 سال سے زیادہ عرصہ سے عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

Rs.3/-Vol- 24 , Issue, 99 Wednesday , January 08 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۹۹) لکھنؤ، بروز بدھ ۸-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۷/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

زلزلہ سے تبت میں زبردست تباہی، 126 کی موت

کثیر تعداد میں لوگ ملبے میں دبے، متعدد عمارتیں منہدم، زلزلہ کی شدت 7.1؛ نیپال بھوٹان کے ساتھ ساتھ سکم اور اتراکھنڈ میں بھی اثرات

بیجنگ/نئی دہلی۔(ایجنسی) منگل کی صبح آئے زلزلے نے تبت میں تباہی مچادی ہے۔رائٹرز کے مطابق، اس شدید زلزلہ کی زد میں آنے سے یہاں 126 لوگوں کی موت ہوگئی ہے جبکہ 200 زخمی بتائے جاتے ہیں۔ اموات کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ زلزلہ کے بعد پورے علاقے میں راحت اور بچاؤ مہم تیزی سے چلائی جا رہی ہے۔غیر ملکی نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق بڑی تعداد میں لوگ زلزلہ کے بعد ہی ملبے کے بیچ گھر میں پھنس گئے ہیں۔ انہیں باہر نکالنے کے لیے تیزی سے کام کیا جارہا ہے۔

غیر ملکی خبر رساں اداروں 'اے ایف پی' اور 'رائٹرز' کے مطابق تبت کے پڑوس میں نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور بھارت کے کچھ حصوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔چین کے سرکاری ٹیلی ویژن نے زلزلے کے 6 گھنٹے بعد خبر دی کہ تبت میں زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 126 افراد ہلاک اور 200 زخمی ہوئے ہیں۔امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کی شدت 1.7 ریکارڈ کی گئی۔چین کے زلزلہ نیٹ ورک سینٹر (سی ای این سی) کے مطابق زلزلے کی شدت 8.6 ریکارڈ کی گئی جس کی شدت نیپال کی سرحد کے قریب مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بج کر 5 منٹ پر محسوس کی گئی۔چین کے خبر رساں ادارے 'شنہوا' نے علاقائی ڈیزاسٹر ریلیف ہیڈکوارٹرز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تبت کے خود مختار علاقے ڈیزانگ کے شہر ڈیگازے میں 8.6 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کے نتیجے میں 53 افراد کی موت اور 62 سے زائد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے، ہلاکتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ شنہوا کے مطابق مقامی حکام زلزلے کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے کاؤنٹی کے مختلف ٹاؤن شپس سے رابطہ کر رہے ہیں۔

چین کے محکمہ موسمیات کے مطابق ڈنگری میں درجہ حرارت منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ (6.17 ڈگری فارن ہائیٹ) کے آس پاس ہے اور شام میں منفی 18 تک گر جائے گا۔تبت کے علاقے میں سب سے اونچی کاؤنٹی تقریباً 62 ہزار افراد کا گھر ہے اور ماؤنٹ ایورسٹ کے چینی حصے میں واقع ہے۔سی ای این سی نے کہا کہ اگرچہ اس خطے میں زلزلے عام ہیں، لیکن منگل کو آنے والا زلزلہ گزشتہ 5 سال میں 200 کلومیٹر کے دائرے میں ریکارڈ کیا جانے والا سب سے طاقتور زلزلہ تھا۔

کھٹمنڈو کے علاوہ نیپال میں ایورسٹ کے قریب بلند و بالا پہاڑوں میں لوبوچے کے آس پاس کے علاقے بھی زلزلے اور ضمنی جھٹکوں سے لرز اٹھے۔نیپال کے علاقے نامچے سے تعلق رکھنے والے سرکاری عہدیدار جگت پرساد بھوسل نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ زلزلے کی شدت بہت زیادہ تھی، سب کچھ ہل کر رہ گیا، ہر کوئی الرٹ ہے، لیکن ہمیں اب تک کسی نقصان کے بارے میں معلوم نہیں ہے۔چینی میڈیا کے مطابق زلزلے کے جھٹکے بھارت، بھوٹان اور بنگلہ دیش میں بھی محسوس کیے گئے۔نیپال کے سولوکھمبو ضلع کے چیف ڈسٹرکٹ افسر انوج راج گھمیرے نے کہا کہ ہم نے بہت طاقتور زلزلہ محسوس کیا، اب تک ہمیں کسی کے زخمی ہونے یا جسمانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے، ہم نے پولیس اور دیگر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں کو بھی نقصان کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے متحرک کیا ہے۔

'سی سی ٹی وی' کی رپورٹ کے مطابق زلزلے کے مرکز سے 5 کلومیٹر کے اندر چند آبادیاں موجود ہیں، جو تبت کے دارالحکومت سے 380 کلومیٹر دور ہے۔نومبر 2023 میں شمال مغربی نیپال میں 6.5 شدت کے زلزلے میں کم از کم 138 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے تھے۔2015 میں نیپال میں 8.7 شدت کے زلزلے میں کھٹمنڈو کو شدید نقصان پہنچا تھا، اس دوران 9 ہزار افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے تھے۔2008 میں جنوبی چین کے سچوان صوبے میں زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 70 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔

دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان، 5 فروری کو ووٹنگ

ایک مرحلہ میں پولنگ، 8 فروری کو نتائج، نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 جنوری مقرر

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے دہلی اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے شیڈول کا اعلان کردیا ہے۔چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے دہلی کے وگیان بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا۔انہوں نے بتایا کہ دہلی میں 70 اسمبلی حلقوں میں ایک ہی مرحلے میں انتخابات کرائے جائیں گے۔ووٹنگ 5 فروری 2025 بروز بدھ ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی 8 فروری 2025 کو ہوگی۔پریس کانفرنس میں جاری تفصیلات کے مطابق، انتخابات کا گزٹ نوٹیفکیشن 10 جنوری 2025 کو جاری ہوگا۔ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 جنوری مقرر کی گئی ہے، جبکہ نامزدگیوں کی جانچ پڑتال 18 جنوری کو کی جائے گی۔امیدواروں کو 20 جنوری تک نام واپس لینے کی اجازت ہوگی۔ووٹنگ 5 فروری کو ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔انتخابی عمل 10 فروری تک مکمل کرلیا جائے گا۔الیکشن کمیشن نے انتخابات کے دوران شفافیت اور منصفانہ عمل کو یقینی بنانے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔انتخابی ضابطہ اخلاق فوری طور پر نافذ ہو چکا ہے، جس کے تحت سرکاری اسکیموں کے اعلانات اور دیگر ترقیاتی کاموں پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔چیف الیکشن کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔قبل ازیں، پیر کو الیکشن کمیشن نے دہلی کی حتمی ووٹر لسٹ جاری کی، جس کے مطابق اس مرتبہ دہلی میں کل 1 کروڑ 55 لاکھ 24 ہزار 858 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ان میں مرد ووٹرز کی تعداد 83,49,645، خواتین ووٹرز کی تعداد 71,73,952 جبکہ تھرڈ جینڈر ووٹرز کی تعداد 1,261 ہے۔یہ ووٹر لسٹ اس وقت جاری کی گئی جب ووٹرز کے نام ہٹانے کے الزامات کا تنازع سامنے آیا تھا۔عام آدمی پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے کچھ دن پہلے بی جے پی پر ووٹر لسٹ سے نام خارج کرنے کے لیے درخواستیں جمع کرانے کا الزام لگایا تھا۔الیکشن کمیشن کے مطابق، 2020 کے اسمبلی انتخابات کے مقابلے میں اس بار دہلی میں 7.26 لاکھ نئے ووٹرز شامل ہوئے ہیں، جبکہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے مقابلے میں ووٹرز کی تعداد میں 3.10 لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔دہلی کے پچھلے دو اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ 2015 میں 67 نشستیں جیت کر حکومت بنائی، جو دہلی کی تاریخ میں سب سے بڑی کامیابی تھی۔ 2020 میں پارٹی نے 62 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔بی جے پی کو 8 نشستیں ملیں، جبکہ کانگریس پچھلے دو انتخابات میں ایک بھی نشست نہیں جیت سکی۔بی جے پی، عام آدمی پارٹی اور کانگریس نے انتخابات کے لیے پوری طاقت لگادی ہے۔پچھلے پانچ دنوں میں وزیر اعظم مودی نے دو بڑی ریلیاں کی ہیں اور دہلی والوں کو بڑی تحفے دیے ہیں۔اس سے یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ بی جے پی دہلی کی تخت سے 27 سال کا خشک سالی دور کرنے کی بھرپور کوشش کررہی ہے۔عام آدمی پارٹی بھی اپنے اقتدار کو برقرار رکھنے کی تگ و دو میں لگی ہوئی ہے، جبکہ عوام کا ایک بڑا حصہ کانگریس کو اپنی حمایت دے رہا ہے، جس سے مقابلہ دلچسپ ہوگیا ہے۔

ووٹنگ سسٹم منصفانہ، ای وی ایم ہیک پروف: چیف الیکشن کمشنر

نئی دہلی۔(یواین آئی) چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے آج ایک بار پھر ان لوگوں کو مناسب اور تفصیلی جواب دیا جنہوں نے انتخابات سے متعلق تنازعہ کھڑا کیا اور کہا کہ ہندوستان کے انتخابی عمل کو دنیا کی سب سے صاف اور منظم اور الیکٹرانک ووٹنگ مشین کو ہیکنگ پروف قرار دیا ہے۔دہلی اسمبلی کے انتخابی شیڈول کا اعلان کرنے کے لیے منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کمار نے اپنے ابتدائی بیان میں کہا کہ اپنی آخری پریس کانفرنس میں وہ سب سے پہلے انتخابات کے حوالے سے پھیلائے جانے والے گمراہ کن بیانات کی ایک بار پھر وضاحت کرنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے کئی فیصلوں میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں استعمال ہونے والی ای وی ایم مشینوں کو ہیک نہیں کیا جا سکتا۔ ان میں دھاندلی ممکن نہیں اور ان میں ایسا کوئی وائرس نہیں ڈالا جا سکتا جو ووٹنگ کے نتائج کو متاثر کر سکے۔19 فروری 1960 کو پیدا ہوئے اور انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس) آئی اے ایس (افسر مسٹر راجیو کمار نے 15 مئی 2022 کو ملک کے 25ویں چیف الیکشن کمشنر کا عہدہ سنبھالا۔یہ تقرری چھ سال کی مدت کے لیے یا 65 سال کی عمر کی تکمیل تک، جو بھی پہلے ہو۔ اس طرح مسٹر کمار 19 فروری 2025 کو 65 سال کے ہو رہے ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا "دنیا کے کسی بھی ملک کی انتخابی اتھارٹی کو دیکھیں۔ "کوئی اور اتھارٹی عوامی طور پر اتنا تفصیلی ڈیٹا جاری نہیں کرتی ہے جتنا الیکشن کمیشن آف انڈیا جاری کرتا ہے۔" پریس کانفرنس میں مسٹر کمار کے ساتھ ایسوسی ایٹ الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو بھی موجود تھے۔انہوں نے اس طرح کی کہانیاں پھیلانے والوں سے اپیل کی "براہ کرم، جھوٹ کے غبارے نہ اڑائیں، یہ صرف کنفیوژن پیدا کرتا ہے اور نوجوان ووٹروں کو متاثر کرتا ہے۔ "وہ ووٹ ڈالنے سے حوصلہ شکنی کر رہے ہیں۔" ووٹر لسٹوں، ووٹنگ فیصد اور ای وی ایم کے تعلق سے بار بار اٹھائے جانے والے سوالات کو سیاست کی خاطر من گھڑت اور پھیلائی گئی کہانی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کمیشن نے بار ہا اپنے انتخابی نظام اور طریقہ کار کی تفصیلی وضاحت کی ہے اور اس پورے انتظامات کو اس کی ویب سائٹ دیکھا جا سکتا ہے۔انہوں نے شاعرانہ انداز میں کہا کہ لوگ ہماری وفاداری جانتے ہیں پھر بھی سوال اٹھاتے رہتے ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ جمہوریت میں سوال اٹھانا نظام کا حصہ ہے، ان کا جواب دینا ہمارا فرض ہے، لیکن سوالات ٹھوس ہونے چاہئیں۔

ایچ ایم پی وائرس کے متاثرین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ

اب تک 10 معاملوں کی تصدیق، ریاستوں کو نگرانی اور چوکسی بڑھانے کی ہدایت

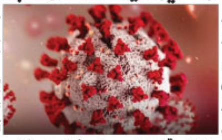

نئی دہلی۔کورونا وائرس کے بعد چین سے ہندوستان آئے ایک اور وائرس نے لوگوں کی فکرمندی میں اضافہ کر دیا ہے۔ ہندوستان میں گزشتہ کچھ گھنٹوں میں ہی ہیومن میٹانیوموائرس (ایچ ایم پی وی) کے کئی معاملے سامنے آگئے ہیں۔'زی نیوز' کی رپورٹ کے مطابق اب تک ایچ ایم پی وی کے بنگلورو میں 2، گجرات میں ایک، مہاراشٹر میں 2، تمل ناڈو میں 2 اور مغربی بنگال میں 2 معاملوں کی تصدیق گئی ہے۔وائرس کے پیش نظر ریاستیں تیاریوں میں سرگرم ہوگئی ہیں۔ایچ ایم پی وی وائرس سے متاثر ہونے والے میں ایک تین مہینے کی بچی اور ایک آٹھ مہینے کا بچہ ہے۔اس کے علاوہ تمل ناڈو، مہاراشٹر کے ناگپور اور احمد آباد میں 2 مہینے کے بچے میں یہ وائرس پایا گیا ہے۔یہ بچے کیسے ایچ ایم پی وی کے رابطے میں آئے یہ ابھی پتہ لگایا جارہا ہے۔ریاستی حکومتیں بھی اپنی سطح پر تیاریاں کر رہی ہیں۔دہلی حکومت نے ایڈوائزری جاری کی ہے تو وہیں اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج میٹنگ بلائی ہے۔

ایچ ایم پی وی ایک ایسا وائرس ہے جو معمول کی سردی کی طرح علامت پیدا کرتا ہے۔یہ عام طور پر اوپری ٹریک میں انفیکشن کی وجہ بنتا ہے۔حالانکہ یہ نمونیہ، دمہ جیسے نچلے سانس کے انفیکشن کو بھی جنم دے سکتا ہے یا کرانک آبسٹرکٹیو پلمونری ڈزیز (سی او پی ڈی) کو بدتر بنا سکتا ہے۔ایچ ایم پی وی سردیوں اور شروعاتی بسنت کے دوران عام ہے اور یہ عام طور پر 14 سال سے کم عمر کے بچوں اور بزرگوں میں ہوتا ہے۔کمزور قوت مدافعت والے لوگ بھی اس وائرس کے شکار ہو سکتے ہیں۔اس درمیان مرکزی وزیر جے پی نڈا نے بتایا ہے کہ ایچ ایم پی وی کوئی نیا وائرس نہیں ہے۔اسے پہلی بار 2001 میں شناخت کیا گیا تھا اور یہ کئی سال پہلے سے دنیا بھر میں پھیل رہا ہے۔ٹی او آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق، نڈا نے یقین دلایا ہے کہ حالات قابو میں ہیں اور سی او وی آئی ڈی-19 جیسی تباہی کا خطرہ نہیں ہے۔وزیر صحت نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او نے حالات کی نوٹس لی ہے اور جلد ہی اپنی رپورٹ ہمارے ساتھ اشتراک کرے گا۔

صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے منگل کو ملک میں ہیومن میٹانیوموائرس (ایچ ایم وی پی) کی صورتحال کا جائزہ لیا اور ریاستوں کو نگرانی اور چوکسی بڑھانے کی ہدایت دی۔صحت کی مرکزی سکریٹری محترمہ پونیا سلیلا سریواستو نے کل ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ورچوئل طریقے سے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ہندوستان میں سانس کی بیماریوں کی موجودہ صورتحال اور چین میں ایچ ایم پی وی کیسز میں اضافے کی میڈیا رپورٹس کے بعد ایچ ایم پی وی کے کیسز سے متعلق صورتحال اور ان کے بندوبست کے لیے صحت عامہ کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔اس میٹنگ میں سکریٹری (ڈی ایچ آر) ڈاکٹر راجیو بہل؛ ڈی جی ایچ ایس کے ڈاکٹر (پروفیسر) اتل گوئل؛ ریاستوں کے ہیلتھ سکریٹریز اور عہدے داران، این سی ڈی سی، آئی ڈی ایس پی، آئی سی ایم آر، این آئی وی سے تعلق رکھنے والے ماہرین اور آئی ڈی ایس پی کے ریاستی نگرانی یونٹس کے ماہرین نے شرکت کی۔اس میٹنگ کے دوران، اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ آئی ڈی ایس پی کا ڈیٹا ملک میں کہیں بھی آئی ایل آئی/ ایس اے آر آئی کیسز میں کسی غیر معمولی اضافے کی نشاندہی نہیں کرتا ہے۔اس کی تصدیق آئی سی ایم آر کے سینٹنیل سرویلنس ڈیٹا سے بھی ہوتی ہے۔مرکزی صحت سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کو ایچ ایم پی وی کے بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے جو سال 2001 سے عالمی سطح پر موجود ہے۔انہوں نے ریاستوں کو مشورہ دیا کہ وہ آئی ایل آئی/ ایس اے آر آئی نگرانی کو مضبوط بنائیں اور اس کا جائزہ لیں۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عام طور پر سردیوں کے مہینوں میں سانس کی بیماریوں میں اضافہ دیکھا جاتا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک سانس کی بیماری کے معاملات میں کسی بھی ممکنہ اضافے کے لیے تیار ہے۔ہیومن میٹانیو وائرس (ایچ ایم پی وی) سانس کے بہت سے وائرسوں میں سے ایک ہے، جو ہر عمر کے لوگوں میں خاص طور پر موسم سرما اور بہار کے مہینوں میں انفیکشن کا سبب بن سکتا ہے۔وائرس کا انفیکشن عام طور پر ایک ہلکی اور خود کو محدود کرنے والی حالت ہوتی ہے اور زیادہ تر متاثرین خود ہی ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

سنبھل کے بعد اب علی گڑھ کی جامع مسجد پر تنازعہ!

ہندو قلعہ قرار دینے کی عدالت میں درخواست

علی گڑھ۔سپریم کورٹ نے ملک میں کسی بھی مذہبی مقام کی حیثیت تبدیل کرنے سے متعلق درخواستوں کی سماعت پر پابندی عائد کر رکھی ہے، اس کے باوجود سنبھل کے بعد علی گڑھ کی جامع مسجد کا معاملہ بھی عدالت میں پہنچ گیا ہے۔علی گڑھ کی یہ جامع مسجد مغل شہنشاہ محمد شاہ (1719-1728) کے دور میں 1724 میں گورنر ثابت خان نے تعمیر کروانا شروع کی تھی۔اس مسجد کی تعمیر مکمل ہونے میں چار سال لگے اور یہ 1728 میں مکمل ہوئی۔آر ٹی آئی ایکٹوسٹ کیشو دیو گوتم نے علی گڑھ کی ضلع عدالت میں ایک درخواست دائر کی ہے، جس میں مسجد کو ہندو قلعہ قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ مسجد کے پاس موجود ستون پر اوم کا نشان پایا جاتا ہے۔درخواست میں کہا گیا ہے کہ آر ٹی آئی کے ذریعے حاصل معلومات کے مطابق جامع مسجد کو آثار قدیمہ سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے ریکارڈ میں جائیداد کے طور پر درج نہیں کیا گیا۔مزید یہ بھی کہا گیا کہ مذکورہ قلعہ اے ایس آئی کی طرف سے نوٹیفائیڈ ہے اور اس کی باقیات بدھ اسٹوپ یا مندر سے مماثلت رکھتی ہیں۔درخواست گزار نے الزام لگایا کہ یہ مسجد دراصل ہندوؤں کا بالائی قلعہ تھی جس پر مبینہ طور پر ناجائز قبضہ کر کے اسے مسجد میں تبدیل کردیا گیا۔نیز یہ کہ مسجد کے اطراف موجود دکانوں اور مکانات کا کرایہ وصول کر کے سرکاری جائیداد کا ناجائز استعمال کیا جارہا ہے۔درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت فوری طور پر قبضہ ختم کر کے اس مقام کو سرکاری کنٹرول میں لے اور اسے ہندو تیرتھ استھل قرار دے۔غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے 12 دسمبر 2024 کو ایک عبوری حکم جاری کیا، جس کے تحت ملک بھر کی عدالتوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مذہبی مقامات کی ملکیت سے متعلق نئے مقدمات درج نہ کریں اور نہ ہی سروے کا حکم دیں۔

مرکزی وزیر داخلہ نے 'بھارت پول' کو کیا لانچ

اب ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے پولیس فورسز و مرکزی جانچ ایجنسیوں کو بیرون ملک میں چھپے بھگوڑوں یا دیگر معاملوں پر انٹرپول سے جانکاری مانگنے میں آسانی ہوگی

نئی دہلی۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 7 جنوری کو ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 'بھارت پول' کی شروعات کردی۔سی بی آئی کی طرف سے تیار کردہ اس آن لائن پورٹل کو لانچ کیے جانے سے ریاستوں کی پولیس اور تحقیقاتی ایجنسیوں کو خاطر خواہ فائدہ ملنے والا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ بھارت پول سے ریاستوں کی پولیس اور مرکزی قوانین کو نافذ کرنے والی دیگر ایجنسیوں کو انٹرپول کے ذریعہ بین الاقوامی پولیس کی مدد کے لیے جانکاری شیئر کرنے کی سہولت ملے گی۔قابل ذکر ہے کہ سی بی آئی ملک کا قومی مرکزی بیورو ہے جو انٹرپول سے متعلق معاملوں کے لیے ذمہ دار ہے۔اب بھارت پول لانچ ہونے سے کئی طرح کی آسانیاں میسر ہوجائیں گی۔سرکردہ افسران نے بھارت پول کے بارے میں بتایا کہ نئے آن لائن پلیٹ فارم بھارت پول سے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے پولیس فورسز اور مرکزی جانچ ایجنسیوں کو بیرون ممالک میں چھپے بھگوڑے افراد یا دیگر معاملوں پر انٹرپول سے جانکاری مانگنے میں آسانی ہوگی۔ اس کے ذریعہ گزارشات جلد بھیجی جاسکیں گی۔بھارت پول کی لانچنگ کے موقع پر وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ "بھارت پول کے لانچ ہونے کے بعد ملک کی تمام پولیس اور دیگر ایجنسیاں فوری کارروائی کر پائیں گی۔ یہ پورٹل ملک کی تحقیقات کو ایک نئے دور میں لے کر جائے گا۔" انھوں نے بھارت پول کے کچھ اہم فوائد کا بھی تذکرہ کیا۔آئیے ہم یہاں جانتے ہیں کہ بھارت پول سے ہونے والے 5 اہم فائدے کیا ہیں۔ملک میں انٹرپول کے لیے قومی مرکزی بیورو کی شکل میں سی بی آئی کو انٹرپول رابطہ افسران اور یونٹ افسران کو شامل کر کے ملک کے سبھی لاء انفورسمنٹ ٹریبول کے ساتھ ایک ہی پلیٹ فارم پر جوڑتا ہے۔کسی بھی معاملے میں انٹرپول کو نوٹس بھیجنے کے لیے تیزی سے گزارش کی جاسکے گی، ساتھ ہی یہ محفوظ اور تیار کردہ بھی رہے گا۔ یہ دنیا بھر کی سبھی لاء انفورسمنٹ ایجنسیوں کے لیے گلوبل انفارمیشن کا پلیٹ فارم ہے۔انٹرپول چینلوں کے ذریعہ 195 ممالک سے مجرمانہ معاملوں اور بیرون ممالک میں جانچ کے لیے ہندوستانی لاء انفورسمنٹ ایجنسیوں کو فوری بین الاقوامی مدد کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مدد کے لیے 195 بیرونی ممالک سے گزارش یا ان کے ذریعہ شیئر کی گئی مجرمانہ خفیہ جانکاری کو کارروائی یا ہندوستانی لاء انفورسمنٹ ایجنسیوں کو جانکاری کے لیے بھیجا جاسکتا ہے۔ضروری دستاویزات اور صلاحیت پیدا کرنے والے وسائل تک رسائی فراہم کرے گا۔جانچ ایجنسیوں کی کامیابی کی کہانیوں اور نئے واقعات کو ظاہر کرنے کے لیے بھارت پول ایک اہم ونڈو کی شکل میں کام کرے گا۔مسٹر شاہ نے آج یہاں سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ذریعہ تیار کردہ بھارت پول پورٹل کا آغاز کیا۔انہوں نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے 35 ایوارڈ یافتہ افسران کو پولیس میڈل بھی پیش کیے، جنہیں ممتاز خدمات کے لیے صدر جمہوریہ کا پولیس تمغہ اور تفتیش میں بہترین کارکردگی کے لیے مرکزی وزیر داخلہ کا تمغہ دیا گیا ہے۔اس موقع پر مرکزی داخلہ سکریٹری اور سی بی آئی کے ڈائریکٹر سمیت کئی معززین موجود تھے۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ اس پورٹل کے آغاز کے ساتھ ہی ہندوستان بین الاقوامی تحقیقات کے معاملے میں ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے۔

عدالت میں پیش نہیں ہوئے راہل گاندھی، 17 کو اگلی تاریخ

بریلی۔(یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی منگل کو ایک معاملے میں بریلی ضلع عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ان کی جانب سے کوئی بھی نہیں آیا۔عدالت نے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے راہل گاندھی کو 17 جنوری کو پیش ہونے کے لئے وقت دیا ہے۔اگر راہل گاندھی پیش نہیں ہوئے تو عدالت نوٹس جاری کرسکتی ہے۔گذشتہ لوک سبھا الیکشن کے دوران کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے معاشی سروے کے حوالے سے بیان دیا تھا۔اس کا ہندو وادی تنظیموں نے سخت مخالفت کی تھی۔اکھل بھارتیہ ہندو مہاسبھا ڈویژن صدر پنکج پاٹھک کی جانب سے بریلی عدالت میں عرضی داخل کی تھی۔ایم پی۔ایم ایل اے کورٹ نے اس عرضی کو خارج کردیا تھا۔اس کے بعد پنکج پاٹھک نے ضلع وسیشن عدالت میں اپیل کی تھی۔معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے سیشن جج نے سماعت کے لئے ست جنوری کی تاریخ طے کی تھی۔

سنبھل تشدد پر سماجوادی پارٹی نے پیش کی رپورٹ

اکھلیش یادو نے کہا 'بی جے پی نے افسران کے ساتھ مل کر تشدد کو دیا انجام'

لکھنؤ۔اکھلیش یادو نے کہا کہ "بی جے پی حکومت کے 2 پہیے ہیں ایک ناانصافی اور دوسرا بدعنوانی۔ یہ لوگ بدعنوانی کے معاملوں کو دبانے کے لیے ریاست میں جگہ جگہ تشدد کر رہے ہیں۔" سماجوادی پارٹی نے سنبھل جامع مسجد کا سروے کیے جانے کے دوران ہوئے تشدد معاملے پر آج (7 جنوری) اپنی رپورٹ میڈیا کے سامنے رکھی۔ اس رپورٹ کو پیش کرتے ہوئے یوپی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ "سنبھل میں مسجد کا سروے کرانے کے حوالے سے جان بوجھ کر کشیدگی پیدا کی گئی۔ سروے کے لیے جانے والی ٹیم میں بی جے پی کے لوگ شامل تھے اور جب تنازعہ بڑھ گیا تو ہجوم کو ہٹانے کے لیے پولیس کے ذریعہ آنسو گیس کا استعمال نہیں کیا گیا بلکہ سیدھے گولی چلادی گئی۔ اس واقعہ سے ریاست کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے کی کوشش ہوئی۔" اس پریس کانفرنس سے سماجوادی پارٹی صدر اکھلیش یادو نے بھی خطاب کیا۔انھوں نے کہا کہ بی جے پی نے سنبھل میں جان بوجھ کر افسران کے ساتھ مل کر تشدد کو انجام دیا اور معصوم لوگوں پر ظلم کیا۔انھوں نے مزید کہا کہ "سماجوادی پارٹی کا وفد جب سنبھل گیا تو اسے روک دیا گیا۔ وہاں جانے نہیں دیا گیا۔ آخر حکومت کیا چھپانا چاہتی ہے۔اس واقعہ کے ذریعہ ماحول کو بگاڑنے کی کوشش کی گئی۔بی جے پی 'دراڑ وادی پارٹی' ہے۔ان لوگوں کو انسانوں کی زندگی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ بی جے پی ایک سنگدل پارٹی ہے۔" اکھلیش یادو کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت کے 2 پہیے ہیں، ایک ناانصافی اور دوسرا بدعنوانی۔ یہ لوگ بدعنوانی کے معاملوں کو دبانے کے لیے ریاست میں جگہ جگہ تشدد کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی افسران بھی ناانصافی کی تمام حدیں پار کر رہے ہیں۔

اکھلیش یادو نے گئوکشی کے حوالے سے کہا کہ خود بی جے پی کے لیڈر نے الزام لگایا ہے کہ یوپی میں روزانہ 50 ہزار گائیں کاٹی جا رہی ہیں اور جم کر بدعنوانی ہورہی ہے۔بی جے پی کے ہی رکن اسمبلی کہہ رہے ہیں کہ آج اگر ریاست میں بی جے پی کا وزیر اعلیٰ نہیں ہوتا تو سی ایم ہاؤس میں گھس جاتے۔ میں یہی کہوں گا کہ یوگی آدتیہ ناتھ بی جے پی کے نہیں ہیں۔ میں ان سے یہی کہوں گا کہ وہ آئیں اور سی ایم ہاؤس میں گھس جائیں۔دراصل اکھلیش یادو بی جے پی رکن اسمبلی نند کشور گوجر کی بات کہہ رہے تھے جنھوں نے گزشتہ دنوں گئوکشی سے متعلق ایک انتہائی اہم بیان دیا تھا۔انھوں نے کہا تھا کہ "بی جے پی حکومت میں ہر دن 50 ہزار گائیں کٹ رہی ہیں۔افسران پیسہ کھا رہے ہیں، لوٹ مچی ہوئی ہے اور اس کے کھیا چیف سکریٹری ہے۔" نند کشور گوجر یہاں تک کہتے ہیں کہ "میرے قتل کی تیاری ہوچکی ہے، 25 پستول خریدی جاچکی ہیں۔" بہرحال، آج منعقد پریس کانفرنس میں سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ملکی پور ضمنی انتخاب کے حوالے سے بھی اپنی بات رکھی۔انھوں نے یوگی حکومت پر طنز کستے ہوئے کہا کہ "ملکی پور میں سب سے صاف ستھرا انتخاب ہونے جارہا ہے۔

غزہ میں مزید 31 فلسطینیوں کی شہادت

فلسطینی اتھارٹی نے ظلم کی تمام حدیں پار کرلی ہیں: تحریک حماس

غزّہ میں امن کی امید پیدا کرنے کے لئے، تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں: اردوغان

غزہ، 07 جنوری (یو این آئی) فلسطین کی وزارت صحت نے صیہونی بمباری کے نتیجے میں مزید 31 فلسطینیوں کی شہادت کی خبر دی ہے جس کے بعد شہدائے غزہ کی تعداد 45 ہزار 885 تک پہنچ گئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، وحشی صیہونی فوج نے پچھلے 24 گھنٹے میں 3 نئے جرائم کا ارتکاب کیا جس کے نتیجے میں 31 فلسطینی شہید اور 97 دیگر زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق، بہت سے زخمی اور متاثرین ابھی تک ملبے کے نیچے اور گلیوں میں پھنسے ہوئے ہیں اور امدادی کارکنان ان کی مدد کرنے سے قاصر ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے منگل کے روز بتایا کہ فلسطینی علاقے میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 31 افراد ہلاک ہوئے جس کے ساتھ اموات کی مجموعی تعداد 45885 ہوگئی۔ غزہ جنگ 16ویں مہینے میں داخل ہوگئی ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں یہ بھی کہا کہ جنگ میں کم از کم 109196 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔

تحریک حماس کے فوجی ونگ شہید عزالدین القسام بریگیڈ اور تحریک فتح کے فوجی ونگ شہداء الاقصیٰ بریگیڈ نے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی نے ظلم کی تمام حدیں پار کرلی ہیں اور وہ معصوم فلسطینیوں کو دانستہ اور منظم انداز سے قتل کر رہی ہے۔ مزاحمت سے وابستہ دونوں بریگیڈز نے جنین کیمپ میں منعقدہ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ فلسطینی اتھارٹی نے جنین کیمپ کو پانی، بجلی اور تعلیم سمیت ہر چیز سے محروم کررکھا ہے۔ انہوں نے فلسطینی حکام سے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور اس کیمپ میں ظلم کا خاتمہ کریں۔ فلسطینی اتھارٹی کی سکیورٹی سروسز نے مسلسل دوسرے ماہ جنین کیمپ کے خلاف اپنے حملے تیز کردیے ہیں اور اب تک اس علاقے میں 8 فلسطینیوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔ القسام اور شہداء الاقصیٰ بریگیڈ نے کہا کہ ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا ہے اور فلسطینی اتھارٹی کو خبردار کیا کہ وہ ان معاملات کو ایسے ناقابل واپسی موڑ پر نہ لائے جس کے نتائج انکے حق میں اچھے نہ ہوں۔

ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوغان نے کہا ہے کہ "ہم، شام کے حصّے بخرے ہونے اور کلّی ساخت خراب ہونے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اس معاملے میں جیسے ہی ہمیں کوئی خطرہ محسوس ہوا بلا تاخیر ضروری اقدامات کریں گے"۔ صدر اردوغان نے کابینہ اجلاس کے بعد جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "ہم، غزہ میں امن کی امید پیدا کرنے کے لئے، تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں اور جب تک ہم اس کا نتیجہ حاصل نہیں کر لیتے یہ اقدامات جاری رکھیں گے"۔ انہوں نے کہا ہے کہ "1967 کی سرحدوں میں، مشرقی القدس کے دارالحکومت والی، زمینی سالمیت کی حامل اور خود مختار فلسطینی حکومت یقیناً قائم ہو کر رہے گی۔ جس طرح شام میں بعث حکومت کے 61 سالہ ظلم و ستم اور 13 سالہ قتل عام کے بعد ایمان اور صبر نے فتح حاصل کی ہے اسی طرح فلسطین میں بھی حق و انصاف کا سورج ظلم کی تاریکیوں کو ختم کر کے رہے گا"۔ صدر رجب طیب اردوغان نے کہا ہے کہ "ہم، شام کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنے اور اس کی کلّی ساخت خراب کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ جیسے ہی اس معاملے میں ہمیں کوئی خطرہ دکھائی دیا ہم فوری کاروائی کریں گے"۔

غزہ میں دو اسرائیلی فوجی ہلاک، دو زخمی

یروشلم، 7 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ شمالی غزہ میں عسکریت پسندوں کے ساتھ جھڑپ میں ایک اسرائیلی ڈپٹی کمپنی کمانڈر اور ایک دیگر فوجی ہلاک ہو گئے، جب کہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ فوج نے پیر کے روز کہا کہ مرنے والوں میں سے ایک کی شناخت مغربی کنارے میں ایلی بستی سے تعلق رکھنے والے 24 سالہ ایٹن اسرائیل شکنجی کے نام سے ہوئی ہے، جو انفنٹری ناحل بریگیڈ کی 932ویں بٹالین میں ڈپٹی کمپنی کمانڈر تھا۔ فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ شمالی غزہ کے شہر بیت حنون میں "لڑائی کے دوران مارا گیا"۔ فوج نے کہا کہ دوسرے متوفی کا نام جاری نہیں کیا گیا کیونکہ اس کے اہل خانہ کو ابھی تک مطلع نہیں کیا گیا ہے۔ فوج کے مطابق دوسرے ہلاک اور دو زخمی فوجیوں کا تعلق بھی 932ویں بٹالین سے تھا۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ عسکریت پسندوں نے اس عمارت پر ٹینک شکن میزائل داغا جہاں چار فوجی رہ رہے تھے۔ تازہ ترین ہلاکتوں سے اکتوبر 2023 میں حماس کے ساتھ جنگ شروع ہونے کے بعد سے ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی کل تعداد 827 ہو گئی ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، تنازع کے بعد سے فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی حملوں میں 45,854 افراد ہلاک اور 109,139 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔

اسرائیلی گاڑیوں پر حملہ؛ 3 یہودی ہلاک اور 8 زخمی

مغربی کنارے کے ایک قصبے میں 2 مسلح افراد نے کار اور ایک بس پر اندھا دھند فائرنگ کردی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق کار اور مسافر بس پر فائرنگ میں 3 اسرائیلی ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا۔ حملے میں ہلاک ہونے والوں میں 60 سال کی 2 خواتین اور 40 سالہ ایک مرد کو جائے وقوعہ پر مردہ قرار دے دیا گیا تھا۔ زخمی ہونے والوں میں سے 3 کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ مشتبہ حملہ آور نوجوان حلیے سے فلسطینی لگتے ہیں جن کی تلاش میں چھاپا مار کارروائی کی جارہی ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حملہ آور ایک قریبی گاؤں میں فرار ہوگئے۔ شہری مشکوک افراد پر نظر رکھنے اور گرفتاری میں مدد کریں۔ حماس نے اس حملے کو قابض اسرائیلی فوج کے جرائم کیخلاف دلیرانہ ردعمل کے طور پر سراہا ہے لیکن حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج کی جارحیت میں 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک مغربی کنارے میں تقریباً 800 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے خبردار کیا ہے کہ ایسے حملوں پر فوج کو طاقت سے جواب دینے کی ہدایت کی ہے۔ واضح رہے کہ 1967 میں اسرائیل نے مغربی کنارے پر قبضہ کرلیا تھا اور اس کے بعد سے لاکھوں اسرائیلی مغربی کنارے میں آباد ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ اور دنیا کے زیادہ تر ممالک مغربی کنارے کی ان یہودی بستیوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہیں لیکن اسرائیل ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے تاریخی اور بائبل کے دور سے یہودی علاقہ مانتا ہے۔

بلیو ہوم لینڈ 2025 مشقیں آج بحیرہ اسود، ایجینن اور مشرقی بحیرہ روم میں شروع

استنبول، 07 جنوری (یو این آئی) بلیو ہوم لینڈ 2025 مشقیں آج بحیرہ اسود، ایجیئن اور مشرقی بحیرہ روم میں شروع ہو رہی ہیں۔ 10 روز تک جاری رہنے والی اس مشق میں 90 بحری جہاز اور 50 طیارے حصہ لیں گے اور مجموعی طور پر 20 ہزار اہلکار شامل ہونگے۔ مشق کا مقصد بحریہ کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا جائزہ لینا، ان کی تیاری کی سطح میں اضافہ کرنا اور پُر خطر ماحول میں ان کی فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ مشق کے دوران مختلف تربیتوں کا مظاہرہ کیا جائے گا جن میں ٹی سی جی اوروچ ریس بحری جہاز بھی حصہ لے گا۔ مشق کے دائرہ کار میں بحیرہ اسود، بحیرہ ایجیئن، مشرقی بحیرہ روم اور شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کی 22 بندرگاہوں کا دورہ کیا جائے گا۔

ٹرمپ کی تقریب حلف برداری میں امریکی پرچم سرنگوں رہے گا
ٹرمپ ناراض، وائٹ ہاؤس اپنے فیصلے پر ڈٹا

واشنگٹن (ایجنسی)۔ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو اپنے عہدے کا حلف لیں گے۔ وہ اس وقت ہونے والی تقریب حلف برداری کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ لیکن، ٹرمپ کے لیے مایوس کن خبر یہ ہے کہ ان کی حلف برداری کے موقع پر امریکی پرچم سرنگوں رہے گا۔ درحقیقت وائٹ ہاؤس نے آنجہانی سابق صدر جمی کارٹر کے اعزاز میں امریکی پرچم کو سرنگوں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ جمی کارٹر کا انتقال 29 دسمبر کو ہوا تھا، ان کی عمر 100 سال تھی۔ سبکدوش ہونے والے صدر جو بائیڈن نے امریکن فلیگ کوڈ کے مطابق امریکی پرچم کو سرنگوں رکھنے کا حکم دیا ہے جس کے مطابق موجودہ یا سابق صدر کی موت کے بعد 30 دن تک پرچم کو آدھا جھکانا لازمی ہے۔ اس کوڈ کے مطابق امریکی پرچم 28 جنوری تک سرنگوں رہے گا جب کہ 20 جنوری کو ٹرمپ امریکہ کے 47ویں صدر کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے۔ یو ایس فلیگ کوڈ کے تحت، دیگر اہم شخصیات، جیسے نائب صدر، سپریم کورٹ کے ججز، اور یو ایس کانگریس کے ممبران کی موت کے اعزاز میں مختصر مدت کے لیے ہی صحیح جھنڈا ہاف سٹاف پر بھی لہرایا جاتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اس پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے صورتحال پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ کوئی بھی اس صورتحال کو نہیں دیکھنا چاہتا۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کے مطابق وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کرائن جین پیئر نے کہا کہ صدر بائیڈن امریکی پرچم کو سرنگوں رکھنے کے حکم پر نظر ثانی نہیں کریں گے۔ تاہم، امریکن فلیگ کوڈ صدر کی طرف سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ٹرمپ نے اس طاقت کو اپنے پہلے دور میں استعمال کیا تھا۔ 1973 میں، صدر رچرڈ نکسن نے ویتنام سے امریکی جنگی قیدیوں کی واپسی کے اعزاز میں 30 روزہ سوگ کی مدت ختم ہونے سے پہلے پرچم بلند کیا۔ جبکہ سابق صدر لنڈن جانسن کی موت کے بعد امریکی پرچم کو سرنگوں کر دیا گیا تھا۔

غزہ جنگ کے 14 ماہ کے دوران فلسطین میں 1,000 مساجد شہید

غزہ (ایجنسی)۔ فلسطینی وزارت اوقاف اور مذہبی امور نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں تقریباً 1000 مساجد کو شہید کردیا ہے جب کہ آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر 250 سے زائد بار دھاوا بولا اور گذشتہ سال 670 سے زائد مرتبہ مسجد ابراہیمی میں اذان دینے سے روکا گیا۔ کل اتوار کو فلسطینی اوقاف نے سال 2024ء کے لیے مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں اسلامی اور عیسائی مقدس مقامات پر قابض فوج کی یلغار ایک خصوصی رپورٹ جاری کی۔ وزارت اوقاف نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ گذشتہ سال کے آغاز سے اب تک قابض فوج نے 815 مساجد کو مکمل طور پر تباہ کیا ہے۔ 151 مساجد کو جزوی طور پر تباہ کیا گیا۔ 19 قبرستانوں کو بھی مکمل طور پر تباہ کیا ہے۔ ان پر حملے کیے گئے، قبریں کھود کر ان سے لاشیں نکالی گئیں اور لاشوں کا تقدس پامال کیا گیا۔ اس دوران غزہ شہر میں 3 گرجا گھروں کو نشانہ بنا کر تباہ کردیا گیا۔

* مسجد اقصیٰ: فلسطینی محکمہ اوقاف نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر کئی بار حملے کئے۔ آبادکاروں کے گروہوں کو اس پر دھاوا بولنے اور اس کے صحنوں اور چھتوں کی بے حرمتی کرنے کی کھلی اجازت دی گئی۔ گذشتہ سال کے دوران 256 بار یہودی شرپسندوں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوے بولے۔ اس کے دوران انہوں نے غیر معمولی تلمودی رسمیں ادا کیں۔ انہوں نے 13 اگست 2024 صور اقصیٰ میں صور پھونکا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ تلمودی رسومات اب ایک مخصوص جگہ اور اوقات میں ادا کی جارہی ہیں تاکہ مسجد اقصیٰ کی تقسیم کی زمانی اور مکانی تقسیم کی جاسکے۔ یہودی شرپسندوں کو مسجد اقصیٰ میں تلمودی تعلیمات کی ادائی کے دوران پولیس کی فول پروف سیکورٹی فراہم کی جاتی ہے۔ مسجد ابراہیمی: ابراہیمی مسجد کے بارے میں قابض افواج روزانہ کی بنیاد پر اس کی خلاف ورزی کرتی ہیں، کبھی اس میں اذان دینے سے روکا جاتا ہے۔ سال کے آغاز سے اب تک تقریباً 674 مرتبہ مسجد ابراہیمی میں اذان دینے اور نماز ادا کرنے سے روکا گیا۔ اس دوران دس بار مسجد ابراہیمی کو مسلمانوں کے لیے بند کیا گیا اور یہودیوں کو کھلی چھوٹ دی گئی۔ قابض حکام نے مسجد ابراہیمی کی چھت اور دیواروں پر نام نہاد شمع دان" اور اسرائیلی جھنڈے بھی لگائے۔ مسجد کے غصب شدہ حصے میں شور شرابے اور تلمودی رسومات کا انعقاد کیا۔ مسجد کے دروازوں پر فلسطینی نمازیوں کی مار پیٹ، اونچا چیخنے، گالیاں دینے کے واقعات کے ساتھ میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریبات میں بھی رکاوٹ ڈالی۔ عبادت گاہوں پر حملے: باقی عبادت گاہوں اور مساجد کے بارے میں اوقاف نے رپورٹ کیا کہ قابض صیہونی حکام نے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں 20 مساجد پر حملے کئے۔ جنین اور طولکرم میں کئی مساجد کو شہید کردیا گیا۔ وزارت اوقاف نے اپنی رپورٹ میں مقدس مقامات اور عیسائی عبادت گزاروں پر متعدد حملوں کی بھی نشاندہی کی۔ انتہا پسند یہودی مذہبی گروہوں نے مقبوضہ بیت المقدس خاص طور پر کرائسٹ چرچ کے علاقے میں عیسائی زائرین پر حملہ کیا اور ان پر تھوکا۔ اسرائیلی پولیس نے عیسائی زائرین کو چرچ القیامہ کی طرف جانے سے روکا۔ فلسطینی اوقاف اور مذہبی امور کی وزارت نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کو ان خلاف ورزیوں سے باز رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرے اور فلسطینی مساجد اور عبادت گاہوں کو یہودی بلوائیوں کے حملوں سے تحفظ فراہم کرے۔)

پیہم لگنے والی ضربوں نے حزب اللہ کو مزید مضبوط کر دیا ہے: ایران

ہم ایران پر پابندیوں اور بیرونی دباؤ کے حالات میں اقتصادی خارجہ تعلقات میں خصوصی اقدامات میں ماہر ہو چکے ہیں: عراقچی

تہران، 07 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کے ساتھ جنگ کے نتیجے میں پچھلے مہینوں کے دوران خطے میں اس کے سب سے طاقتور دھڑے حزب اللہ کو ہونے والے بھاری نقصانات کے باوجود ایران نے کہا کہ اس کا مبینہ "مزاحمت کا محور" اب بھی مضبوط ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ مزاحمت کے محور پر حالیہ حملوں نے اسے مزید مضبوط کر دیا ہے۔ عباس نے دارالحکومت تہران میں منعقد سرکاری ملازمین کے لیے ایک خصوصی میلے میں اپنی شرکت کے دوران یہ بھی کہا کہ مزاحمت کے رہنما اور کمانڈر اپنے خون سے اس محور کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزاحمتی نقطہ نظر، تمام اتار چڑھاؤ اور لگنے والی ضربوں کے باوجود اوپر کی جانب سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ عباس موسوی سے لے کر حسن نصر اللہ تک حزب اللہ کے رہنماؤں کے قتل اور ہونے والے دیگر حملوں نے پارٹی میں کوئی نقص یا کمزوری پیدا نہیں کی۔ یاد رہے اسرائیل نے حزب اللہ کے سابق سربراہ حسن نصر اللہ

کو 27 ستمبر کو لبنان میں ایک چھاپہ مار کر قتل کر دیا تھا۔ اس سے قبل اسرائیل نے 30 جولائی کو دوسرے اہم ترین سمجھے جانے والے رہنما فواد شکر کو قتل کیا تھا۔ پھر اسرائیل نے حزب اللہ کے رضوان یونٹ کے رہنما ابراہیم عقیل کو 20 ستمبر کو مار ڈالا۔ صیہونی فوج نے 24 ستمبر کو پارٹی کے میزائل یونٹ کے رہنما ابراہیم قبیسی کو 26 ستمبر کو محمد سرور کو مار ڈالا۔ 28 ستمبر کو نبیل قاووق کو قتل کیا گیا۔ اسرائیل نے تین اکتوبر 2024 کو بیروت کے مضافاتی علاقوں پر حملے جاری رکھتے ہوئے پارٹی کی ایگزیکٹو کونسل کے سربراہ ہاشم صفی الدین کو بھی قتل کر دیا۔ صفی الدین نے حسن نصر اللہ کے بعد پارٹی سربراہ بننے جا رہے تھے۔ شام میں 8 دسمبر 2024 کو بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹے جانے سے بھی حزب اللہ کو بڑا دھچکا لگا ہے۔

ایران کے وزیر خارجہ نے ایران کے ضبط شدہ اثاثوں کی ریلیز کے لیے تازہ ترین سفارتی اقدامات کے بارے میں کہا کہ بلاک شدہ رقم کی واپسی کا معاملہ وزارت خارجہ اور متعلقہ اداروں کی ترجیحات میں شامل ہے۔ سید عباس عراقچی نے منگل کے روز ایک انٹرویو میں اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ہم ایران پر پابندیوں اور بیرونی دباؤ کے حالات میں اقتصادی خارجہ تعلقات میں خصوصی اقدامات میں ماہر ہو چکے ہیں، کہا کہ بلاک شدہ رقم کی واپسی کا معاملہ وزارت خارجہ اور متعلقہ اداروں کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر خارجہ نے تاکید کی کہ ہماری کوششوں کے نتیجے میں کچھ رقم ریلیز ہوگئی ہے اور باقی ابھی تک منجمد ہے اور ہمیں اس حوالے سے مسلسل اور نئے اقدامات کی ضرورت ہے۔ ارنا کے مطابق، گزشتہ برسوں کے دوران، امریکہ نے بعض ممالک میں غیر قانونی بہانوں سے اسلامی جمہوریہ ایران کے اربوں ڈالر کے اثاثوں کو روک رکھا ہے اور ان تک ایران کی رسائی کو محدود کر دیا ہے۔ گزشتہ اگست میں ضبط کیے گئے ان اثاثوں کا کچھ حصہ جنوبی کوریا میں رہا کیا گیا تھا اور ایرانی وزارت خارجہ دیگر منجمد اثاثوں کو آزاد کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔

قاسم سلیمانی نے مزاحمتی افکار کو میدان عمل میں لا کر اسے ایک محور میں تبدیل کیا

تہران (ایجنسی)۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے منگل کے روز مکتب حاج قاسمؒ سے وابستہ افراد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مکتب شہید سلیمانی بنیادی طور پر مزاحمت کا درس دیتا ہے، اور اس کے نظریات انقلاب کے رہنما تھے، اور امام خمینی (رح) کے افکار اور رہبر انقلاب کی تدابیر سے اس کو تقویت ملی۔ انہوں نے کہا کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی نے مزاحمتی افکار کو میدان عمل میں لا کر اسے ایک محور، محاذ اور تحریک میں تبدیل کر دیا۔ انکا کہنا تھا کہ پائیدار اور قابل فخر محاذ آج بھی خطے میں موجود ہے اور صیہونی حکومت اور استعمار کے خلاف برسر پیکار ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ دشمن یہ بات سمجھنے سے قاصر ہے کہ شہداء کا خون مزاحمت کے دھارے کو پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔ مکتب مزاحمت شہداء کے خون سے پروان چڑھتا ہے اور اپنے مقاصد تک پہنچتا ہے۔ سید عباس عراقچی نے کہا کہ شہادت بذات خود ایک مکتب ہے اور مکتب مزاحمت کے قائدین ہی شہید ہوتے ہیں اور اپنے خون سے تحریک کو آگے بڑھاتے ہیں۔ سید عباس عراقچی عراقچی نے کہا کہ حزب اللہ سید عباس موسوی کی شہادت سے لے کر سید حسن نصر اللہ کی شہادت تک کئی مراحل سے گزری ہے اور اب وہ سیاسی میدان میں بھی ایک اہم قوت بن چکی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ لبنان کی حزب اللہ شہید نصر اللہ کے خون سے مزید مضبوط اور ثمر آور ہوگی۔

جنوبی شہر ناقورہ میں لبنانی فوج تعینات

بیروت، 07 جنوری (یو این آئی) لبنانی فوج کے یونٹوں نے لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس 'یونیفل' کے تعاون سے جنوبی لبنان کے قصبے ناقورہ میں تعیناتی شروع کر دی ہے۔ یہ تعیناتی جنگ بندی معاہدے کی نگرانی کرنے والی پانچ رکنی کمیٹی کے اجلاس کے بعد عمل میں لائی گئی ہے لبنانی فوج کی کمان کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے فوج کے یونٹ ناقورہ۔صور کے قصبے کے ارد گرد تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس کے ساتھ مل کر وہاں تعیناتی شروع کی تھی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ تعیناتی اگلے مرحلے کے دوران مکمل ہو جائے گی۔ متعلقہ یونٹس شہر کا انجینئرنگ سروے کریں گے جس کا مقصد نہ پھٹنے والے گولہ بارود کو ہٹانا ہے"۔ آرمی کمانڈ نے شہریوں سے مطالبہ کیا کہ وہ علاقے کے قریب نہ آئیں اور فوج تعیناتی مکمل ہونے تک فوجی یونٹوں کی ہدایات پر عمل کریں"۔ خیال رہے کہ 26 نومبر کو امریکی صدر جو بائیڈن نے لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کا اعلان کیا تھا۔

وفاقی وزارتوں کے 80 اداروں کی تعداد کم کر کے 40 کردی گئی: پاکستانی وزیر خزانہ

اسلام آباد، 07 جنوری (یو این آئی) پاکستان کے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومتی اخراجات کم کرنے جا رہے ہیں، وفاقی وزارتوں اور اداروں میں ایسی خالی اسامیاں جن پر ابھی بھرتیاں نہیں ہوئی تھیں، ان میں سے 60 فیصد کو ختم کر دیا گیا، جن کی تعداد تقریباً ڈیڑھ لاکھ بنتی ہے، اب ان اسامیوں پر بھرتیاں نہیں کی جائیں گی۔ ڈان نیوز کے مطابق اسلام آباد میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے محمد اورنگزیب نے کہا کہ ہماری کوشش ہے معیشت کو پائیدار ترقی کی جانب لے کر جائیں، ٹیکس نظام میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات دسمبر سے جاری ہیں، معاشی ترقی کے لئے نجی شعبے کو کردار نبھانا ہوگا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ وفاقی وزارتوں کے 80 اداروں کی تعداد کم کر کے 40 کردی گئی، یعنی نصف ادارے ختم ہوگئے، ان میں سے کچھ اداروں کو ضم کیا گیا ہے، 2 وزارتوں کو ضم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی، کامرس ڈویژن، ہاؤسنگ اینڈ ورکس اور نیشنل فوڈ سیکیورٹی کے 60 ذیلی اداروں میں سے 25 کو ختم، 20 میں کمی اور 9 کو ضم کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خدمات سے متعلق اسامیوں کو آؤٹ سورس کر رہے ہیں، حکومت رائٹ سائزنگ کر کے سرکاری اداروں کی استعداد کار بڑھانا چاہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا کام پالیسیاں بنانا ہے، روزگار دینا نجی شعبے کا کام ہے، نجی شعبے کو ملکی معیشت کو سنبھالنا ہوگا۔

امریکہ: لوزیانا ریاست میں برڈ فلو کی وجہ سے پہلی بار 'انسانی موت'

واشنگٹن، 07 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست لوزیانا میں محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ برڈ فلو کی وجہ سے پہلی بار 'انسانی موت' کی اطلاع ملی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق امریکا میں برڈ فلو کے باعث مرنے والا شخص مریض عمر رسیدہ تھا اور دیگر امراض میں بھی مبتلا تھا۔ امریکی محکمہ صحت کے حکام نے بتایا ہے کہ 65 سال سے زائد عمر کے اس مریض کو سانس کی بیماری کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

لیبیا کی وزیر خارجہ کے بیانات پر ملک میں شدید غم و غصہ

طرابلس، 07 جنوری (یو این آئی) ایک سال سے زائد عرصے کے بعد منظر عام سے غائب رہنے والی برطرف لیبیا کی وزیر خارجہ نجلا المنقوش ایک بار پھر نمودار ہوئیں اور انہوں نے ایسے بیانات جاری کیے ہیں جن سے طرابلس میں عبدالحمید الدبیبہ کی حکومت مشتعل ہوگئی ہے۔ شمال مغربی لیبیا کے شہر مصراتہ کے متعدد رہائشی قومی اتحاد کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرے میں نکلے۔ دارالحکومت طرابلس کے مغرب میں واقع شہر زاویہ کے متعدد رہائشیوں نے بھی مظاہرہ کرتے ہوئے الدبیبہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ الدبیبہ نے اعلان کیا تھا کہ وہ منقوش کی اس وقت کے اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن کے ساتھ ملاقات کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ نجلاء منقوش نے 2023ء میں اٹلی میں ہونے والی اس میٹنگ کے راز افشا کیے اور ملک میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ منقوش نے گذشتہ روز ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں اس بات کی تصدیق کی کہ اس نے اسرائیلی وزیر خارجہ سے وزیر اعظم کے علم میں لانے کے بعد ملاقات کی تھی۔ اس نے وضاحت کی کہ اس ملاقات کو سکیورٹی وجوہات کی بنا پر خفیہ رہنا چاہیے تھا۔ وہ طرابلس واپس آئی اور الدبیبہ کو اسرائیلیوں کے ساتھ ہونے والی ملاقات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے عندیہ دیا کہ جب ملاقات کی خبریں لیک ہوئیں تو انہوں نے وزیر اعظم سے لوگوں کو اس کی وضاحت کرنے کو کہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ انہیں اگست 2023ء سے تفتیش کے لیے بھیجا گیا تھا لیکن آج تک کسی نے انہیں طلب نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ "پراسرار بات یہ ہے کہ حکومت نے مجھ سے تفتیش نہیں کی بلکہ انہوں نے مجھے لیبیا چھوڑنے کو کہا"۔ قابل ذکر ہے کہ نجلا منقوش اس ملاقات کی کہانی کے لیک ہونے کے بعد اس وقت ملک چھوڑ کر ترکیہ چلے گئی تھیں۔ اس کی برطرفی کے بعد الدبیبہ نے کہا تھا کہ نجلا کو ایسی غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑا جو اس نے کی تھی۔

امریکہ نے شام کی عبوری حکومت پر لگائی گئی کچھ پابندیوں میں نرمی کر دی

واشنگٹن، 07 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے پیر کے روز شام کی عبوری حکومت پر لگائی گئی کچھ پابندیوں میں نرمی کر دی ہے تاکہ نئی انتظامیہ کو بشار الاسد کی معزولی کے بعد انسانی امداد کی اجازت دی جا سکے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے چھ ماہ تک جاری رہنے والا ایک عام لائسنس جاری کیا ہے جس کے تحت شامی حکومت کے ساتھ کچھ لین دین کی اجازت دی گئی۔ اس لین دین میں توانائی کی فروخت بھی شامل ہیں۔ اس اقدام سے دس سال سے زائد عرصے سے اپوزیشن کو کچلنے کے بعد لگائی گئی امریکی پابندیاں ختم نہیں ہوں گی، لیکن یہ نئی عبوری حکومت کے لیے امریکی حمایت کی محدود پیشکش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ محکمہ خزانہ نے ایک بیان میں کہا ہے عام اجازت امریکہ کی اس بات کو یقینی بنانے کے عزم کی نشاندہی کرتی ہے کہ اس کی پابندیاں "بنیادی انسانی ضروریات کو پورا کرنے والی سرگرمیوں میں رکاوٹ نہیں بنتی ہیں"۔ نائب وزیر خزانہ والی اڈیمو نے کہا کہ ان کا محکمہ شام میں انسانی امداد اور ذمہ دار حکومت کی حمایت جاری رکھے گا۔ اسد کی معزولی کے بعد سے ملک کے نئے ڈی فیکٹو حکام کے نمائندوں نے کہا ہے کہ نیا شام جامع اور دنیا کے لیے کھلے پن کا مظاہرہ کرے گا۔ شام کے نئے وزیر تجارت نے کہا ہے کہ دمشق ملک پر سخت امریکی پابندیوں کی وجہ سے ایندھن، گندم یا دیگر اہم اشیا کی درآمد کے معاہدے کرنے سے قاصر ہے۔ ماہر خلیل الحسن نے دمشق میں اپنے دفتر میں رائٹرز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ ملک میں حکومت کرنے والی نئی انتظامیہ چند مہینوں کے لیے کافی گندم اور ایندھن جمع کرنے میں کامیاب ہو جائے گی لیکن پابندیاں ختم نہ ہوئیں تو شام کو 'آفت' کا سامنا کرنا پڑے گا۔

محکمہ جاتی اسکیموں کی تشہیر اور فوری عمل آوری پر زور دیا جائے: نریندر کشیپ

مہاکمبھ میں معذور افراد اور پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے خصوصی کیمپ لگانے کی ہدایت

لکھنؤ، 7 جنوری۔ ریاستی وزیر برائے پسماندہ طبقے کی بہبود اور معذور بہبود (آزادانہ چارج) جناب نریندر کشیپ نے منگل کو اسمبلی سکریٹریٹ میں مہاکمبھ 2025 کے لیے محکمہ کی تیاریوں کا جائزہ اجلاس کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مہاکمبھ کے دوران پریاگ راج میں محکمہ کا ایک کیمپ منعقد کریں جو معذور اور پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے کا ایک بڑا پلیٹ فارم بن جائے گا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اس کیمپ میں محکمہ کی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اسکیموں کے فائدے بھی اہل استفادہ کنندگان کو موقع پر پہنچائے جائیں۔ وزیر نے معذوروں کے مسائل کے جلد حل کے لیے کیمپ میں موبائل کورٹ کا انتظام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ اس کیمپ کے ذریعہ اسکیموں کی وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحقین ان اسکیموں سے استفادہ کرسکیں۔ نیز معذوروں اور پسماندہ طبقات کو تکنیکی طور پر قابل بنانے کے لیے ٹیبلٹ کی تقسیم کے عمل کو کیمپ کی توجہ کا مرکز بنایا جائے۔ مہاکمبھ کے دوران کیمپ میں معذوروں کے لیے خصوصی سہولیات کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ اس میں ان کی نقل و حرکت کے لیے معاون آلات، موقع پر درخواست کے عمل اور موقع پر ہی فوری مدد جیسی خدمات کو ترجیح دی جائے گی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ کیمپ نہ صرف معذوروں اور پسماندہ طبقات کی شرکت میں اضافہ کرے گا بلکہ ان کے مسائل کو حل کرنے اور انہیں اسکیموں سے جوڑنے میں بھی موثر کردار ادا کرے گا۔ میٹنگ کے دوران وزیر نے اسکیموں جیسے اسکالرشپس، شادی گرانٹس اور تکنیکی تربیتی پروگراموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زیر التواء درخواستوں کو تیزی سے نمٹانے اور اسکیموں کے فائدے اہل مستحقین تک بروقت پہنچانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ 2025 کو سماج کے ہر طبقے کو بااختیار بنانے کا موقع بنایا جانا چاہئے اور اس کے لئے محکمہ جاتی تیاریوں کو بروقت اور موثر طریقے سے مکمل کیا جانا چاہئے۔ وزیر نریندر کشیپ نے کہا کہ یوگی حکومت کا ارادہ ہے کہ اسکیموں کا فائدہ سماج کے ہر طبقے تک پہنچے۔ مہاکمبھ 2025 اس سمت میں ایک تاریخی پہل ہے، جہاں محکمہ کی کوششوں کو سماج کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ یہ کیمپ معذور افراد اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے ایک مثالی مثال بنے گا۔

صحت سالانہ سروے کے لیے تین روزہ تربیتی سیشن شروع

لکھنؤ، 7 جنوری۔ حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق، محکمہ اقتصادیات اور شماریات کی طرف سے ریاست میں صحت، متواتر لیبر فورس سروے اور غیر کارپوریٹ سیکٹر انٹرپرائزز کا سالانہ سروے کرنے کی تجویز ہے، جس میں صحت سروے ریاستی سطح کے تخمینہ فراہم کرے گا اور باقی دو سروے سے ضلعی سطح کے تخمینہ حاصل کیے جائیں گے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے محکمہ اقتصادیات اور شماریات کی جانب سے قومی سیمپل سروے فریکوئنسی اور متواتر لیبر فورس سروے کے لیے تین روزہ ریاستی سطح کا تربیتی اجلاس شروع کیا گیا۔ یہ معلومات آج یہاں محکمہ اقتصادیات اور شماریات کی ڈائریکٹر محترمہ مالویکا گھوشال نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سروے کی مدت جنوری 2025 سے دسمبر 2025 تک ہوگی۔ اس تربیتی سیمینار میں ریاست کے تمام ڈویژنوں کے ڈپٹی ڈائریکٹروں اور اضلاع کے معاشیات اور شماریات کے افسران حصہ لے رہے ہیں۔ 16، 17 اور 18 جنوری 2025 کو ڈویژنل سطح پر سروے کرنے والوں کی تربیت کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس کے بعد ہی پوری ریاست میں سروے کا کام شروع ہوگا۔ محترمہ گھوشال نے کہا کہ متواتر لیبر فورس سروے (PLFS) کا بنیادی مقصد ریاست اور ضلع کی سطح پر روزگار اور بے روزگاری کی خصوصیات کا جائزہ لینا ہے۔

سید توفیق علی جعفری کی وفات پر تعزیتی جلسہ

لکھنؤ/ آل انڈیا مسلم ملس کے پارلیمنٹ بورڈ کے چیئرمین سید توفیق علی جعفری مرحوم کی وفات پر پارٹی دفتر تکیہ پیر جلیل قیصر باغ لکھنو میں آج ایک تعزیتی جلسہ قومی صدر وسیع احمد ایڈووکیٹ کی صدارت و ریاستی صدر محمد ندیم صدیقی ایڈووکیٹ کی نظامت میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں مرحوم کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا گیا کہ مرحوم بانی ال انڈیا مسلم مجلس ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی صاحب کے ساتھی تھے۔ ان کے مطب میں کمپاؤنڈر کی حیثیت سے انہوں نے خدمت انجام دیا تھا جب ڈاکٹر فریدی صاحب نے تین جون 1968 کو ال انڈیا مسلم مجلس کی بنیاد ڈالی تب سے توفیق جعفری صاحب فریدی صاحب کے پرسنل سیکرٹری اور پارٹی کے سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں اور پوری زندگی انہوں نے قوم ملت اور مجلس کی مفاد میں صرف کر دیا حالانکہ ان کو اپنے بچوں اپنے فیملی کی کفالت میں بہت تکلیف اور وقت دشواری کرنی پڑی تھی لیکن انہوں نے مجلس کے کام سے قوم کے کام سے کبھی منہ نہیں موڑا اور تصاولی نہیں برتی مجلس کے کارکنان نے اپنا ایک سچا ہمدرد اور پارٹی کا سرپرست کھو دیا ہے اور قوم ملت میں بھی ایک سچا رہنما کو دیا ہے توفیق صاحب بہت ہی نیک دل انسان تھے ملت کے ہمدرد تھے یہاں تک کہ اخری وقت میں بھی ملت کی فکر ان کو تھی جب ان سے مجلس کے لوگ بلرام پور ہسپتال میں علالت کے دوران ائی سی یو میں ملنے گئے تب بھی انہوں نے سب سے پہلے ہی پوچھا کہ مجلس کے لیے اپ لوگ ملت کے لیے اپ لوگ کیا کام کر رہے ہیں ایسا رہنما ایسا ملت کا بہی خواہ ائندہ مستقبل میں ملنا مشکل ہوگا

توفیق صاحب کی خدمات کا جتنا تذکرہ کیا جائے کم ہے توفیق صاحب کے لیے اللہ تعالی سے دعا کی گئی کہ اللہ تعالی انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ان کے اہل خانہ کو اس سانحہ کو صبر کرنے کی طاقت عطا فرمائے مرحوم توفیق صاحب کی آج تدفین ڈالی گنج قبرستان میں ہوگئی ہے ان کے سبھی بچے برسر روزگار ہیں انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹے دو بیٹیوں پوتے پوتی نواسی کا ایک بھرا پورا پریوار چھوڑا ہے مجلس کی سرپرستی وہ اخری دم تک کرتے رہے ہیں اللہ تعالی ڈاکٹر فریدی صاحب کا نعم البدل اور توفیق جعفر صاحب کا نام البدل ملت کو عطا کرے تازی جلسہ میں خاص طور سے بریلی سے ائے ہوئے مجلس کے قومی جنرل سیکرٹری محمد مستقیم منصوری صاحب ہر دوئی ائے ہوئے نفیس الرحمن ایڈوکیٹ صاحب گونڈا سے مجلس کے سابق ایم ایل اے فضا لباری صاحب کے صاحبزادے ضیاء ال اسلام، عرفان قادری، اختر منصوری، محمد محسن ایڈووکیٹ، ڈاکٹر افصر وغیرہ شامل رہے۔

خواجہ غریب نواز کی غریب پروری نے انھیں غریب نواز بنا دیا: علامہ غلام عبد القادر علوی

لکھنو/ مدرسہ شیخ العالم صابریہ چشتیہ حق پلازہ ابرار نگر لکھنو میں 813 ویں عرس غریب نواز کے موقع پر تعلیمات غریب نواز پروگرام کا انعقاد شاہ محمد علی عارف عرف صبو سجادہ نشین خانقاہ حضور شیخ العالم ردولی کی سرپرستی و حاجی محبوب عالم صدیقی ناظم ادارہ کی صدارت میں ہوا جس کا آغاز قاری محمد نسیم قادری نے تلاوت قرآن پاک سے کیا قاری شمس تبریز قادری قاری محمد اقبال ضیائی نور عثمانی نے نعت و منقبت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی شہزادہ حضور شعیب الاولیاء پیر علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول و ناظم اعلی دار العلوم فیض الرسول براؤن شریف نے کہا کہ حضرت خواجہ اجمیری کوئی بادشاہ یا کوئی عظیم سپہ سالار یا کوئی امیر کبیر نہیں تھے وہ اپنی ذات سے فقر و استغناء کا پیکر اور اپنے عمل سے ایثار و قربانی کی علامت تھے وہ اپنے چالیس ہمراہیوں کے ساتھ اجمیر تشریف لائے اور نہایت خاموشی کے ساتھ ایک کنارے فروکش ہو کر خدمت خلق اور غریب پروری کی روش کو عام کرنے لگے وہ خود تو فقیر تھے لیکن سلطان الہند کا خطاب ان کا منتظر تھا وہ خود تو غریب تھے لیکن ان کی غریب پروری ایسی تھی کہ ان کو غریب نواز بنا دیا پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین و مہتمم دار العلوم نے کہا کہ خواجہ غریب نواز کے عرس میں بلا تفریق مذہب و ملت ملک بھر سے ہی نہیں بلکہ برصغیر سے عقیدت مند شامل ہو رہے ہیں اور خواجہ غریب نواز کا روحانی فیض حاصل کر رہے ہیں جو خواجہ غریب نواز کی بے مثال محبوبیت کی دلیل ہے۔ پروگرام سے مولانا اشتیاق احمد قادری مولانا اجمل حسین صابری نے بھی خطاب کیا پروگرام کی نظامت استاذ ادارہ مولانا محمد سہیل اشرفی نے کیا اس موقع پر قاری محمد صدیق قادری حاجی سعید احمد حاجی قمر عالم صدیقی مولوی محمد یونس صابری وغیرہ موجود رہے

مہاکمبھ 2025 کے دوران مسافروں کو بہتر ٹرانسپورٹ سروس فراہم کی جائے گی: دیا شنکر سنگھ

لکھنؤ: ۷ر جنوری۔ اتر پردیش ٹرانسپورٹ کارپوریشن پونیا بھومی پریاگ راج میں منعقد ہونے والے مہاکمبھ 2025 کے لیے آنے والے عقیدت مندوں کو آسان ٹرانسپورٹ خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ذریعے چلائی جانے والی الیکٹرک بسیں 13 جنوری 2025 سے شروع ہونے والے مرکزی غسل سے قبل عقیدت مندوں کی آمدورفت کے لیے دستیاب ہوں گی۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن مہاکمبھ کے علاقے میں 7 ہزار بسیں اور 350 منی بسیں چلائے گی۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ شاہی اسنان کے دوران پریاگ راج کے قریبی اضلاع سے آنے والی بسوں کو پریاگ راج کے آؤٹر فیئر علاقے میں واقع 08 عارضی بس اسٹیشنوں تک چلایا جائے گا۔ مہاکمبھ میلے میں کروڑوں عقیدت مندوں کے آنے کا امکان ہے۔ انہوں نے آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے ٹریفک میں آسانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ عقیدت مندوں کو ضروری معلومات اور مدد فراہم کرنے کے لیے ایک کمانڈ کنٹرول سینٹر قائم کیا ہے اور ہیڈ کوارٹر میں کام کر رہا ہے۔ مہاکمبھ میلے میں چلنے والی بسوں میں کسی بھی صورت حال میں، بس ڈرائیور، کنڈکٹر یا مسافروں کی مدد کے لیے ہیڈ کوارٹر کی سطح سے 24x7 مدد فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، کنٹرول روم جھوسی پریاگراج کے ساتھ کوآرڈینیشن کرتے ہوئے، ہر 02 گھنٹے کے وقفے سے موصول ہونے والی معلومات/ اپ ڈیٹ شدہ اسٹیٹس کے بارے میں اعلی انتظامیہ کو مطلع کرنے کی ہدایت دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسافر ٹال فری نمبر 18001802877 اور واٹس ایپ نمبر 9415049606 پر مدد کے لیے کمانڈ کنٹرول سینٹر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مسافروں کو جتنی مدد ممکن ہو سکے فوری طور پر دستیاب ہوگی۔

جیویر سنگھ نے نئی دہلی میں مرکزی ثقافت اور سیاحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت سے ملاقات کی اور انہیں مہاکمبھ- 2025 میں شرکت کی دعوت دی

لکھنؤ: ۷ر جنوری۔ اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے آج مرکزی ثقافت اور سیاحت کے وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت کے ساتھ نئی دہلی میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ایک بشکریہ ملاقات کی اور انہیں مہاکمبھ- 2025 میں شرکت کی دعوت دی۔ میٹنگ کے دوران، انہوں نے مہاکمبھ- 2025 کو مافوق الفطرت بنانے کے لئے وزیر اعلیٰ آدتیہ ناتھ یوگی کی طرف سے کی جارہی کوششوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ 13 جنوری سے 26 فروری تک پریاگ راج کی مقدس سرزمین پر مہاکمب- 2025 کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس مہاکمبھ میں ہندوستان اور بیرون ملک سے 40 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں اور سیاحوں کی شرکت متوقع ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش حکومت کی یہ کوشش ہے کہ مہاکمبھ کی مذہبیت، روحانیت اور ثقافتی اہمیت کو عالمی برادری کے سامنے پیش کیا جائے۔ یہاں سے واپس آنے والے ہر عقیدت مند کو ایک یادگار تجربہ واپس لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ثقافتی قوم پرستی کو تیز کرنے کے لیے عقیدت مندوں کے لیے ریاست کے روحانی، مذہبی اور ثقافتی ورثے کو سجانے اور اسے خوبصورت بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کل 08 جنوری کو وزیر سیاحت جناب جیویر سنگھ نئی دہلی سے روانہ ہوں گے اور شری گجیندر سنگھ شیخاوت کے ساتھ پریاگ راج پہنچیں گے۔ دونوں وزراء دوپہر کو کمبھ میلہ کے علاقے کا سائٹ پر معائنہ کریں گے۔ اس کے علاوہ ہم حکومت ہند اور حکومت اتر پردیش کے محکمہ سیاحت اور ثقافت کے ذریعہ کئے جا رہے کاموں کا بھی معائنہ کریں گے۔ وزیر سیاحت سہ پہر 3 بجے میڈیا سنٹر میں مہا کمبھ- 2025 کے انعقاد کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس بھی کریں گے اور میڈیا کے نمائندوں کو اس عالمی معیار کی تقریب کے بارے میں تفصیلی جانکاری دیں گے۔

حضرت علی اصغرؑ کی ولادت کے موقع پر محفل 11 جنوری کو

لکھنؤ۔ حضرت امام حسینؑ کے چھ ماہ کے معصوم فرزند حضرت علی اصغرؑ کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے 11 جنوری کو کربلا دیانوت الدولہ بہادر، کاظماں روڈ میں مجلس و دعا کا اہتمام کیا جائے گا۔ شام 7 بجے پروگرام کا اہتمام انجمن قدیم معصوم اصغر نے کیا ہے۔ محفل کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوگا۔ مولانا عباس ارشاد محفل کا افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد شعراء اپنا کلام پیش کریں گے۔ 11 جنوری کو شام 7 بجے حیدری مسجد، بیربل ساہنی مارگ، نیو حیدرآباد میں اجتماع کا انعقاد کیا جائے گا، جس کی نظامت گلریز نقی کریں گے اور صدارت مولانا کلب جواد کریں گے۔ اجتماع کے مہمان خصوصی وزیر مملکت دانش آزاد انصاری ہوں گے۔ اور مولانا رضا حسین حضرت علی علیہ السلام کے فضائل بیان کریں گے۔ پروگرام کا اہتمام حیدری مسجد مینجمنٹ کمیٹی نے کیا ہے۔

کل ہند محفل مقاصدہ کے حوالے سے جلسہ

لکھنؤ۔ ادارہ وارث کعبہ کا جلوس اختر امام کی صدارت میں نصیر احمد خان جنرل سیکرٹری کی رہائش گاہ نیو نجف رستم نگر میں منعقد ہوا۔ جس میں یوم ولادت حضرت علی (ع) کے موقع پر منعقد ہونے والے اجتماع کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ محفل کا آغاز عباس مہدی افتخاری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ 14 جنوری کو شیعہ یتیم خانہ گلستان ابوطالب میں کل ہند محفل مکاسیدہ کا انعقاد کیا جائے گا جس کا افتتاح مولانا حامد الحسن کریں گے اور نظامت عرشی واسطی کریں گے۔ عبدالرحیم، یوسف زیدی، نصیر احمد خان، اعجاز زیدی، مظہر عباس، ارتکا حسن، ریحان احمد خان، حیدر عباس زیدی، مسعود الاسلام، عظیم آغا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جشن مولود حرم 13 کو

لکھنؤ: ادارا خدام مولود حرم کی جانب سے 13 جنوری کو شب 9 بجے امام باڑہ آغا باقر چوک میں جشن معلود حرم کے عنوان سے محفل کا انعقاد کیا جائے گا، محفل کا آغاز قاری ندیم نجفی تلاوت قرآن پاک سے کریں گے۔ اس موقع پر عظیم الشان تزئین و آرائش کی جائے گی اور قرعہ اندازی متقی زیدی کریں گے۔ اس کے ذریعے لوگوں کو تحائف بھی دیے جائیں گے۔

نصیر احمد کے انتقال پر گولڈن فیوچر نے پیش کی تعزیت

لکھنؤ ۷ر جنوری۔ سماجی کارکن محمد مشیر ندوی کے والد الحاج نصیر احمد (مالک ایم، آر پیلس، برولیا، ڈالی گنج لکھنؤ) کے انتقال پر کارکنان گولڈن فیوچر ایجوکیشن اینڈ ویلفئر سوسائٹی نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لئے بلندئی درجات کی دعا کی ہے۔ مولانا محمد شمیم ندوی (دار العلوم ندوۃ العلماء) نے مرحوم نصیر احمد (چچا میاںؒ) کے اوصاف حمیدہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ انتہائی خوش مزاج، حسن اخلاق، بلند کردار کے ساتھ نماز کے پابند تھے، ہم پڑوسیوں کے حقوق، عزیز و اقارب کا لحاظ کرتے، انسانیت کی تعمیر اور بچوں سے پیار اور ان کی صحیح تعلیم و تربیت پر زور دیتے، بزرگوں، حفاظ، علماء کرام کی خوب قدر کرتے، اپنوں سے اپنائیت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ضرورت مندوں کا خاص خیال رکھتے، اور صبر و شکر دونوں اوصاف کے حامل تھے، گویا وہ انسان کامل کا اعلی نمونہ تھے، اپنی عمر کی نوے (۹۰) بہاریں دیکھی تھی جس میں نیکی اور کار خیر خوب کئے، جو اللہ کے یہاں مقبولیت کی علامت، اور صدقہ جاریہ ہونگے ان شاءاللہ تعالی۔ دار العلوم ندوۃ العلماء میں کثیر تعداد میں علماء کرام، حفاظ، ملی، سماجی کارکنوں نے جناب مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی مدظلہ (ناظم ندوۃ العلماء) کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی، تدفین ڈالی گنج قبرستان میں ہوئی۔ پسماندگان میں دو بیٹے محمد مشیر ندوی، محمد بشیر، بیٹی مہر النساء ایک پوتا محمد رافع سمیت بڑا خاندان ہے۔ تعزیت پیش کرنے والوں میں مولانا عبدالعزیز بھٹکلی ندوی (نائب مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء) محمد شمیم ندوی، محمد فرمان ندوی، عبداللہ مخدومی ندوی، ڈاکٹر عطاء الرحمن ندوی، اصطاء الحسن ندوی، خالد باندوی ندوی، ڈاکٹر ذکی نور عظیم ندوی، ڈاکٹر عبیدالرحمن، فیصل، التمش، ایشان احمد، عامر، محمد یعقوب، خلیل احمد، شکیل احمد، حافظ مصباح الدین، سلمان بجنوری ندوی، عامر بیگ ندوی، احمد میاں، حافظ انس، حافظ حذیفہ، طیب اطہر ندوی، حافظ شہزاد ندوی، کمال احمد ندوی، حافظ اطیع اللہ ندوی وغیرہ نے مرحوم کے لئے بلندئی درجات اور اہل خانہ کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

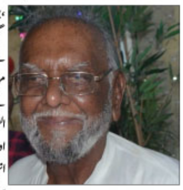

ککریل ریزرو فاریسٹ، پکنک اسپاٹ، لکھنؤ میں ہارن بل آرٹ مقابلہ کا انعقاد

لکھنؤ: ہارن بل آرٹ مقابلہ کو کریل ریزرو فاریسٹ، پکنک اسپاٹ، لکھنؤ میں منعقد کیا گیا۔ علیم انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن اسٹڈیز (AIIMS مصاحب گنج) کے طلباء کو پروگرام کے مہمان خصوصی مسٹر پربھا کر بورا، آئی ایف ایس، ڈائریکٹر کے ذریعہ ککریل ریزرو فاریسٹ، پکنک اسپاٹ، لکھنؤ میں ہارن بل آرٹ مقابلے میں انعامات سے نوازا گیا۔ جس میں اے آئی ایم ایس کے پرنسپل ڈاکٹر ثروت تقی، پروفیسر چترا سنگھ آئی ٹی کالج، ڈاکٹر آصف جعفری، کے ایم سی یونیورسٹی، مس روچیر انگم، مسٹر آصف صدیقی، واڑہ فاطمہ، وائس پرنسپل، ایمس، ڈاکٹر ایم۔ اے۔ خالد، انٹیگرل یونیورسٹی موجود رہے۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی میں گرل ایمپاورمنٹ مشن کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

ٹانڈہ/ امبیڈکر نگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ کے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری پروگرام کے گرل ایمپاورمنٹ مشن کے تحت ایک ہفتہ مفت ورکشاپ کا افتتاح این ٹی پی سی کے اسٹاف ڈیولپمنٹ سنٹر میں این ٹی پی سی کے چیف جے دیو پریدا اور گریما مہیلا منڈل کی صدر محترمہ سنگھمترا پریدا نے چراغ جلا کر کیا۔ اس دوران جے دیو پریدا نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ این ٹی پی سی ٹانڈہ علاقے کی مجموعی ترقی کے لئے ایک ورادان ہے، اس نے مختلف علاقوں میں سماجی بہبود کے بہت سے کاموں کو نافذ کیا ہے۔ انہوں نے منعقدہ اس تقریب میں گرل ایمپاورمنٹ ورکشاپ کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ آس پاس کے علاقوں کے پسماندہ خاندانوں سے آنے والی بچیوں کی ہمہ گیر ترقی کی جانب ایک مضبوط قدم ہے۔ اس ورکشاپ میں قریبی اسکولوں میں چھٹی جماعت میں پڑھنے والی 10- 12 سال کی عمر کی لڑکیوں کا انتخاب ان کے والدین کی رضامندی کے بعد ہیڈ ٹیچر کے ذریعے کیا گیا۔ ورکشاپ میں حصہ لینے والی لڑکیوں کو عام ہندی، انگریزی، ریاضی کے ساتھ ساتھ یوگا، کھیل، ڈرائنگ، سیلف ڈیفنس وغیرہ کے بارے میں آسان سے آسان طریقے سے معلومات دے کر ان کے خود اعتمادی کو بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ یہ ورکشاپ 13 جنوری کو اختتام پذیر ہوگی۔ اس موقع پر پراجیکٹ کے جنرل منیجر سمیت تمام شعبہ جات کے سربراہان، گرلز ایمپاورمنٹ ورکشاپ کی طالبات اور ان کے والدین اور فیکلٹی ممبران موجود رہے۔

جیجا نے سالے کو گٹکے میں زہر کھلا کر کیا قتل

لکھنؤ: 7 جنوری (پی این ایس) ضلع میں جیجا نے سالے کو گٹکے میں زہر ملا کر کھلا دیا۔ اس سے اس کی موت ہوگئی۔ یہ انکشاف چار ماہ بعد آنے والی ویزرا رپورٹ میں ہوا ہے۔ اس کے بعد جیجا اور اس کے بھائی کو گرفتار کرلیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ چھوٹا (سالا) پان مسالہ کھاتا تھا۔ اس کے بعد گٹکے میں زہر ملا کر اسے کھانے کے لیے دیا گیا۔ گٹکا کھانے کے 10 منٹ کے اندر وہ بے ہوش ہوگیا۔ ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ لکھنؤ کے ٹھاکر گنج کنی کھیڑا کے رہائشی چھوٹے عرف چھوٹو (19)، رمیش ٹینٹ ہاؤس میں کام کرتا تھا۔ ٹینٹ ہاؤس کے مالکان شبھم لودھی اور بوا لودھی ہیں۔ شبھم لودھی بھی چھوٹے کا جیجا بھی لگتا ہے۔ یکم اگست کو دونوں بھائی اسے اپنے ساتھ لے آئے۔ وہاں اسے زہریلا گٹکا کھلایا۔ ٹھاکر گنج کے انسپکٹر شریکانت رائے نے بتایا کہ جب لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جایا جا رہا تھا تو منہ سے جھاگ نکل رہی تھی۔ سارا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔ ہمیں پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار تھا۔ اس کے بعد ویزرا کو جانچ کے لیے بھیج دیا گیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں ایسی کوئی بات سامنے نہیں آئی کہ کوئی کارروائی کی جائے۔ لاش دیکھ کر قتل کا شبہ پیدا ہوا تاہم شواہد نہ ہونے کی وجہ سے کارروائی نہ ہو سکی۔ ویزرا رپورٹ ہفتہ (4 جنوری) کو پولیس تک پہنچی۔ جس کے بعد پولیس نے دونوں بھائیوں کو گرفتار کرلیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ وہ چھوٹو پان مسالہ کھاتا تھا۔ اسے کھانے کے لیے زہر ملا گٹکا دیا گیا۔ گٹکا کھانے کے 10 منٹ کے اندر وہ بے ہوش ہو گیا۔

روم ہیٹر اور بلوئر کے زیادہ استعمال سے برین ہیمرج اور گنجے پن کا خطرہ

لکھنؤ: 7 جنوری (پی این ایس) ملک میں سردی کا قہر جاری ہے۔ شدید سردی نے جینا محال کر دیا ہے۔ سردی سے بچاؤ کے لیے لوگ گرمی فراہم کرنے کے لیے دیگر بہت سے اقدامات کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک ڈیوائسز کا بھی استعمال کر رہے ہیں۔ اکثر لوگوں کے گھروں میں روم ہیٹر اور بلوئرز استعمال ہو رہے ہیں۔ تاہم، ہیٹر بنانے والے کا زیادہ استعمال آپ کو بیمار کر سکتا ہے۔ ہم آپ کو اس سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں بتانے جا رہے ہیں۔ سول اسپتال کے معالج ڈاکٹر اے کے سریواستو نے کہا کہ سردیوں میں جسم کو گرمی فراہم کرنے کے لیے ہیٹر بلور کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کی گرمی آپ کی کھال کو جلا سکتی ہے۔ آپ کو لالی اور خارش جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دراصل، یہ جلد سے نمی کو دور کرتا ہے۔ یہ آپ کی جلد کو خشک اور بے جان بنا سکتا ہے۔ یہ بالوں کے لیے بھی محفوظ نہیں ہے۔ اس کے سامنے زیادہ دیر بیٹھنا بھی سر کی جلد کو نقصان پہنچاتا ہے۔ بال بھی گر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر اے کے سریواستو کے مطابق اگر آپ زیادہ دیر تک روم ہیٹر یا بلوئر استعمال کر رہے ہیں تو اس سے کمرے میں آکسیجن کم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے ناک کے اندر کی جلد بھی سوکھ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے ناک سے خون بھی نکل سکتا ہے۔ آپ کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کھانسی، گلے کی سوزش اور ہڈیوں کا انفیکشن عام ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے خطرے سے خالی نہیں ہے جنہیں پہلے ہی سانس کے مسائل جیسے دمہ یا الرجی ہے۔ معالج ڈاکٹر ایس دیو نے بتایا کہ بلور اور ہیٹر بھی آپ کے دماغ کے لیے محفوظ نہیں ہیں۔ اس سے آپ کو فوری گرم جوشی ملے گی، لیکن اس کے طویل مدتی اور سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔ اس سے کمرے میں کاربن مونو آکسائیڈ کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ میں خون کی کمی ہوتی ہے۔ اس سے اندرونی خون بہنے یا برین ہیمرج کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے انہیں سردیوں میں سوچ سمجھ کر استعمال کریں۔ ڈاکٹر ایس۔ دیو کے مطابق سردی سے بچنے کے لیے گرم کپڑوں سے ڈھانپنا چاہیے۔ سردیوں میں کم از کم 6 سے 8 گھنٹے کی نیند لینی چاہیے۔ سرد موسم میں جسم کو سردی سے بچانے کے لیے گرم کپڑے استعمال کیے جاتے ہیں۔ گرم چیزیں بھی اسی طرح کھائی جاتی ہیں۔ اس دوران جلد خشک اور پھٹنے لگتی ہے، اس کے لیے آپ تیل یا باڈی لوشن کا استعمال کر سکتے ہیں۔

سپا ایم پی ڈاکٹر ایس پی سنگھ کو بیچی کروڑوں میں بینک میں گروی رکھی گئی زمین

تین لوگوں کے خلاف ایف آئی آر

لکھنؤ: 7 جنوری (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ایس پی سنگھ سے زمین اور دکان کے نام پر 5.1 کروڑ روپے کا دھوکہ ہوا۔ ایم پی نے الزام لگایا ہے کہ جعلسازوں نے اسے ایسی زمین بیچی جس پر پہلے سے قرض چل رہا تھا۔ اطلاع ملنے کے بعد رکن پارلمنٹ نے عالم باغ پولیس اسٹیشن میں ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ ایس پی ایم پی ڈاکٹر ایس پی سنگھ کے مطابق ان کی لکھنؤ پبلک اسکول کی آنند نگر شاخ سے متصل زمین تھی۔ یہ زمین بھومیکا گکڑ، شیلپی اور ونود کمار کے قبضے میں تھی۔ اس زمین پر دو دکانیں بھی بنی تھیں۔ جب اسے معلوم ہوا کہ زمین برائے فروخت ہے تو اس نے رقم ادا کی اور زمین کا رجسٹریشن کروالیا۔ رکن پارلیمان کے مطابق، بھومیکا گکڑ نے 60.1 کروڑ روپے لیے اور اسے ایک ماہ کے اندر دکان خالی کرنے کو کہا۔ اس دوران یہ بات سامنے آئی کہ سن 2019 میں اس زمین پر سینٹرل بینک آف انڈیا ہوم فائنانس برانچ، اسٹیشن روڈ سے قرض لیا گیا تھا۔ جب بھومیکا گکڑ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو اس نے اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ جس کے بعد رکن پارلیمان نے پولیس سے شکایت کی ہے۔ انسپکٹر عالم باغ کپل گوتم نے کہا کہ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ آکشن نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ درج ذیل کام کیلئے ای۔ آکشن سے متعلق نوٹس۔

ایڈمن یونٹ/ زون	لکھنؤ۔ شمالی ریلوے۔ کمرشیل۔ ڈویژن
نیلامی فہرست نمبر/ لاٹ نمبر	PnU-LKO-AY-Toi-41-24-1
نیلامی فہرست شائع کی تاریخ	07.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ (سبھی لاٹ)	24.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	24.01.2025 at 12:30 hrs.
Website particulars where complete details of auction can be seen by registered bidders	E-Auction Module of www.ireps.gov.in

83/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کجریوال اور آر ایس ایس: یہ رشتہ کیا کہلاتا ہے؟

ڈاکٹر سلیم خان

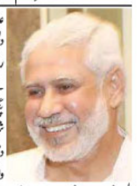

عالمی سطح پر فی الحال ایک دلچسپ پریم کہانی چل رہی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ کو اپنی تاجپوشی میں شرکت کی دعوت دے دی لیکن بیجنگ کو واشنگٹن جانے میں دلچسپی نہیں ہے۔ انہیں تو ہندوستان کی سرحد پھلانگ کر یہاں نئے ضلع بنانے کی پڑی ہوئی۔ اس کے برعکس ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی امریکہ جانے کے لیے بیقرار ہیں مگر ڈونالڈ ٹرمپ ان کو بلا کر نہیں دیتے۔ امریکہ، ہندوستان اور چین کے درمیان فلم مقدر کا سکندر کی 'ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار' والی صورتحال ہے۔ دہلی کے سیاسی افق پر بھی آر ایس ایس، بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے بیچ بھی ایسا ہی پیار بھرا مثلث ہے۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی ہندوستان اور چین کی طرح ایک دوسرے کے جانی دشمن ہیں لیکن اس بیچ کجریوال نے اچانک بھاگوت کو ایک محبت نامہ لکھ بھیجا۔ یعنی جس طرح ٹرمپ پر مودی فدا ہیں اسی طرح کجریوال بھاگوت پر ڈورے ڈالنے لگے۔ پرانے یار غار بھاگوت بھی مودی سے ٹرمپ کی مانند خفا چل رہے ہیں لیکن سوال ہے آخر عاپ اور سنگھ کے درمیان یہ رشتہ کیا کہلاتا ہے؟

دہلی اسمبلی کے انتخابات سے قبل عام آدمی پارٹی نے انڈیا محاذ سے اسی طرح نگاہ پھیر لی جیسا کہ ہاوڈی مودی کہنے والے ٹرمپ نے، نمستے ٹرمپ کرنے والے مودی کو نظر سے گرادیا۔ پہلے بھی انڈیا محاذ میں شامل عام آدمی پارٹی تنہا پنجاب اور ہریانہ میں کانگریس کے خلاف انتخاب لڑ چکی ہے مگر نئے سال میں اس کے کنوینر کجریوال نے ایک قدم آگے بڑھادیا۔ انہوں نے یکم جنوری کو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کو خط لکھ کر سیاسی گوگلی پھینک دی۔ انہوں نے موہن بھاگوت سے پوچھا کہ کیا بی جے پی کے ذریعہ کئے جانے والے "غلط کاموں" کی آر ایس ایس حمایت کرتا ہے؟ یہ بھی سوال کیا گیا کہ کیا پیسے بانٹنے والے بی جے پی لیڈروں اور ووٹر لسٹوں سے پوروانچلی اور دلت ووٹروں کے "بڑے پیمانے پر" غائب ہونے کو سنگھ نظر انداز کردے گا؟ اس پریم پتر کینگا ہیں آر ایس ایس اور نشانہ اس سے متاثر رائے دہندگان کی طرف ہے۔ کجریوال یہ کہہ رہے ہیں کہ موجودہ صورتحال میں سنگھ کا بی جے پی کی حمایت کرنا درست نہیں ہے اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو ووٹرس کو اس کا فرمان ٹھکرا دینا چاہیے۔

آر ایس ایس سے قبل اروند کجریوال نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو خط لکھ کر بی جے پی پر الزام لگایا تھا کہ وہ ان کے حلقہ انتخاب میں ووٹر لسٹ کے اندر ہیرا پھیری کی جارہی ہے۔ کجریوال کے خطوط کا جواب نہ ای سی آئی نے دیا اور نہ آر ایس ایس نے مگر بی جے پی بیچ میں کود گئی۔ اس نے کجریوال اور عاپ پر پلٹ کر الزام لگادیا کہ وہ دہلی میں غیر قانونی روہنگیا اور بنگلہ دیشی باشندوں کو دستاویزات اور پیسے دے کر ووٹ بینک کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ بی جے پی دہلی کے سربراہ وریندر سچدیوا نے کہا کہ اکثر نئے سال کے پہلے دن کچھ مصمم ارادے کیے جاتے ہیں۔ اس لیے عاپ کنوینر اروند کجریوال امسال جھوٹ بولنا بند کردیں، اپنی بدعنوانی چھوڑ دیں، بچوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کے نام پر جھوٹے وعدے کرنے سے گریز کریں اور جمنا کی حالت پر معافی مانگیں۔ سچدیوا نے کجریوال سے دہلی میں شراب کی تشہیر بند کرنے اور ملک مخالف طاقتوں سے چندہ لینا بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ کجریوال کو بن مانگے بے شمار مشورے دینے والے سچدیوا نے یہ نہیں بتایا کہ وہ خود اس سال کیا کریں گے اور کس سے پرہیز کریں گے؟

آر ایس ایس کا آج کل بڑا ڈیمانڈ ہے۔ ایک طرف جھاڑو اور دوسری جانب کمل اس سے گہار لگا رہا ہے۔ بی جے پی کو اچانک احساس ہوگیا کہ ہے وہ بالغ ہونے کے باوجود بیروزگار نوجوانوں کی مانند خود کفیل نہیں ہوسکی اور اب بھی اپنے سرپرست پر انحصار کرنے پر مجبور ہے۔ یہ ہوا بنائی جارہی ہے کہ آر ایس ایس کی مدد سے بی جے پی کی ہریانہ اور مہاراشٹر میں بہتر کارکردگی رہی لیکن کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ کیا کشمیر اور جھارکھنڈ میں سنگھ کے ہاتھ پیر ٹوٹ گئے تھے جو کمل نہیں کھل سکا۔ حزب اختلاف نے تو بی جے پی کی جیت کے لیے ای وی ایم کی دھاندلی کو ذمہ دار ٹھہرادیا ہے۔ اروند کجریوال جس وقت آر ایس ایس کو خط لکھ رہے تھے اس دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش اور دہلی بی جے پی کے انچارج بیجیانت پانڈا پارٹی کے 70/ اسمبلی حلقوں کے امیدواروں کی فہرست کا جائزہ لے رہے تھے۔ اس کے بعد شاہ نے آر ایس ایس کے ارون کمار کی توثیق سے حتمی فہرست وزیر اعظم مودی کی خدمت میں پیش کردی۔

بی جے پی اور عام آدمی پارٹی جس آر ایس ایس کو مکھن لگا رہے ہیں خود اس کے اندر ایک گھمسان چھڑا ہوا ہے۔ انتہا پسند ہندو نوجوان موہن بھاگوت کو بزدل اور ہندوتوا کا دشمن کہہ رہے ہیں۔ مساجد کے ائمہ کی تنخواہ روک کر کجریوال جن ہندو مہنتوں کی ناز برداری کر رہے ہیں وہ بھی موہن بھاگوت پر مسلمانوں کی خوشامدی سیاست کرنے کا الزام لگا رہے ہیں۔ ایسے میں قومی امکان ہے کہ سنگھ کی سکہ بردار سیوک تو اروند کجریوال کی جھولی میں نہ آئیں مگر آر ایس ایس مخالف مذہبی وسیکولر لوگ کجریوال کا ساتھ چھوڑ کر کانگریس کا رخ کرلیں۔ منافقت سے ہر انسان کو چڑھتا ہے الا یہ کہ اس کو شعور ہی نہ ہو۔ موہن بھاگوت کے خلاف شعور کی بیداری کا کام کوئی اور نہیں خود سنگھ کے انگریزی ترجمان آرگنائزر نے کردیا۔ بعد میں ڈانٹ پڑی تو معذرت چاہ لی مگر اپنے موقف سے رجوع نہیں کیا۔

اس نقصان کی بھرپائی کے لیے ہندی جریدے پانچ جنیہ نے مندر مسجد تنازعہ پر موہن بھاگوت کی تائید کردی۔ پانچ جنیہ نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ مسجد مندر تنازعہ کو دوبارہ اٹھانے پر سرسنگھ چالک کا حالیہ تبصرہ سماج کو دانشمندانہ موقف اپنانے کا واضح مطالبہ ہے۔ اس میں ملک کے اندر جاری غیر ضروری بحث اور گمراہ کن پروپیگنڈے کی بابت خبردار کیا گیا ہے۔ اس طرح دوسروں کو 'بٹنو گے تو کٹو گے' کہہ کر ڈرانے والے اب خود باہم برسر پیکار ہیں۔ بعید نہیں کہ اس سرپھٹول کی قیمت عاپ اور باپ یعنی بی جے پی دونوں چکانی پڑ جائے۔ آر ایس ایس میں پہلے بھی آپسی اختلافات ہوئے ہوں گے مگر ساجھے کی ہانڈی بیچ چوراہے پر پہلی بار پھوٹی ہے۔ اروند کجریوال اسی دیوار میں پڑنے والی درار کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں اب اس کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

رمیش بھدوری کی بدزبانی اور اس پر آتشی وکجریوال کے آنسوؤں کا سیلاب ہی خواتین کے ہاتھ سے کمل چھین کر جھاڑو تھمانے کے لیے کافی ہے۔ وہ اس قدر جذباتی ہوتی ہیں کہ اب ان کو لاڈلی بہنا کا لقب دے کر چاہے جتنے پیسے بانٹو اب کمل کے جھانسے میں نہیں آئیں گی۔ ویسے مہاراشٹر میں بی جے پی کی حلیف شیوسینا کے رہنما سنجے گائیکواڑ نے رائے دہندگان کو گوشت شراب اور دو سے پانچ ہزار روپئے میں بکنے والی طوائف سے بدتر کہہ کر خواتین کی توہین کردی۔ اس کے بعد خوددار خواتین کو اپنی غلطی کا احساس ہوچکا ہوگا۔ یہ عجیب معاملہ ہے کہ ووٹ لینے کی خاطر پہلے پرویش ورما جیسے لوگ نوٹ بانٹتے ہیں اور خود داتوڑے کی مانند رنگے ہاتھ پکڑے بھی جاتے ہیں مگر پھر روپیہ لینے والوں کی تضحیک کرتے ہیں۔ ووٹرس کی ایسی توہین اور آر ایس ایس کے اندر کی لڑائی کا باہر آجانا ہے نئے سال کی سب سے حیرت انگیز خبریں ہیں جن پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

پلٹ سی گئی ہے زمانے کی کایا
نیا سال آیا نیا سال آیا

اختر شیرانی منفرد لب ولہجے کے رومانی شاعر تھے۔ انہوں نے نہ جانے کیا سوچ کر مندرجہ بالا شعر کہا جو 2025 کے سیاسی تناظر پر پوری طرح منطبق ہوگیا۔ ایسا لگتا ہے کہ دہلی کی دھند نے سیاسی گلیارے کو پوری طرح ڈھانپ لیا ہے اور اس میں سے چونکانے والے اشارے نکل کر آرہے ہیں۔ اسکے حقیقت یا فسانہ ہونے کا فیصلہ آئندہ ماہ ہوجائے گا۔ اس سال کی ابتدا میں خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ پر چادر بھیجنے کا اعلان کرکے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوتوا نوازوں کو زبردست صدمہ دے دیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے آر ایس ایس کے سامنے بی جے پی کو شکایت بھرا خط لکھا تو ایسا لگا کہ چھوٹا بھائی اپنے باپ کے سامنے بڑے بھائی کی شکایت کررہا ہے۔ اُدھر آر ایس ایس کے اندر مہابھارت جاری ہے۔ پہلے اس کے سربراہ موہن بھاگوت کے خلاف تنظیم کا انگریزی ترجمان آرگنائزر نے اداریہ لکھا معافی مانگی اور پھر اس کے ہندی ترجمان پانچ جنیہ موصوف کی حمایت کردی۔ اس کنفیوژن پر علامہ اقبال کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

دہلی میں انتخابی حربے، مذہب کے نام پر ووٹ بٹورنے کی کوشش

ہرجندر

یہ سال کا آخری دن تھا۔ دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کجریوال دہلی کے یمنا بازار میں واقع ہنومان مندر پہنچے لیکن ان کا مقصد درشن کرنا یا پرساد چڑھانا نہیں تھا۔ وہ وہاں 'مکھیہ منتری پجاری گرنتھی سمان یوجنا' کے تحت مندر کے پجاری کا رجسٹریشن کرنے آئے تھے۔ پہلے ان کا ارادہ کناٹ پلیس کے ہنومان مندر سے اس مہم کو شروع کرنے کا تھا لیکن وہاں ان کی مخالفت کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنان جمع ہوگئے تھے اس لیے آخری لمحے میں کجریوال کو جگہ تبدیل کرنا پڑی۔ اسی وقت دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی قرول باغ کے گرودوارہ شری سنت سنگھ مہاراج میں گرنتھیوں کا اندراج کر رہی تھیں۔ ایک دن پہلے ہی عام آدمی پارٹی نے اس انتخابی وعدے کا اعلان کیا تھا جس کے تحت دہلی میں مندروں کے پجاریوں اور گردواروں کے گرنتھیوں کو پارٹی کی حکومت ہر مہینے 18000 روپے ادا کرے گی۔ خیال رہے کہ مساجد کے اماموں کو تنخواہ وقف بورڈ کے ذریعے پہلے ہی سے ادا کی جاتی ہے، یہ بات الگ ہے کہ انہیں 17 مہینوں سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئی ہیں۔

دہلی اسمبلی کے انتخابات فروری میں ہونے ہیں۔ کجریوال اسے مفت سہولیات کے ذریعے جیتنا چاہتے ہیں۔ دہلی کی حکومت اب تک جو چیزیں مفت یا سبسڈی پر دے رہی ہے ان کی فہرست بہت طویل ہے۔ 200 یونٹ تک بالکل مفت بجلی۔ اس کے بعد 400 یونٹ تک بجلی کے بل پر 50 فیصد کی سبسڈی۔ اس کا خزانے پر 3600 کروڑ روپے کا بوجھ ہے۔ ہر گھرانے کو دو ہزار لیٹر تک مفت پانی کا خزانے پر 500 کروڑ روپے کا بوجھ پڑ رہا ہے۔ خواتین ڈی ٹی سی بسوں میں مفت سفر کرسکتی ہیں جس کا اخراجات تقریباً 440 کروڑ روپے ہے۔ اس کے علاوہ دہلی حکومت بزرگوں کو مفت تیرتھ یاترا بھی کروا رہی ہے۔ اس طرح کی فلاحی اسکیمیں ایک طبقے میں کافی مقبول ہیں لیکن عام آدمی پارٹی کی ان پر بڑھتی ہوئی انحصاری بتا رہی ہے کہ پارٹی اپنی مقبولیت کو برقرار رکھنے میں کس طرح سے جدوجہد کررہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کا مسئلہ یہ ہے کہ اس کی حکومت کے ساتھ پچھلے دس سالوں کی اقتدار مخالف لہر جڑی ہوئی ہے۔ مفت پانی اور بجلی کے علاوہ اس کے جو بھی دعوے تھے، ان کی پول اس دوران کھلنے لگی ہے۔ اسکولوں میں بہتری اور محلہ کلینک جیسے کاموں سے پہلے کچھ سال تو دہلی کے لوگوں نے امید باندھی تھی لیکن اب وہ امید ختم ہونے لگی ہے۔ اسکولوں میں ایک حد کے بعد اب زیادہ کچھ نہیں ہو رہا اور محلہ کلینک بھی اب ٹھیک سے کام کرتے نہیں دکھائی دے رہے۔ یہ بھی خبر ہے کہ وہاں ملازمین کے بہت سارے عہدے خالی پڑے ہیں جن پر بھرتیاں نہیں ہو رہی ہیں۔

دہلی کے دلت اور اقلیتی ووٹ کانگریس کی طرف خسک سکتے ہیں، اس کا خوف بھی عام آدمی پارٹی کی پالیسیوں میں دکھائی دینے لگا ہے۔ اس کے جواب میں پچھلے کچھ عرصے سے وہ بی جے پی کے ہندو ووٹ بینک میں سیندھ لگانے کی کوشش میں ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ پجاری گرنتھی سمان یوجنا دراصل اسی ناکامی کا نتیجہ ہے۔ اسی ناکامی میں وہ اپنے کئی پرانے فیصلوں کو پلٹ بھی رہی ہے۔ بی جے پی اکثر یہ الزام لگاتی رہی ہے کہ کجریوال کی پارٹی بنگلہ دیشی گھس پیٹھیوں (دراندازوں) اور روہنگیا کے بل پر انتخاب لڑتی رہی ہے۔ اسی کے جواب میں پچھلے دنوں دہلی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا کہ دہلی کے اسکولوں میں مہاجرین کے بچوں کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ ان کوششوں سے بی جے پی نے پارٹی کو انتخابی ہندو کہا کیونکہ وہ اپنے پرانے فیصلوں سے پلٹ رہی ہے۔ ان تنقیدوں سے بغیر پریشان ہوئے عام آدمی پارٹی اب نت نئے وعدے کررہی ہے۔ 12 دسمبر کو اروند کجریوال نے انتخابات کے بعد دہلی کی خواتین کو وزیر اعلیٰ خواتین سمان یوجنا کے تحت ہر مہینے 2100 روپے دینے کا وعدہ کیا۔ اتنا ہی نہیں، وہاں موجود دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ ان کی کابینہ نے خواتین کو ایک ہزار روپے دینے کا جو فیصلہ کیا ہے، انتخابات کے بعد اس رقم کو بڑھا کر 2100 روپے کردیا جائے گا۔ یہ بات الگ ہے کہ خواتین کو ایک ہزار روپے دینے کا یہ فیصلہ ابھی تک عمل میں نہیں آیا ہے۔ صرف اعلان ہی نہیں ہوا، اگلے دن حکومت نے اس اسکیم کے لیے خواتین سے فارم بھروانا شروع کردیا۔ اس فارم پر کجریوال کی تصویر اور عام آدمی پارٹی کا انتخابی نشان جھاڑو بھی بنایا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ ابھی تک پارٹی نے ایسے 12 لاکھ سے زیادہ فارم بھروا لیے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کے پچھلے انتخابات کے دوران بھی عام آدمی پارٹی نے خواتین کے ساتھ ایسا ہی وعدہ کیا تھا۔ لیکن حکومت بننے کے تین سال بعد بھی وہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔

کانگریس کے رہنما اور سابق رکن پارلیمنٹ سندیپ دکشت نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ عام آدمی پارٹی چاہے تو کوئی بھی انتخابی وعدہ کرسکتی ہے لیکن اس طرح کے فارم بھروا کر لوگوں کا ذاتی حساس ڈیٹا جمع کرنا کسی بھی طرح سے جائز نہیں ہے۔ اسی کے ساتھ دہلی حکومت کا ایک اشتہار کئی اخبارات میں چھپا، اس عوامی اطلاع میں کہا گیا تھا کہ ایسی کسی بھی یوجنا کو لانچ کرنا دھوکہ دہی ہے۔ مفت سہولیات کے سیاسی وعدے ہم بہت عرصے سے دیکھتے آئے ہیں لیکن حکومت میں بیٹھی پارٹیاں انتخابات سے پہلے مفت کے اعلانات سے سیاست کو جس طرح متاثر کرنے کی کوشش کررہی ہیں، اسے کسی بھی طرح سے اخلاقی نہیں کہا جاسکتا۔ مفت سہولیات کے ایسے اعلانات برسر اقتدار پارٹی کو ایک غیر منصفانہ فائدہ دے دیتے ہیں۔ اس کی سب سے بہترین مثال ہم نے کچھ ہی عرصہ پہلے مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں دیکھی تھی۔ مہاراشٹر میں حکومت نے خواتین کو ہر مہینے 1500 روپے کی رقم دینے کا فیصلہ کابینہ میں کیا تھا۔ انتخابات کے فوراً پہلے 3 مہینوں کی رقم خواتین کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کروادی گئی۔ اس قدم کا ہی نتیجہ تھا کہ وہاں کچھ ہی مہینوں پہلے لوک سبھا انتخابات میں جس مہایوتی اتحاد کو بہت بڑی شکست ہوئی تھی، وہی آسانی سے اسمبلی انتخابات جیتنے میں کامیاب رہی۔ یہ الگ بات ہے کہ وہاں جس طرح کی انتخابی عمل اختیار کیا گیا، اس پر بھی بہت سے شکوک وشبہات ہیں۔ اس سے پہلے ہم نے مدھیہ پردیش میں بھی ظاہراً یہی دیکھا ہے، جہاں لاڈلی بہنا یوجنا کے ذریعے بی جے پی نے انتخابات کو بڑے پیمانے پر متاثر کرنے کی کوشش کی تھی۔

کیا اس طرح کی اسکیمیں ووٹ کے لیے رشوت دینے جیسی بات نہیں ہے؟ اور فارم بھروا کر ان کے رجسٹریشن کو لے کر کیا کہا جائے؟ یہ ایک طرح سے فائدہ اٹھانے والوں کی نشاندہی بھی ہے۔ اس کے بعد ان میں سے جو ووٹ نہیں دے گا، اسے نتائج بھگتنے پڑیں گے۔ دو دہائیاں پہلے سپریم کورٹ میں اس مسئلے پر ایک مفاد عامہ کی درخواست دائر کی گئی تھی۔ تاہم ایک سبرامنیم بالاجی بنام حکومت تمل ناڈو کے اس معاملے میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ اس طرح کی اسکیم شروع کرنا رشوت خوری نہیں ہے۔ دو سال پہلے اسی مسئلے پر سپریم کورٹ میں ایک اور عوامی پٹیشن دائر کی گئی۔ اس معاملے کی سماعت کے دوران انتخابی کمیشن نے ایک حلف نامہ دے کر کہا کہ مفت سہولیات کے وعدوں کے بارے میں وہ کچھ نہیں کرسکتا۔ ایسا کرنا اس کے دائرہ اختیار کے باہر ہے۔ اس کام میں بھلے ہی تمام جماعتوں کی شراکت داری دکھائی دے رہی ہو لیکن وہ نظام جو عوام کی خواہش اور اس کے مینڈیٹ کو کمتر کرتا ہے، وہ عوام سے حکومت کو خراب کارکردگی کی وجہ سے ہٹانے کا حق بھی چھین لیتا ہے۔ یہ طریقے آخر میں تمام سیاسی جماعتوں کو نقصان پہنچائیں گے۔ آج جو پارٹی اس کا فائدہ اٹھا رہی ہے، وہ بھی کہیں اور اسی وجہ سے نقصان میں رہ سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس پر کوئی سیاسی عمومی اتفاق رائے بنایا جائے۔ حکومتوں کو لوگوں کی بہبود کے لیے اسکیمیں بنانے اور انہیں نافذ کرنے سے نہیں روکا جاسکتا لیکن کم از کم ایسا انتظام تو بنا سکتے ہیں کہ ان اسکیموں کا بیجا انتخابی استعمال نہ ہو۔

کیا اس مسئلے کا حل ایسے قانونی احکامات ہو سکتے ہیں جو انتخابات کے ایک سال پہلے سے حکومت کو کسی ایسی اعلان سے روکتے ہوں۔ اسے نافذ کرنے کا کام انتخابی کمیشن یا کسی دوسرے آزاد ادارے کو بھی سونپا جاسکتا ہے لیکن ضروری یہی ہے کہ اس ادارے کی غیر جانبداری شبہ سے بالاتر ہو۔ اگر اس طرح کے احکامات نہ کیے جائیں، تو وہ جائز انتخابی مقابلہ خطرے میں رہے گا جو جمہوریت کا بنیادی اصول ہے۔ انتخابی میدان یقینی طور پر غیر جانبدار ہونا چاہیے۔ جہاں حکومت میں موجود پارٹی اپنے کام کے ریکارڈ اور اس کی حریف پارٹی اپنے متبادل نظریے کے ساتھ اترے۔ اگر اس طرح کی اصلاحات لاگو نہیں کی جاتیں تو رشوت کی مقابلہ کے طور پر جمہوریت کا ہر روز مذاق اڑایا جاتا رہے گا اور یہ اہم نہیں رہ جائے گا کہ کون حکومت میں بیٹھنے کے لیے سب سے زیادہ قابل ہے۔

☆☆☆

سہانی معیشت کے تلے آہیں بھرتے عام لوگ

ہم نئے سال میں داخل ہوچکے ہیں لیکن جس معاشی بوجھ کو ہم اٹھائے ہوئے ہیں، اس کے ساتھ مستقبل کے لیے فکریں ختم نہیں ہوتیں

جگدیش رتنانی

معاشیات داں فلسفی ای ایف شوماکر نے نصف صدی سے بھی زیادہ عرصہ پہلے معیشت کو اس طرح سمجھیں جیسے لوگوں کی اہمیت ہے کی بات کی تھی لیکن ہندوستان ایک ایسی معاشی کہانی میں پھنس گیا ہے جو لوگوں کی خدمت کے بجائے اعداد وشمار کے بارے میں زیادہ بات کرتی ہے۔ جب 2024 ختم ہونے والا تھا، وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ میں دہرایا کہ ہندوستان جلد ہی عالمی طور پر تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ وزارت عظمیٰ میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے 30 دسمبر 2024 کو ان الفاظ میں وعدہ دہرایا، اُمید ہے کہ اس سال (ہندوستان) چوتھی سب سے بڑی معیشت کے طور پر ابھرے گا اور وزیر اعظم مودی کے تیسرے دور میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت ہوگا اور 2047 تک وہ نمبر-1 معیشت بننے کی تیاری کررہا ہوگا۔ عالمی سپر اسٹار بننے کا یہ دعویٰ ایک طنزیہ طریقے سے اچھے وقت میں نہیں آیا ہے، چاہے اسے صرف اعداد وشمار کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھنا چاہئے کہ حال ہی میں ترقی کم ہوئی ہے اور مہنگائی بڑھی ہے۔

عالمی سپر اسٹار بننے کا یہ دعویٰ ایک المناک طور پر اچھے وقت پر نہیں آیا، چاہے اسے صرف اعداد وشمار کے نقطہ نظر سے ہی کیوں نہ دیکھا جائے۔ سب سے پہلے، یہ دیکھنا ضروری ہے کہ حالیہ دنوں میں ترقی میں کمی آئی ہے اور مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے۔ 2022-23 کی پہلی ششماہی میں جی ڈی پی 9 فیصد تھی، 2023-24 میں یہ کم ہو کر 8.2 فیصد رہ گئی اور 2024-25 کی پہلی ششماہی میں مزید گرتے ہوئے 6 فیصد پر پہنچ گئی۔ جی وی اے (گراس ویلیو ایڈڈ)، جو رسد کے لحاظ سے ترقی کی پیمائش کرتا ہے، 2024-25 کی پہلی ششماہی میں 6.2 فیصد تھا، جبکہ پچھلے دو سال کی اسی مدت میں یہ 8 فیصد تھا۔ افراط زر (سی پی آئی-مشترکہ) اکتوبر 2024 میں 6 فیصد کی مقررہ بالائی حد سے تجاوز کرگیا، جس میں غذائی افراط زر 9.69 فیصد کے خطرناک حد تک بلند سطح پر تھی۔ دوہرے اعداد کے قریب یہ غذائی افراط زر 14 ماہ کی بلند ترین سطح پر تھی۔ نومبر 2024 میں سی پی آئی افراط زر 5.48 فیصد تک کم ہوا، جبکہ غذائی افراط زر 8.2 فیصد پر برقرار رہا۔ مجموعی طور پر، 2020 سے افراط زر بلند سطح پر رہا ہے اور پچھلے چار سالوں کے دوران 25 مہینوں تک 6 فیصد کی بالائی حد سے زیادہ رہا ہے۔

یہ بات واضح ہے کہ ہندوستانی معیشت نے پچھلے سال اتار چڑھاؤ کا سامنا کیا جس میں کئی سرخ اور زرد وارننگ لائٹس بھی تھیں۔ توقع کی جارہی ہے کہ معیشت مستحکم ہوجائے گی اور رفتار پکڑ لے گی۔ یہ امید آر بی آئی کے نو تقرر شدہ کردہ گورنر سنجے ملہوترا کے بیان میں ظاہر ہوتی ہے "2024-25 کی پہلی ششماہی میں اقتصادی سرگرمیوں کی رفتار میں کمی کے بعد ہندوستانی معیشت کے امکانات میں بہتری کی امید ہے۔" لیکن سوال یہ ہے کہ بہتری کیسے لائی جاتی ہے؟ یہاں شرح سود میں کمی کو جادوئی حل سمجھا جارہا ہے لیکن چونکہ غذائی افراط زر خطرناک حد تک بلند ہے، اس حقیقت کو نظر انداز کرتے ہوئے شرحوں میں کمی کرنی ہوگی۔ تاہم، غذائی افراط زر سب سے زیادہ غریبوں کو متاثر کرتی ہے، لہٰذا یہ نقطہ نظر ناکام ٹرکل ڈاؤن نظریات کے مطابق ہوگا، جس میں انجن کو چلتے رکھنے کے لیے غریبوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ آر بی آئی کے سابق ڈپٹی گورنر مرحوم ساوک تاراپورے نے ایک بار کہا تھا، "(بلند) غذائی افراط زر کو ترسیل سے متعلق مسئلہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، یہ آبادی کے ایک بڑے حصے کی زندگی کو متاثر کرتی ہے۔"

وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے نومبر میں کہا کہ بینک جب سود کی شرحوں کا تعین کرتے ہیں تو غذائی افراط زر کو مدنظر رکھنا 'انتہائی ناقص اصول' ہے۔ غذائی افراط زر میں تیز اضافے پر تشویش کا اظہار کرنے کے بجائے مرکزی بینک کے افراط زر کے ہدف پر کام کرتے ہوئے غذائی افراط زر کو الگ رکھنے کا مطالبہ اس عام فہم کے خلاف ہے کہ عام آدمی سب سے پہلے غذائی افراط زر سے متاثر ہوتا ہے، عمومی افراط زر سے نہیں۔ ابتدائی اصولوں کے مطابق، کم شرح سود سے قرض کے اجرا میں اضافہ ہونا چاہیے، سرمایہ کاری بڑھنی چاہیے، مزید منصوبے آگے بڑھنے چاہئیں، اور ترقی کو فروغ ملنا چاہیے جو یہ ایک ملک کی ترقی کا اشاریہ ہے۔ لیکن یہ اصول اس وقت کارگر نہیں ہوتے جب ظاہر ہونے والے اشارے منصفانہ، متوازن، اور انصاف پر مبنی ترقی کے برعکس ہوں۔ ریگولیٹری نظام کو سب کے لیے کام کرنا چاہیے۔ اچھی ترقی کے لیے اچھی حکمرانی اولین شرط ہے، لیکن ہندوستانی معیشت کی کہانی کمزور حکمرانی اور طاقتور حلقوں سے نکلنے والے ان اشاروں سے جانی جارہی ہے کہ تمام کاروباری گھرانے برابر نہیں ہیں۔

اڈانی خاندان کے خلاف الزامات پر مسلسل بے عملی، بازار کے ریگولیٹر سیبی کی اخلاقی ساکھ کا زوال، چیئرمین کا اپنے خلاف الزامات میں الجھنا، غیر شفاف انتخابی بانڈز کے ذریعے سیاسی چندہ، جسے بعد میں سپریم کورٹ نے غیر آئینی قرار دے کر مسترد کردیا، مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا جانبدارانہ استعمال اور ناقدین کو خاموش کرانے کے لیے طاقت کے استعمال کی حکمت عملی، یہ سب کنٹرول کے فلسفے کا حصہ ہیں۔ یہ اشارے آزاد منڈی کی کاروباری روح اور سرمایہ کاری کے تصور کے خلاف ہیں؛ یہ تخلیقی، جدت اور خطرہ مول لینے کی صلاحیت کو ماند کردیتے ہیں۔ آج ایک محتاط کاروباری شخص کو سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنے سے پہلے یہ سوچنا پڑتا ہے کہ اس کے بیانات اور اس کا موقف اقتدار میں بیٹھے لوگوں سے کیسے میل کھاتا ہے، پھر اسے ممکنہ سیاسی بارودی سرنگوں سے محتاط رہ کر سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ بہتر حکمرانی کو بہتر معاشیات سے الگ کرنا اور پھر پائیدار ترقی کی توقع کرنا ایسا ہی ہے جیسے سب کو میراتھن میں شرکت کرنے کو کہا جائے لیکن پہلے ہی طے ہو کہ جیتے گا کون! یہ کھیل جلد ہی محض دکھاوا بن جائے گا، جس کے سرمایہ کاری، ساکھ اور ترقی کے اعداد وشمار پر طویل مدتی اثرات ہوں گے۔ ترقی کے شور وغوغا سے ہٹ کر فی کس آمدنی کی ایک کہانی بھی ہے، جو اکثریتی ہندوستانیوں کو ترقی کی مبینہ کامیابی کے دعووں سے دور رکھتی ہے۔ وسیع پیمانے پر بیروزگاری کی حالت ایسی ہے جو مختلف واقعات میں ظاہر ہوتی ہے، جیسے لاکھوں لوگ محدود آسامیوں کے لیے قطار میں کھڑے ہوں اور بھگدڑ مچ جائے، یہ ایک تقسیم شدہ قوم کی نشاندہی کرتا ہے۔

☆☆☆

اودھ نامہ

کامیاب حکمت عملی

اسرائیل اور حماس کے مابین سات اکتوبر 2023 سے جنگ چھڑی ہوئی ہے۔ حماس نے سات اکتوبر کو دنیا کی عظیم جاسوسی حفاظت کے گھیرے کو توڑتے ہوئے اسرائیل پر حملہ کیا تھا اور متعدد جانی نقصان کرتے ہوئے اسرائیل کے کئی افراد کو یرغمال بھی بنالیا تھا۔ ظاہر ہے کہ اس طرح کے حملے کی کسی کو بھی امید نہیں تھی۔ اسرائیل اور امریکہ جیسی طاقتیں اس گمان میں تھیں کہ ان پر حماس جیسی تنظیم حملہ کرنے کی تو سوچ بھی نہیں سکتی ہے۔ بس اسی بے خبری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حماس نے چڑھائی نے کر دی۔ ہم نے کئی بار لکھا ہے کہ یہ حماس کی غلطی تھی یا پھر وہ کسی کا آلہ کار بن گئی۔ حماس جیسی تنظیم کے دماغوں نے اس حملہ کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے یہ کیوں نہیں سوچا کہ اس حملہ کا ردعمل کیا ہوگا اور کس حد تک ہوگا۔ کیا اس نے یہ سوچا تھا کہ اسرائیل ردعمل کے طور پر کس حد تک جائے گا۔ اور غزہ شہر کو تباہ و برباد کردے گا۔ کیا اس نے یہ سوچا تھا کہ اسرائیل کی طاقت کے سامنے وہ کتنے دن ٹک سکیں گے۔ کیا اس نے سوچا تھا کہ جب حماس کے لڑاکے روپوش ہوجائیں گے تو شہریوں پر کیا بیت سکتی ہے۔ کیا غزہ میں 45 ہزار سے زیادہ افراد کی موت کا ذمہ دار کس کو ٹھہرایا جائے گا۔ جن میں زیادہ تعداد بچوں اور خواتین کی ہے۔ اور ان افراد کی ہے جو سیدھے سیدھے اس جنگ میں شریک بھی نہیں ہیں۔ ان معصوموں کیا تنی بڑی تعداد کی ہلاکت کا ذمہ دار سیدھے سیدھے طور پر اسرائیل ضرور ہے لیکن کیا حماس نے یہ سوچا کہ اس تباہی کے کسی حد تک وہ خود بھی ذمہ دار ہیں۔ اسرائیل نے اسی کے ساتھ ساتھ بڑے بڑے لیڈران کو بھی شہید کردیا۔ کہ یہ اس کی جنگی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

اسی حکمت عملی کا شکار سرائیلی بمباری کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے حزب اللہ سربراہ حسن نصر اللہ بھی ہیں۔ جن کے حوالے سے اب رپورٹس بتاتی ہیں کہ سیکرٹری جنرل حزب اللہ کے بارے میں اسرائیلی انٹیلی جنس کو کئی روز پہلے سے درست اطلاعات مل چکی تھیں کہ حسن نصر اللہ کہاں اور کب ہوتے ہیں یا ہوسکتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق حزب اللہ کے سربراہ کو قتل کرنے کے لیے 14 مقامات پر بمباری کی گئی تھی۔ اور اس بمباری میں ان تمام عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا تھا جن میں حسن نصر اللہ کے داخل ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ بمباری کے دوران وہ تمام ممکنہ راستے بھی ٹارگٹ ئے گئے جو ان عمارات سے بچ نکلنے کی صورت میں کام آسکتے تھے۔ یہ اسرائیل کی شاندار حکمت عملی تھی کہ اس نے بمباری کے ذریعے مکمل ناکہ بندی کردی تھی کہ کہیں بھی کسی راستے سے وہ بچ کر نکل نہ سکیں۔ اتنا ہی نہیں بمباری کے بعد ریسکیو آپریشن کا امکان ختم کرنے کے لیے اس بمباری کو مسلسل جاری رکھا گیا اور کئی دن تک بمباری کی گئی۔ یہاں وہ بات قابل غور ہے کہ اسرائیلی فوج کی غزہ میں لمبی ناکہ بندی کا مقصد ایک تو فلسطینیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہلاک کرنے کے لیے بمباری سے نتائج حاصل کرنا ہوتے ہیں اور دوسرا ریسکیو کے لیے آنے والی ٹیموں کا راستہ روکنا بھی ہوتا ہے تاکہ فلسطینی شہری تڑپ تڑپ کر مرتے رہیں اور مرنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہ جائے۔ یہی حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے جنوبی بیروت پر بمباری کی گئی۔

رپورٹ کے مطابق اسرائیلی سیکیورٹی ادارے یہ تصدیق کرتے ہیں کہ اسرائیل نے 2006 میں ہی حسن نصر اللہ کو قتل کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ اس مقصد کے لیے اسرائیل کے انٹیلی جنس اور سیکیورٹی ادارے مسلسل سرگرم عمل رہے، لیکن یہ فیصلہ اسرائیل کی سیاسی قیادت کو کرنا تھا کہ حسن نصر اللہ کو نشانہ بنانے کا بہترین اور مناسب ترین وقت کون سا ہوگا۔ اور وہ موقع حماس نے خود فراہم کردیا جب اس نے سات اکتبر 2023 کو اسرائیل پر ناعاقبت اندیشی کا ثبوت دیتے ہوئے حملہ کر دیا۔ اور پھر اسرائیلی قیادت نے حتمی طور پر فیصلہ کرلیا کہ اب حزب اللہ کے سربراہ کا قتل بھی ممکن بنالینا ہے۔

اسرائیلی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب حزب اللہ نے نیتن یاہو کا یہ مطالبہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ حماس کی حمایت سے باز آجائے۔ چنانچہ اسرائیل کی جنگی کابینہ نے 17 ستمبر کو لبنان پر بڑے حملے کی منظوری دی۔ یہ بڑا حملہ پیجروں کو دھماکوں سے اڑانے کا فیصلہ تھا۔ حسن نصر اللہ نے 19 ستمبر کو ایک تقریر میں اعلان کیا کہ جب تک غزہ میں اسرائیل جنگ نہیں روکتا اسے سرحد پر نشانہ بنایا جاتا رہے گا۔ تب سے حسن نصر اللہ کی نقل وحرکت کی مانیٹرنگ بڑھادی گئی۔ 14 لڑاکا طیاروں کا بیڑا 80 ٹن گولہ بارود سے لیس تھا۔ آپریشن شام 6 بجکر 21 منٹ پر مغرب کی نماز کے دوران کیا گیا۔ اس بمباری کے نتیجے میں صرف 10 سیکنڈ میں، عمارتیں گر گئیں۔ فرار کے کسی بھی موقع کو ختم کرنے کے لیے تمام موجود راستوں پر بھی بدترین بمباری کی گئی۔ اس کے لیے 20 ایک دوسرے سے جڑی ہوئی عمارتوں کو فوکس کیا گیا۔ فوجی نمائندے امیر بوہبوٹ نے کہا کہ نصر اللہ کو گمراہ کرنے کی اسرائیلی انٹیلی جنس کی حکمت عملی نے ان کے اس یقین کو تقویت بخشی کہ وہ نشانہ نہیں تھے۔ حسن نصر اللہ 27 ستمبر 2024 کو اسرائیلی بمباری سے ہلاک ہوگئے۔ انہوں نے 32 سال تک حزب اللہ کی قیادت کی۔ انہیں ختم کرنے کو اسرائیل اپنی بہت بڑی کامیابی سے تعبیر کیا۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے
ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

دختر ایران

فہیم اختر (لندن)

24 دسمبر کو زینب سعیدی نے سوشل میڈیا کے ذریعہ ایک خوشخبری سنائی کہ دو سال کی محنت اور لگن کے بعد آخر کار انہوں نے حکومتِ ایران کی "مترجم رسمی" یعنی سرکاری طور پر "اردو مترجم" کا امتحان پاس کرلیا۔ میں نے زینب سعیدی کو "دختر ایران" مخاطب کرتے ہوئے ڈھیروں مبارک باد دی اور اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی کافی لوگوں نے زینب سعیدی کو مبارک باد دی۔ تاہم یہاں یہ بات بھی بتانا اہم ہے کہ حکومتِ ایران کے مترجم رسمی امتحان ہر سال کی بجائے غیر معینہ وقفوں سے منعقد ہوتا ہے۔ زینب سعیدی نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے دس سال قبل سرکاری مترجم رسمی امتحان میں اپنی قسمت آزمائی تھی ۔لیکن محض ایک نمبر کی کمی کی وجہ سے انہیں کامیابی نہیں ملی۔ زینب سعیدی نے اس امتحان کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سرکاری اردو مترجم بننے کی ایک اہم وجہ یہ بتائی کہ اس کے بعد اب وہ اگر ایران میں کسی کو کوئی دستاویز چاہے فارسی سے اردو یا اردو سے فارسی میں ترجمہ کی ضرورت ہے، اور اس دستاویز کو کسی سفارت خانے یا کسی یونیورسیٹی یا امور خارجہ یا کسی اہم دفاتر میں جمع کروانا ہو تو اس کے لئے زینب سعیدی اس کی تصدیق اور اس پر سرکاری مہر لگا سکتی ہیں۔

یہ 2015 کی بات ہے جب ترکیہ کے استنبول یونیورسیٹی کے شعبہ اردو نے سو سالہ جشن منایا تھا۔ جس میں دنیا بھر سے لگ بھگ اسی مندوبین نے شرکت کی تھی۔ جس میں برطانیہ سے مجھے بھی شرکت کرنے کا اعزاز حاصل ہوا تھا۔ وہیں ہماری ملاقات ایرانی مندوبین سے ہوئی جس میں اردو ایم اے کی طالبہ زینب سعیدی بھی شامل تھیں۔ زینب سعیدی کی اردو سے محبت اور گفتگو کے منفرد انداز سے مجھے کافی خوشی ہوئی۔ یہ خوشی واقعی قدرتی ہے، کیونکہ جب کوئی خوبصورت اور شائستہ انداز میں اردو بولتا ہے تو دل کو سکون ملتا ہے۔ اور کیوں نہ ہو اردو ایک دلکش اور مہذب زبان ہے اور اس کا حسن بولنے والے کی شفاف ادائیگی اور الفاظ کے چناؤ سے مزید نکھر کر سامنے آتا ہے۔

اس کے بعد زینب سعیدی سے میری ملاقات کلکتہ، ممبئی، جئے پور اور دلی کے کانفرنس میں ہوئی۔ ان ہی کانفرنسوں میں میں نے پہلی بار لوگوں سے زینب سعیدی کو "دختر ایران" مخاطب کرتے ہوئے سنا۔ گاہے بگاہے زینب سعیدی سے رابطہ ہوتا اور ہر بار زینب سعیدی مجھے ایران آنے کی دعوت دیتی۔ لیکن لندن کی مصروف زندگی نے مجھے اب تک ایران کے سفر سے محروم رکھا ہے۔ اس کے علاوہ دفتر کی مصروفیت کی وجہ سے ان دنوں میں بمشکل ہی کلکتہ کا مختصر سفر کر پا رہا ہوں۔

کہیں میں نے "دختر ایران" ایک کہانی پڑھی تھی۔ شب کی خاموشی میں ایک نوجوان لڑکی دور پہاڑوں کے دامن میں بیٹھ کر چاند کو تک رہی تھی۔ اس کا نام "سورنا" تھا اور وہ ایران کے ایک چھوٹے سے گاؤں کی رہنے والی تھی۔ اس کی آنکھوں میں خواب تھے۔ مگر ان خوابوں پر وقت کی دھول جم چکی تھی۔ سورنا جانتی تھی کہ اس کے گاؤں کے لوگ اپنی زمین سے جڑے ہوئے ہیں۔ مگر ان پر مصیبتوں کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ایک دن گاؤں میں خبر پھیلی کہ شہر کے بڑے لوگ اس زمین کو خریدنا چاہتے ہیں تاکہ یہاں ایک بڑی فیکٹری بنائی جا سکے۔ گاؤں والوں کے پاس نہ تو پیسہ تھا نہ طاقت، مگر ان کے پاس اپنے اجداد کی زمین کی محبت تھی۔ سورنا نے گاؤں کے بزرگوں سے بات کی اور کہا ،"یہ زمین ہماری ماں کی طرح ہے۔ ہم کیسے اپنی ماں کو بیچ سکتے ہیں؟"

لیکن لوگ مایوس ہو چکے تھے۔ سورنا نے فیصلہ کیا کہ وہ خود شہر جائے گی اور ان لوگوں سے بات کرے گی۔ اس نے اپنی ماں کا پرانا لباس پہنا ،جس پر ایران کی روایتی کڑھائی کی گئی تھی اور اپنے بالوں کو ایک چادر میں لپیٹ لیا۔ وہ جانتی تھی کہ اسے اپنی بات کہنے کے لیے دلیر ہونا پڑے گا۔ شہر کے دفتر میں جب اس نے اپنی بات کہنی شروع کی تو لوگ اس کی ہمت پر حیران رہ گئے۔ اس نے کہا آپ کو یہ زمین ایک ویران جگہ نظر آتی ہے۔ مگر یہ ہمارے لیے ہماری شناخت ہے۔ اگر آپ اس زمین کو چھین لیں گے، تو ہم صرف اپنی زمین ہی نہیں، اپنا وجود بھی کھو دیں گے۔ اس کی باتوں میں اتنا درد اور سچائی تھی کہ وہاں موجود لوگ خاموش ہو گئے۔ شہر کے افسر نے کہا ،"ہم آپ کی زمین نہیں چھینیں گے۔ مگر ہمیں بتائیں کہ ہم گاؤں کے لوگوں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں"۔ سورنا نے کہا،" ہمیں ترقی چاہیے، مگر ایسی ترقی جو ہماری ثقافت اور زمین کو محفوظ رکھے"۔ اس دن کے بعد، سورنا "دختر ایران" کے نام سے مشہور ہو گئی۔ اس نے اپنے گاؤں کے لوگوں کو خود مختاری کے راستے پر ڈالا اور ان کے ساتھ مل کر ایک چھوٹا سا اسکول اور دستکاری کا مرکز قائم کیا۔ سورنا جانتی تھی کہ ہر لڑکی میں ایک "دختر ایران" چھپی ہوتی ہے جو وقت آنے پر اپنے خوابوں اور اپنی زمین کے لیے لڑ سکتی ہے۔ زینب سعیدی نے بھی اپنی محنت اور لگن سے اردو مترجم کا امتحان پاس کر کے سورنا کی بات کو درست کر دکھایا۔

یہ تو ہم بھی جانتے ہیں کہ اردو زبان کا آغاز برصغیر میں ہوا، جہاں مختلف ثقافتیں اور زبانیں مل جل کر ایک نئی زبان کی تشکیل کا سبب بنیں۔ فارسی ادب، خاص طور پر شاعری، اردو کی ترقی کے لیے ایک رہنما اصول ثابت ہوا۔ فارسی الفاظ، تراکیب اور اظہار کے انداز آج بھی اردو زبان کا لازمی حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ ایرانی ادب اور فلسفہ اردو زبان میں واضح طور پر جھلکتا ہے۔ حافظ، سعدی، رومی اور فردوسی جیسے ایرانی شاعروں کے خیالات اور اشعار اردو کے شاعروں کے لیے ہمیشہ ایک تحریک ہے۔ غالب، اقبال اور دیگر اردو شعرا نے فارسی ادب سے بہت کچھ سیکھا اور اپنی شاعری میں اس کا عکس دکھایا ہے۔

اردو زبان واقعی ایک خوبصورت اور مقبول زبان ہے۔ اس کی دلکشی اس کے الفاظ کی نزاکت، محاوروں کی گہرائی اور شاعری کی مٹھاس میں چھپی ہوئی ہے۔ اردو نے صدیوں کے سفر میں مختلف زبانوں جیسے فارسی، عربی، ترکی اور ہندی کے الفاظ کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا۔ جس نے اسے ایک منفرد اور شاندار رنگ دیا ہے۔ یہ زبان صرف بات چیت کا ذریعہ نہیں بلکہ جذبات کو بیان کرنے کا ایک دلنشیں انداز بھی ہے۔ شاعری، نثر اور ادب میں اردو نے ایسا مقام حاصل کیا ہے جو اسے دنیا کی بڑی زبانوں میں شمار کرتا ہے۔ غالب، اقبال اور فیض جیسے شاعروں نے اسے عالمی سطح پر مزید مقبول بنایا ہے۔ آج بھی اردو زبان نہ صرف برصغیر بلکہ دنیا بھر میں بولی، سمجھی اور پسند کی جاتی ہے۔ یہ زبان اپنے بولنے والوں کے دلوں میں محبت اور ثقافت کی علامت بن کر زندہ ہے۔ جس کی عمدہ مثال دختر ایران زینب سعیدی ہیں جو اردو زبان سے کافی محبت کرتی ہیں۔

زینب سعیدی کی اردو اتنی خوبصورت ہے کہ ان کا حسن اور بھی نکھر آیا ہے۔ یوں بھی کسی کی اردو سن کر ایسا لگتا ہے جیسے کوئی میٹھا ساز بج رہا ہو۔ کیونکہ یہ زبان نہ صرف الفاظ کا مجموعہ ہے بلکہ محبت، تہذیب اور جذبات کا ایک حسین امتزاج بھی ہے۔ اس کے علاوہ زینب سعیدی کی اخلاق اور نرم گوئی نے ان کی شخصیت کو اور بھی نکھار دیا ہے۔ ان کے خوبصورت الفاظ اور شائستہ رویہ، وہ چراغ ہیں جو دلوں کو روشن کر کے تعلقات کو مضبوط بنا رہے ہیں۔

ایک بار زینب سعیدی نے مجھے دلچسپ بات بتائی کہ فہیم صاحب ، ہندوستان سے ایک صاحب، مجھے بھارت بطور شاعرہ آنے کی دعوت دے رہے ہیں، جبکہ میں شاعرہ نہیں ہوں۔ جب میں نے ان سے کہا کہ میں شاعرہ نہیں ہوں تو انہوں نے کہا، آپ اس کی فکر نہ کرے ،ہم آپ کو غزل لکھ کر دیں گے، بس آپ کو اسٹیج پر پڑھنا ہے اور پھر ہم آپ کو ہندوستان گھمائیں گے۔ تاہم زینب سعیدی نے ان صاحب سے کہا کہ میں شاعرہ نہیں ہوں تو میں ایسا نہیں کر سکتی اور یہ میرے اصول کے خلاف ہے۔ اس طرح زینب سعیدی نے ان کے پیش کش کو ٹھکرا دی۔ زینب سعیدی کی اس بات سے میرا ذہن اس غیر ملکی متشاعرہ کی طرف گیا کہ کیسے آج کل ہندوستان اور دبئی کے مشاعروں میں ایک خاتون "مشاعرے کی آئٹم گرل" بن کر شرکت کر رہی ہے۔ مختلف ذرائع سے یہ بھی علم ہوا ہے کہ محترمہ بھاری لفافہ بھی مانگتی ہے۔

جب کسی کی باتوں میں نرمی ، لہجے میں مٹھاس اور رویے میں عزت شامل ہو تو اس کا اثر دل پر ہمیشہ کے لیے نقش ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگ نہ صرف اپنے حسن کو چار چاند لگا دیتے ہیں بلکہ دوسروں کے دلوں میں بھی خاص جگہ بنا لیتے ہیں۔ حسن ظاہری ہو یا باطنی ، اخلاق اس کی اصل خوبصورتی ہے اور نرم گوئی وہ جادو ہے جو سب کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ اور یہ بات میں نے دختر ایران زینب سعیدی میں پائی ہے۔ میں دختر ایران زینب سعیدی کو ڈھیروں مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ انہیں خوب ترقی دے۔ آمین

fahimakhteruk@yahoo.co.uk

شہر اورنگ آباد کی ایک گوہر نایاب شخصیت: سید نور المقتدیٰ

سیدہ تزئین فاطمہ (نقشبندی)

دراز قد، کشادہ پیشانی، خاندانی وقار کی آئینہ دار لمبی ستواں ناک، چشمے سے جھانکتی بڑی بڑی روشن آنکھیں، گردن کو چھوتی سفید داڑھی، پرنور چہرہ، سر پر عمامہ، بدن پر قیمتی شیروانی، شیروانی کے اوپر کے جیب میں گھڑی، داہنے ہاتھ میں قیمتی عصا تھامے، مجسم وقار، پرخلوص شخصیت۔۔۔ یہ تھے ہمارے بزرگ دکن کے معتبر محقق ،آفتاب شریعت ،ماہتاب طریقت ،صاحب وحدت الوجود شمس العلماء حاجی مولانا حضرت سیّد شاہ قمر الدین نقشبندیؒ کی نسل کے چوتھے چراغ عالم باعمل سیّد نور المقتدیٰ نقشبندی صاحب۔

۱۰ ر جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ میں ولی کامل حافظ سیّد نور المہدیٰ نقشبندیؒ (نابینا) اور حبیب النسا بیگم بنت سیّد شاہ امام الحق کے گھر سیّد نور المقتدیٰ نقشبندی کی پیدائش ہوئی۔ علمی و روحانی اعتبار سے سیّد نور المقتدیٰ نقشبندی ایک معروف حیثیت کے حامل تھے۔ آپ کے اجداد بشمول والد ولایت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کے ساتھ ساتھ علوم نقلیہ و عقلیہ میں بھی کامل تھے۔ آپ کے جداعلیٰ حضرت سیّد شاہ ظہیر الدین نقشبندی خجندیؒ نے خجند سے ہندوستان ہجرت کی تھی اور ایمن آباد (نزد لاہور) کو اپنا مسکن بنایا تھا۔ حضرت سیّد شاہ ظہیر الدینؒ کا سلسلہ نسب چھبیس واسطوں سے حضرت علی المرتضیٰؓ سے ملتا ہے، یہ نسب کا فیض تھا یا عالم باعمل حضرت سیّد شاہ ظہیر الدینؒ کے خاندان پر اللہ رب العزت کی خصوصی عنایت کہ ان سے قبل بھی اور بعد بھی نسل در نسل آپؒ کے خاندان میں علماء و صوفیا جلوہ افروز ہوتے رہے جنھوں نے دین کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا اور عرصہ دراز تک اپنے روحانی فیض سے ہند باسیوں کو فیضیاب کیا۔ ان عظیم ہستیوں کا فیضان سیّد نور المقتدیٰ کی شخصیت میں جھلکتا تھا۔

جلال ان میں عنایت للّٰہی سا تھا تو جمال نور الہدیٰ جیسا، شریعت کی پاسداری میں منیب اللہ کا عکس تھے تو طریقت کا بے بہا عرفان تھا نور العلیٰ کی طرح، علم و ادب میں صاحب وحدت الوجود سیّد شاہ قمر الدین نقشبندیؒ کے جانشین تھے تو تقویٰ و پرہیزگاری میں ننھیالی جد سیّد شاہ ظہور الحق ؒ کے وارث، سخاوت و دریا دلی نور المصطفیٰ جیسی تھی تو نرمی و حلاوت والد نور المہدیٰ جیسی۔

نور المقتدیٰ بچپن سے کافی ذہین تھے، کم عمری میں ہی مختلف علوم پر مہارت حاصل کر لی تھی۔ ابتدا میں آپ نے محکمہ پولیس میں خدمات انجام دی اور کچھ عرصے بعد اپنے ننھیالی عزیز کی ایما پر عدالت میں بحیثیت ناظر مقرر ہوئے۔ یہ وہ دور تھا جب صوفی کامل حضرت سیّد خواجہ کریم الدین قادریؒ (مشائخ نبی خانہ پٹن، ضلع اورنگ آباد، دکن) کا دریائے فیض جاری تھا۔ ہزار ہا افراد آپؒ کی ذات بابرکت سے فیض حاصل کر رہے تھے، پیر روشن ضمیر حضرت سیّد خواجہ کریم الدین قادریؒ نے اپنی چشم فراست سے نور المقتدیٰ کی خوبیوں کو دیکھ لیا اور اپنی بڑی دختر قمر النسا بیگم سے آپ کا نکاح کرایا۔ شادی کے کچھ عرصے بعد خواجہ کریم الدینؒ اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ آپؒ کے بچے کافی کم عمر تھے، کڑے وقت میں کوئی ان کا پرسان حال نہ رہا تو نور المقتدیٰ نے آگے بڑھ کر انہیں اپنی آغوش شفقت میں لے لیا ،اسی دوران آپ کا تبادلہ کلمنوری میں ہو گیا وہاں آپ کی زوجہ انتقال کر گئیں ۔ دو معصوم بچوں کی خاطر نور المقتدیٰ نے اپنی مرحومہ زوجہ کی ہمشیرہ احمد النسا بیگم سے شادی کر لی۔ سسر صاحب کے انتقال کے بعد نور المقتدیٰ نے بحیثیت سرپرست ،خاندان و جائیداد کے سارے انتظامات سنبھالے اور بچوں کے بالغ ہوتے ہی اس اعلان کے ساتھ کہ انہیں جائیداد سے اپنی دونوں بیویوں کا کوئی حصہ نہیں چاہیے ساری جائیداد ان کے حوالے کر دی۔ نور المقتدیٰ جاگیردار تھے۔ دولت کی ریل پیل تھی اس کے باوجود غرور و تکبر سے کوسوں دور تھے۔ ان کا وجود گویا رحم دلی و خلوص کی مٹی سے گوندھا گیا تھا، کئی خاندانوں کی کفالت آپ کے ذمہ تھی ،کئی بچوں کا تعلیمی خرچ اکیلے نور المقتدیٰ اٹھاتے ،روزانہ کئی گھرانوں میں سبزی ترکاری ،گوشت وغیرہ پہنچانا اُن کے معمولات میں شامل تھا۔ وہ ضیافت کے بے حد شوقین تھے ،ہر آنے والے کو کھانا کھلاتے، ان کے گھر سے کبھی کوئی بھوکا نہ گیا ،ہر پندرہ دن بعد عزیز و اقارب کی دعوت کرتے۔ ستار بجانے کا شغف رکھتے تھے اس لیے اکثر دوستوں کی محفلوں میں ستار بجاتے تھے۔

اولیا کرام سے بڑی عقیدت رکھتے تھے ۔بالخصوص مومن عارف صاحبؒ سے نور المقتدیٰ کو بے پناہ عقیدت تھی۔ اتوار کے دن صبح جد امجد سید شاہ قمر الدینؒ (بھڑکل گیٹ) کے مزار مبارک پر حاضری دیتے اور پھر وہاں سے آپ مومن عارف ؒ کی بارگاہ میں حاضری دیتے ۔ ہر سال شب معراج کے موقع پر درگاہ مومن عارف صاحبؒ میں عظیم الشان لنگر عام کا اہتمام کرتے۔

تاریخ و ادب سے نور المقتدیٰ کو گہری دلچسپی تھی۔ سونے پر سہاگہ آپ صاحب قلم تھے۔ آپ نے مکمل تحقیق کے ساتھ سلسلہ نقشبندیہ کے ۱۲۳ ر بزرگوں کا تذکرہ بعنوان ''نور العنایات المعروف تذکرہ پاک'' تحریر کیا۔ اس کے علاوہ دکن کے تقریباً تین سو شعرا کے حالات قلمبند کیے۔ اس کے ساتھ نور المقتدیٰ کو شجرہ نویسی پر بھی دسترس حاصل تھی۔ ''نسب النورین'' آپ کا تحریر کردہ شجرہ ہے جو کئی خاندانوں کو اپنی اصل سے واقف کراتا ہے۔ اس شجرے کو ترتیب دینے کے لیے نور المقتدیٰ نے بالاپو، برہان پور، شولاپور، دہلی اور لاہور وغیرہ مقامات تک کا سفر طے کیا اور پوری صحت کے ساتھ اپنا کام انجام دیا۔ بڑے بڑے مستند تذکرہ نویسوں نے آپ کی تحریروں سے استفادہ کیا۔

نور المقتدیٰ کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ نے اپنے اوقات کار کو انتہائی منضبط کر رکھا تھا۔ صبح چار بجے آپ بیدار ہو جاتے، تہجد ادا کرتے، خوش الحانی سے کلام پاک کی تلاوت کرتے ، فجر کی اذان تک وظائف نقشبندیہ کا ورد فرماتے۔ نماز کے فوراً بعد چائے نوش کرتے، اخبار کا مطالعہ کرتے۔ ان ساری مصروفیات کے بعد رومال کاندھے پر ڈالتے اور بازار کے لیے نکل پڑتے۔ سبزی ترکاری، گوشت، پھل وغیرہ خریدتے اور حسب معمول رشتے داروں کے گھر پہنچا دیتے ۔ نماز کی سختی سے پابندی کرتے اور اولاد کو بھی پابندیٔ نماز کی تلقین کرتے۔ خاندان کے تمام بچوں سے محبت کرتے اور اُن پر خوب شفقت نچھاور کرتے ۔ اپنی اولاد کے ساتھ دیگر بچوں کی بھی خواہشات کا خیال رکھتے ۔ بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دیتے ،آپ کے تعلق سے خاندان میں مشہور ہے کہ'' کھلاتے سونے کا نوالہ اور دیکھتے ہیں شیر کی نظر سے۔''

وقت اور حالات ہمیشہ ایک سے نہیں رہتے ۔ گردش زمانہ دیکھیے! جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ہوا۔ ان کی زمینوں پر غیروں نے قبضہ کر لیا! مشکل وقت تھا پر نور المقتدیٰ نے صبر کا دامن نا چھوڑا! رزق حلال کمایا اور کھایا! وقت نے دولت تو لے لی تھی لیکن سخاوت پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ تنگ حالات میں بھی غریبوں کی مدد کرنا اُن کا اولین فرض تھا۔ یوں تو ان کی سخاوت کے کئی قصے مشہور ہیں پر ایک واقعہ جو میرے تایا جان اکثر سناتے ہیں کہ'' دادا جان اکثر وظیفہ لانے مجھے (نور الحسنین) اور اعجاز کو اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے ۔ ایک دفعہ وظیفہ لے کر خزانے سے نکلے اور ہوٹل میں چائے پینے کی غرض سے رکے ۔ وہاں آپ کے ایک دوست آئے جن کے معاشی حالات ٹھیک نہیں تھے ۔ آپ کے بدن پر میلا، معمولی سا لباس تھا۔ آپ نے انہیں اپنے ساتھ بٹھایا اور مجھے پردے والا تانگہ لانے کا حکم دیا، میں سوچنے لگا کہ گھر کی کوئی خاتون تو ساتھ نہیں ہے پھر پردے والا تانگہ چہ معنی، مگر عقدہ جب کھلا، جب تانگہ آیا تو آپ نے اپنی قیمتی شیروانی اتاری اور اس میں موجود رقم کے ساتھ انہیں دے دی اور خود تانگہ میں سوار ہو کر گھر چلے آئے۔''

نور المقتدیٰ اس سایہ دار شجر کی مانند تھے جس کے سایہ میں کیا اپنے کیا پرائے سب ہی راحت و سکوں پاتے تھے۔ آپ صاف گو اور صاف دل انسان تھے جن کے کردار و گفتار میں گہری مطابقت پائی جاتی تھی۔ اپنے حلقہ احباب میں مولوی صاحب کے نام سے جانے جاتے تھے۔ آپ صرف علم سے ہی نہیں اپنے عمل سے عالم تھے۔ ہمدردی و خلوص آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آپ نے اپنی ساری زندگی دوسروں کی بھلائی میں صرف کی۔ اپنے آخری ایام میں وہ سیر کے لیے نکلے! دیکھا سامنے ایک معذور شخص تھا جس کے پاس کوئی سہارا نہ تھا۔ اسلئے آہستہ آہستہ دیوار کو پکڑ کر چلتا اور جہاں دیوار ختم ہو جاتی وہاں تپتی زمین پر رینگ کر چلنا شروع کر دیتا! یہ دیکھ کر وہ تڑپ اٹھے اور اپنا قیمتی عصا اُس معذور شخص کو دے دیا۔ معذور نے کہا صاب آپ کس طرح چلو گے؟ کہا یہ عصا تم رکھ لو اور اپنے پوتے اعجاز کے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کر کہا میرے لیے یہی میرا یہ عصا ہی کافی ہے۔

آج لکھنے بیٹھی تو سمجھ میں نہیں آ رہا کے کیا کیا لکھوں ؟ ان کے ایثار و قربانی کے جذبات کو، سخاوت و دریا دلی کی فطرت کو! سادگی اور بلند علمی مرتبہ کو۔۔۔۔ نور المقتدیٰ کی شخصیت ایک سمندر کی طرح ہے جس کو لفظوں میں سمونا ناممکن ہے! اور میں ایک حقیر سی ادب کی طالبہ ہوں وہ ہنر کہاں سے لاؤں جو کاسہ میں سمندر سمو لے!

سید نور المقتدیٰ کا خاندان چونکہ عالموں اور صوفیوں کا خاندان ہے۔ اس لیے اُن کے پاس ہمیشہ ہی قلم کی روایت رہی ہے اور یہ فیض اب بھی جاری ہے۔ البتہ وقت کے ساتھ موضوعات بدل گئے چنانچہ آج بھی اس خاندان میں سید نور الحسنین، سید عنایت علی، ڈاکٹر اسود گوہر موجود ہیں اور راقمہ بھی اسی قلم کو تھامنے کی تگ و دو میں لگی ہوئی ہوں۔

سید نور المقتدیٰ کو ہم سے بچھڑے کئی سال بیت گئے ہیں ، لیکن اُنکی دعائیں، انکی تعلیمات آج بھی ہمارے ساتھ ہے!!

☆☆☆

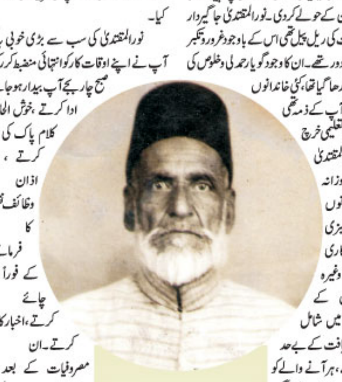

نور المقتدیٰ بچپن سے کافی ذہین تھے، کم عمری میں ہی مختلف علوم پر مہارت حاصل کرلی تھی۔ ابتدا میں آپ نے محکمہ پولیس میں خدمات انجام دی اور کچھ عرصے بعد اپنے ننھیالی عزیز کی ایما پر عدالت میں بحیثیت ناظر مقرر ہوئے۔ یہ وہ دور تھا جب صوفی کامل حضرت سیّد خواجہ کریم الدین قادریؒ (مشائخ نبی خانہ پٹن، ضلع اورنگ آباد ،دکن) کا دریائے فیض جاری تھا۔ ہزار ہا افراد آپؒ کی ذات بابرکت سے فیض حاصل کررہے تھے ،پیر روشن ضمیر حضرت سیّد خواجہ کریم الدین قادریؒ نے اپنی چشم فراست سے نور المقتدیٰ کی خوبیوں کو دیکھ لیا اور اپنی بڑی دختر قمر النسا بیگم سے آپ کا نکاح کرایا۔ شادی کے کچھ عرصے بعد خواجہ کریم الدینؒ اس دارفانی سے کوچ کرگئے ۔ آپؒ کے بچے کافی کم عمر تھے ،کڑے وقت میں کوئی ان کا پرسان حال نہ رہا تو نور المقتدیٰ نے آگے بڑھ کر انہیں اپنی آغوش شفقت میں لے لیا ،اسی دوران آپ کا تبادلہ کلمنوری میں ہوگیا وہاں آپ کی زوجہ انتقال کرگئیں۔ دو معصوم بچوں کی خاطر نور المقتدیٰ نے اپنی مرحومہ زوجہ کی ہمشیرہ احمد النسا

سواری

افسانہ نگار: حسین قریشی

امّی مجھے موبائل فون چاہیئے۔ محمود نے آج پھر امی سے موبائل فون کی رَٹ لگائی۔ میرے دوست محبوب اور سائرہ کے پاس موبائل ہیں۔ ہمارے استاد روز جو ویڈیوز، کہانی، گیت بھیجتے ہیں۔ وہ اسے دیکھتے اور سنتے ہیں۔ بیاض میں لکھتے بھی ہیں۔ ہم گیمز نہیں کھیلو نگے۔ سمیہ اور میں صرف پڑھائی کرینگے۔ تمھارے ابو لے کر آنے والے ہے۔ صبر کرو۔ امی کے روز کے جواب پر محمود بولا، امی، بہت دنوں سے آپ یہی بول رہی ہو۔ آج بھی ابو جان موبائل نہیں لانے کا بہانا کرینگے۔ نہیں بیٹا، آج تمھارے ابو موبائل لے کر ہی آئینگے۔ ساتھ ہی سمیہ کے لئے سائیکل بھی۔ ہمارا مشورہ ہو گیا ہے۔ اسی اثناء میں دروازے پر دستک ہوئی جھٹ سے دوڑتے ہوئے محمود نے دروازہ کھولا اور فوراً ابو سے دریافت کیا۔ میرا موبائل لائے۔ ابو نے کیری بیگ دیتے ہوئے کہاں، ہاں میرے پیارے بیٹے لایا ہوں یہ لو۔ نیا موبائل فون دیکھکر محمود خوشی سے پھولے نہیں سمایا۔ امی کو دیکھانے لگا۔ سمیہ بھی دوڑتی ہوئی آگئی۔ سائیکل کی گھنٹے ٹرننگ ۔۔۔ ٹرننگ ۔۔۔ کرنے لگی۔ اسکا چہرہ گلاب سا کھل گیا۔ بیٹے، بیٹی کو شاد دیکھکر والدین کے چہرے چمک اٹھے۔ بیوی نے اسلم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔ اب تمھیں کام پر پیدل ہی جانا ہوگا۔ اسلم نے بچوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ وہ رہی اپنی زندگی کی سواری۔

نئی فکر و نئے لہجہ کا ابھرتا ہوا شاعر ساجد سردھنوی

محمد عباس دھالیوال

اردو شاعری میں جب ہم موجودہ دور میں اچھا کہنے والے نوجوان شعراء کی بات کرتے ہیں تو ان میں ایک نام ساجد سردھنوی کا آتا ہے۔ آپ سے میری ملاقات مکہ میں عمرہ کے دوران ایک ہوٹل میں ہوئی دراصل ساجد بھائی کا تعارف مالیرکوٹلہ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان محمد فاروق جو کہ میرے شناسا ہیں نے کرواتے ہوئے کہا کہ ساجد بھائی بھی شاعری کا ذوق رکھتے ہیں۔ بس پھر کیا تھا میں نے ان سے اپنا کچھ کلام سنانے کی درخواست کی اس کے بعد ساجد بھائی نے جو اشعار سنائے اس سے میں ان کی شخصیت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔ دراصل ان کی شاعری میں جو قوم کے زوال کا درد پنہاں ہے اس کا جواب نہیں۔۔ اس کے ساتھ ساتھ جو موجودہ دور میں انسانی اقدار و اخلاق کا جنازہ نکلا ہوا ہے اس سے ساجد بے حد دکھی و نالاں نظر آتے ہیں اور یہ درد ان کے اشعار میں جا بجا جھلکتا ہے اتنی کم عمری میں اشعار میں اتنی پختگی بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے آپ نے اپنی شاعری کو محبوب کے لب و رخسار کی خامہ فرسائی پہ صرف نہیں کیا اور نہ ہی ساجد اپنے کلام میں پہلے وقتوں کے شعراء کی طرح اپنی عشقیہ روداد بیان کی ہیں۔ بلکہ ان کی حالات حاضرہ میں قوم کے لوگوں میں جو زوال و اخلاقی اقدار کی تنزلی دیکھنے کو مل رہی اس کو بہت سلیقے سے اشاروں کنایوں میں بیان کرتے ہوئے معاشرے پہ گہری چوٹ کی ہے۔ ان کی انھیں خصوصیات کے چلتے جہاں بھی وہ مشاعرہ پڑھنے جاتے ہیں تو اپنے سامعین کے دل ایک خاص جگہ بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

گفتگو کے دوران اپنے بارے میں ساجد نے بتایا کہ آپ یوپی کے میرٹھ ضلع کے قصبہ سردھنا میں یکم جنوری 1989 کو ایک سادھارن پریوار میں پیدا ہوئے آپ نے اپنی شروعاتی تعلیم مدرسہ خادم القرآن جو کہ قصبہ سدھرنا میں واقع ہے سے حاصل کی۔ اپنے جدوجہد والے دنوں کے بارے میں بتاتے ہوئے وہ یہ کہنے سے بھی نہیں چوکے کہ انھوں نے بسوں میں مونگفلیاں تک بیچی ہیں۔

لیکن آج یہ عالم ہے کہ جن مشاعروں میں ساجد شرکت کرتے ہیں تو اپنے زورِ قلم اور مختلف طرزِ تکلم سے شائقین و سامعین کے ذہن و دل پہ گہری چھاپ چھوڑتے ہیں۔

جب ان سے ان کے استاد کے بارے میں پوچھا گیا تو ساجد نے کہا کہ انھوں نے اپنے کلام پر اصلاح عزت مآب ڈاکٹر مکرم احمد ادئی عشقہ آبادی سے حاصل کی ہے اور آج بھی ان سے شاعری سخن کے معاملے میں فیض یاب ہو رہے ہیں۔

آئیں اب ہم ساجد کی قارئین شاعری کے چند چند رنگ آپ قارئین کے ساتھ ساجھے کر رہے ہیں چنانچہ ساجد ایک جگہ محبت کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

یہ کس نے کہہ دیا تم سے عداوت چاہتے ہیں ہم
محبت کرنے والے ہیں محبت چاہتے ہیں ہم
ہمیں ہندی بھی پیاری ہے ہمیں انگلش بھی پیاری ہے
مگر اردو زباں کی بھی حفاظت چاہتے ہیں ہم

جبکہ ایک دوسری جگہ، بہت کم الفاظ میں بہت گہری بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

یقیناً کچھ بڑھا ہے قد ہمارا
تیری باتوں کو پیمانہ بنا کر

ایک دوسری غزل کا ایک مطلع اور شعر دیکھیں:

محبت کا سفر طے کرنے والے
کبھی چلتے نہیں نقشہ بنا کر
خدائی تو پھر اس کا حق ہے ساجد
کوئی دیکھے ذرا دنیا بنا کر

ایک اور منفرد قسم کا خیال ملاحظہ فرمائیں:

بونے ہیں بلندی کی جو حد مانگ رہے ہیں
قد اپنا بڑھانے میں مدد مانگ رہے ہیں
جو لفظِ محبت کا نہیں جانتے مفہوم
وہ ہم سے محبت کی سند مانگ رہے ہیں

ان کی ایک اور غزل کا مطلع و شعر دیکھیں:

پہلے ہمیں دکھایئے نقشہ نکال کر
پھر ہم تمہیں دکھائیں گے رستہ نکال کر
پہلے ادھورے پن کو مکمل کیا میری
پھر مجھ سے مجھ کو لے گیا پورا نکال کر

جبکہ ایک دوسری جگہ نئے لکھنے والوں سے کچھ اس انداز میں طنزیہ لہجے میں مشورہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

نئی سوچیں نیا لہجہ نیا سا زاویہ لینا
غزل کہنا مگر پہلے غزل سے مشورہ لینا
زمیں چاہے کسی کی لو مگر یہ دھیان میں رکھنا
روش سے ہٹ کے تھوڑا سا ردیف و قافیہ لینا

ایک اور مختلف فکر و رنگ کا شعر دیکھیں کہ:

میرے ماضی کی یادوں سے عجب مضمون نکلا ہے
کہیں ہندوستاں نکلا کہیں رنگون نکلا ہے
حقیقت جیسے تیسے کر کے ساجد لکھ تو دی لیکن
قلم سے روشنائی کی جگہ پر خون نکلا ہے

آپ کا اور فکر انگیز شعر ملاحظہ فرمائیں:

زباں سے ہی نہیں دل سے یہی پیغام نکلے گا
نہیں پرواہ کیا آغاز کا انجام نکلے گا
ہمارے ملک کی جمہوریت خطرے میں آئی تو
مدد کے واسطے پہلے یہاں اسلام نکلے گا

کل ملا کر ساجد نے جو بھی کلام لکھا ہے تو اس میں کہیں کہیں جہاں مومن و داغ کے تغزل کا رنگ جھلکتا ہے وہیں ان کے کچھ اشعار اقبال کی فکر کی عکاسی کرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

مالیرکوٹلہ، پنجاب۔

☆☆☆☆

انتخاب کام کاج کی سیاست اور گالی گلوچ کی سیاست کے درمیان ہوگا

عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لئے پارٹی کا انتخابی گانا 'پھر لائیں گے کیجریوال' لانچ کیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے اسمبلی انتخابات کے اعلان کے بعد پارٹی کارکنوں کو پوری طاقت کے ساتھ جٹ جانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتخاب کام کاج کی سیاست اور گالی گلوچ کی سیاست کے درمیان ہوگا۔ مسٹر کیجریوال نے ٹویٹر پر کہا انتخابات کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ تمام کارکنان پوری قوت اور ولولے کے ساتھ میدان میں اترنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ آپ کے جنون کے سامنے ان کے بڑے بڑے سسٹم فیل ہو جاتے ہیں۔ آپ ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں۔" دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا "یہ الیکشن کام کی سیاست اور گالی کی سیاست کے درمیان ہوگا۔ دہلی کے لوگوں کو صرف ہمارے کام کی سیاست پر بھروسہ ہوگا۔ ہم ضرور جیتیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے آج دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخ کا اعلان کیا، جس میں 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور 8 فروری کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج دہلی اسمبلی انتخابات کے لئے پارٹی کا انتخابی گانا پھر لائیں گے کیجریوال لانچ کیا۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ دہلی کے یہ انتخابات دہلی کے لوگوں کے لئے ایک تہوار کی طرح ہیں۔ اس پورے الیکشن میں دہلی سمیت پورے ملک کے لوگ عام آدمی پارٹی کی انتخابی مہم کے گانے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ شادیوں اور سالگرہ کی تقریبات میں اس گانے کو بہت چلائیں اور اس پر ڈانس کریں۔ انہوں نے کہا ہمارے ملک میں ایک گالی گلوچ پارٹی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اسے بھی یہ گانا پسند آئے گا۔" انہوں نے ایکس پر کہا کہ "یہ گانا ہر دہلی والے کی آواز ہے۔ یہ دہلی کا گانا ہے۔ گالی گلوچ کرنے والوں کو بھی یہ گانا پسند آئے گا۔ وہ کمرے کو بند کر کے اس پر ناچ بھی سکتے ہیں۔ آپ کے سینئر لیڈر اور دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے ایکس پر کہا کہ اسمبلی انتخابات کے لیے عام آدمی پارٹی کا یہ تشہیری گانا دہلی کے ہر عام آدمی کے دل کی بات کرتا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں اروند کیجریوال نے دو کروڑ دہلی والوں کا ایک خاندان کی طرح خیال رکھا، یہی وجہ ہے کہ دہلی والے کیجریوال کو دوبارہ لائیں گے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ آپ کا پھر لائیں گے کیجریوال مہم کا گانا ہلچل مچانے والا ہے۔ یہ گانا ہر گھر تک پہنچ جائے گا۔ عوام مسٹر کیجریوال کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں گے۔ پارٹی کے دہلی ریاستی کوآرڈینیٹر گوپال رائے نے کہا کہ آج پارٹی نے انتخابی مہم کا گانا پھر لائیں گے کیجریوال لانچ کیا ہے۔ ہماری مہم اس تقسیم کے ساتھ تیز ہوگی۔ عوام کے ساتھ مل کر ہم دوبارہ دہلی میں حکومت بنائیں گے اور عوام کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا ہم دہلی کے لوگوں کو دوبارہ 24 گھنٹے مزید مفت بجلی فراہم کریں گے۔ ہم دوبارہ مفت اور صاف پانی فراہم کریں گے۔ دوبارہ اچھا سکول اور اسپتال بنائیں گے۔ محلہ کلینک بنائیں گے۔ خواتین پھر سے بسوں میں مفت سفر کریں گی۔ بزرگوں کو دوبارہ مفت تیرتھ یاترا کی سہولت فراہم کریں گے۔ کچی کالونیوں میں دوبارہ سڑکیں بنائی جائیں گی۔ ہم نے جو کام کیا تھا وہ کریں گے اور نیا کام بھی کریں گے۔ دہلی کی ماؤں بہنوں کو اعزازیہ دیں گے، بزرگوں کا مفت علاج کریں گے۔

بنگال میں سرکاری ملازمین کے ڈی اے سے متعلق کیس کی سماعت ملتوی

طویل عرصے سے ڈی اے کا معاملہ سپریم کورٹ کے جسٹس ہرشی کیش رائے کی بنچ میں زیر سماعت ہے

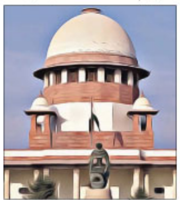

کلکتہ۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ریاستی سرکاری ملازمین کے ڈی اے (مہنگائی الاؤنس) کیس کی سماعت بھی ملتوی کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ سماعت مارچ میں ہوگی۔ قبل ازیں ڈی اے کیس کے ساتھ، سپریم کورٹ میں منگل کو 26,000 اساتذہ تقرری کی منسوخی اور او بی سی (دیگر پسماندہ طبقات) سرٹیفکیٹ کیس کی سماعت ہونے والی تھی۔ ان دونوں کیسز کی سماعت ملتوی ہونے کے بعد ڈی اے کیس کی سماعت بھی ملتوی کر دی گئی۔ طویل عرصے سے ڈی اے کا معاملہ سپریم کورٹ کے جسٹس ہرشی کیش رائے کی بنچ میں زیر سماعت ہے۔ جسٹس رائے 31 جنوری کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ اس کے بعد کیس کی اگلی سماعت ہوگی۔ اس لیے بنچ کی تبدیلی ناگزیر ہے۔ ریاستی سرکاری ملازمین کے ڈی اے کیس نئی بنچ کے پاس جائے گا۔ اس کیس کی سماعت منگل کو دوپہر 2 بجے کے بعد جسٹس ہریشی کیش رائے اور جسٹس ایس وی این بھاٹی کی ڈویژن بنچ نے کرنی تھی۔ تقریباً چھ ماہ بعد سپریم کورٹ جانا تھا۔ مدعی کے وکیل فردوس شمیم نے کہا کہ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگلی سماعت مارچ میں ہوگی۔

ڈی اے کیس پہلی مرتبہ 28 نومبر 2022 کو سپریم کورٹ میں آیا تھا۔ کیس کی آخری سماعت گزشتہ سال یکم دسمبر کو ہوئی تھی۔ 3 نومبر 2024 کو سپریم کورٹ کی دو ججوں کی بنچ نے کہا کہ ریاستی سرکاری ملازمین کے ڈی اے پر مزید تفصیلی سماعت کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد وقت کی کمی کے باعث کیس کی دوبارہ سماعت نہیں ہوئی۔ اس سے قبل یہ معاملہ جسٹس مہیشوری کی بنچ کے سامنے آیا۔ وہ ریٹائرڈ ہے۔ اس کے بعد یہ معاملہ جسٹس ہرشی کیش رائے کی بنچ میں چلا گیا۔ اب وہ بھی ریٹائرڈ ہونے والے ہیں۔ اس لیے اس کیس کی سماعت ایک نئے بنچ میں مارچ میں ہوگا۔ ریاستی سرکاری ملازمین کے ایک حصے نے مرکزی شرح اور بقایا مہنگائی الاؤنس (DA) کا مطالبہ کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ 20 مئی 2022 کو کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو مرکزی شرح کے برابر 31 فیصد کی شرح سے ڈی اے ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ کنفیڈریشن آف اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز، یونٹی فورم اور گورنمنٹ ایمپلائز کونسل نے ہائی کورٹ میں کامیابی حاصل کی۔ لیکن ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں اپیل کی۔ یہ مقدمہ 3 نومبر 2022 کو سپریم کورٹ میں دائر کیا گیا تھا۔ پہلی سماعت اسی سال 28 نومبر کو ہوئی تھی۔ وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے ریاست کی طرف سے دلائل دیے۔ دوسری طرف، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ڈی اے میں کئی اضافے کا اعلان کیا ہے جبکہ کیس زیر التوا ہے۔ سپریم کورٹ نے منگل کو ایس ایس سی کی 26000 نوکریوں کی منسوخی کے معاملے کی بھی سماعت کی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے منگل کو کہا کہ کیس کی سماعت اگلے پیر کو ہو سکتی ہے۔ تمام جماعتیں اس پر متفق ہیں۔ اس کیس کی اگلی سماعت 15 جنوری کو ہوگی۔

الیکشن افسر نے سی ای او سے کی عآپ کی شکایت

وزیر اعلیٰ آتشی پر بغیر ایجنڈا میٹنگ میں بلانے کا لگایا الزام

نئی دہلی۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے تاریخ کے اعلان سے قبل نئی دہلی سیٹ کو لے کر گھمسان بڑھ گیا ہے۔ اب نئی دہلی ضلع کے الیکشن افسر نے چیف الیکٹورل افسر کو خط لکھ کر عام آدمی پارٹی (عآپ) کی شکایت کی ہے۔ افسر کا کہنا ہے کہ عآپ کے نمائندہ بار بار آ کر ایسی معلومات فراہم کرنے کو کہتے ہیں جو انہیں نہیں دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ انہیں بغیر کسی ایجنڈا کے ملنے کے لیے بلاتی ہیں۔ نئی دہلی کے ضلع الیکشن افسر (ڈی ای او) نے 4 جنوری کو یہ خط دہلی کے چیف الیکٹورل افسر کو لکھا ہے۔ انہوں نے ایسے وقت میں عآپ کی شکایت کی ہے جب اس کے رہنما لگاتار الزام لگا رہے ہیں کہ نئی دہلی سیٹ پر غلط طریقے سے ووٹرس کا نام جوڑنے اور ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک دن پہلے ہی وزیر اعلیٰ آتشی نے دعویٰ کیا کہ سمری ریویژن کے بعد 10 ہزار سے زیادہ ووٹرس کے نام جوڑنے کے لیے درخواست آئے ہیں تو ہزاروں نام کاٹنے کے لیے بھی درخواست کیے گئے ہیں۔

ڈی ای او نے الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی کے نمائندہ بار بار میرے دفتر میں آتے ہیں اور آبجیکٹرس (ووٹر لسٹ میں کسی نام پر اعتراض ظاہر کرنے والے) کی ذاتی جانکاری مانگتے ہیں جبکہ ہندوستانی الیکشن کمیشن کے رہنما اصول کے مطابق ایسا نہیں کیا جا سکتا ہے۔ افسر نے وزیر اعلیٰ آتشی کی شکایت کرتے ہوئے لکھا "دہلی کی وزیر اعلیٰ کی طرف سے مجھے پہلے بھی بغیر کوئی ایجنڈا بتائے بلایا گیا ہے، انہوں نے پھر بغیر کسی طے ایجنڈے کو میٹنگ کے لیے بلایا، جہاں ووٹر لسٹ کو لے کر بات چیت ہوئی۔ انہوں نے چیف الیکٹورل افسر سے اس بات کو لے کر رہنمائی طلب کی کہ کیا انہیں حکومت کی طرف سے بلائی جانے والی ایسی میٹنگوں میں جانے کی اجازت ہے جس کے لیے پہلے سے کوئی ایجنڈا یا مناسب کام مقرر نہیں ہے۔

اس معاملے میں راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ شکایت کو لے کر ان سے ملاقات کی گئی جسے وہ دھمکی بتا رہے ہیں۔ سنجے سنگھ نے کہا "وہ کوئی لاٹ صاحب نہیں ہیں۔ ان کی جوابدہی ہے ہمارے تئیں۔ کیا انتخاب ڈی ایم یا ایس ڈی ایم کو لڑنا ہے۔ ان کا کام انتخاب کا انتظام اور غیر جانبداری کو دیکھنا ہے۔ وہ اتنے بڑے لاٹ صاحب ہیں کہ میں ان سے مل نہیں سکتا؟ اگر ہمیں کوئی شکایت ہے تو ڈی ایم سے نہیں کریں گے؟ پروٹوکال کی بات کریں تو ان کا پروٹوکال ہم سے بہت نیچا ہے۔ ہم تو ان کے دفتر تک گئے، انہیں فخر محسوس ہونا چاہیے۔ اپنے ووٹر لسٹ کے بارے میں پوچھنا اور فرضی آبجیکٹر کے بارے میں جانکاری لینا کیا ڈرانا-دھمکانا ہوتا ہے؟ ایسے افسر جو ملنے کو دھمکی بتاتے ہیں، یہ کیا انتخاب کرائیں گے۔

اِیچ ایم پی وی سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں: ممتا بنرجی

کلکتہ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج واضح کیا ہے کہ میٹاپنیو وائرس (HMPV) سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ممتا بنرجی منگل کو گنگا ساگر سے کلکتہ واپس پہنچ گئی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے پرائیویٹ اسپتالوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ مختلف پرائیویٹ اسپتال وائرس کے علاج کے نام پر بہت ہی زیادہ بل بنا رہے ہیں یہ قابل برداشت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جو گنگا ساگر سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہوڑہ کے ڈمر جلا میں اتریں۔ انہوں نے ریاست کے عوام سے کہا کہ نئے چینی وائرس کو لے کر خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وائرس کے بارے میں فکر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اگر تشویش کی کوئی وجہ ہوئی تو ہم آپ کو مطلع کریں گے۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ انتظامیہ نے پہلے ہی اس وائرس اور اس کے پھیلاؤ سے نمٹنے کے لیے اقدامات کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ "کچھ پرائیویٹ گروپس ہیں جو پیسے کمانے کے لیے لوگوں کو ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حال ہی میں، چین میں HMPV کے مختلف قسم کی ترسیل میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے بعد سے بھارت اور دیگر ممالک میں تشویش بڑھ رہی ہے۔ چین کے علاوہ بھارت میں بھی HMP وائرس کے انفیکشن کی رپورٹیں آ رہی ہیں۔ ابتدائی طور پر، بنگلورو میں دو بچوں کے وائرس سے متاثر ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ ان میں سے ایک کی عمر آٹھ ماہ ہے، دوسری بچے کی عمر تین ماہ کی ہے۔ جیسے ہی بنگلورو کی خبر پھیلی، لوگوں کی بے چینی بڑھ گئی۔ بنگلورو کے دو بچوں کے علاوہ احمد آباد کا ایک بچہ اور ممبئی سے کلکتہ آنے والا ایک بچہ بھی HMPV سے متاثر ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو میں بھی اس وائرس سے انفیکشن کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

مہاراشٹر میں منگل کو مزید دو بچوں میں نوول کورونا وائرس کا ٹیسٹ مثبت آیا۔ کووڈ کی تباہی کی یادیں اب بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ مرکزی وزارت صحت نے کہا کہ صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ مرکز نے یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ وائرس سے غیر ضروری طور پر گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مرکز نے وائرس کے تعلق سے پیر کو تمام ریاستوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ مرکزی وزارت صحت نے تمام ریاستوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سانس کی بیماریوں کی زیادہ قریب سے نگرانی اور جائزہ لیں۔ مرکزی صحت سکریٹری نے میٹنگ کو یہ بھی بتایا کہ سردیوں میں سانس کی بیماریاں عام طور پر بڑھ جاتی ہیں۔ مرکز نے HMPV کی منتقلی کو روکنے کے لیے عام لوگوں میں بیداری بڑھانے کی بھی تجویز پیش کی ہے۔ خاص طور پر صابن اور پانی سے ہاتھ دھونے، آنکھوں، ناک یا منہ کو ناپاک ہاتھوں سے نہ چھونے اور چھینک یا کھانستے وقت ناک اور منہ کو ڈھانپنے پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وزارت صحت نے بھی لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان لوگوں کے زیادہ قریب نہ آئیں جن میں کوئی علامت ہے۔

برف باری کے بعد وادی کشمیر میں بحالی کا کام جاری ہے: عمر عبداللہ

سری نگر۔ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ برف باری کے بعد وادی کشمیر میں بحالی کا کام زور و شور سے جاری ہے اور اس کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے منگل کو ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: جموں و کشمیر میں برف باری کے بعد خاص طور پر وادی میں بحالی کا کام زوروں پر ہے اور اس کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ وزراء، سینئر آفیسران اور مشیروں کی نگرانی میں بحالی کا کام شد و مد سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اندرونی سڑکوں، گلی کوچوں میں موجود برف کو ہٹانے کے کام پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق بجلی تقریباً بحال ہو چکی ہے، 33 کے وی فیڈرز سو فیصد اور 11 کے وی فیڈرز کی 99 فیصد بحالی مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا: وزراء سکینہ یتو، جاوید ڈار، اور ناصر اسلم وانی (وزیر اعلیٰ کے مشیر) زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اضلاع کا دورہ کریں گے۔

اقبال مرچی کے خلاف ای ڈی کا کریک ڈاؤن

ممبئی کے تاریخی سنیما ہال نیو روشن ٹاکیز کو ضبط کیا

ممبئی۔ (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ممبئی کے ایک تاریخی سنیما ہال پر قبضہ کیا ہے۔ نیو روشن ٹاکیز جسے جنوبی ممبئی میں ایک اہم جائیداد سمجھا جاتا ہے، جس کی مالیت تقریباً 847 کروڑ روپے ہے، جو انڈر ورلڈ ڈان داؤد ابراہیم کے ایک اہم ساتھی مرحوم اقبال مرچی سے منسلک ہے۔ یہ جائیداد، پتھے باپورا مارگ کے ریڈ لائٹ ایریا میں واقع ہے، جسے پہلے پلے ہاؤس کہا جاتا تھا، منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (PMLA) کے تحت ضبط کر لیا گیا تھا۔ ای ڈی نے دسمبر 2024 میں پی ایم ایل اے کے سیکشن 8(4) کا استعمال کرتے ہوئے جائیداد کا قبضہ لیا تھا۔ یہ کارروائی اپیلٹ ٹریبونل کے حکم کے بعد کی گئی جب انٹیلی جنس نے کسی تیسرے فریق کو جائیداد فروخت کرنے کی کوششوں کا انکشاف کیا۔ حکام نے مزید غیر قانونی تجاوزات یا لین دین کو روکنے کے لیے جائیداد کو خالی اور محفوظ بنانے کے مقصد کے تحت اسے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ سنیما ہال کو مبینہ طور پر اقبال مرچی نے منشیات کی اسمگلنگ اور منی لانڈرنگ سمیت غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی رقم سے خریدا تھا۔ ای ڈی کے مطابق، مرچی اور اس کے ساتھیوں نے اہم مقامات پر جائیدادیں حاصل کرنے کے لیے شیل کمپنیوں اور بے نامی لین دین کا استعمال کیا، جس میں یہ بھی شامل ہے۔

مہاراشٹر: گاؤں والوں کو معاوضہ نہ دینے پر حکام کو سپریم کورٹ کی تنبیہ، توہین عدالت کا سامنا کرنے کا اشارہ

نئی دہلی/ اورنگ آباد۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے اپنے ایک فیصلے میں مہاراشٹر کے حکام پر تنقید کی کہ انہوں نے 2005 میں واٹر ٹینک منصوبے کے لیے گاؤں والوں کی زمین حاصل کرنے کے باوجود انہیں معاوضہ نہیں دیا۔ عدالت نے ان حکام کو 31 جنوری تک معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت دی ہے، بصورت دیگر انہیں توہین عدالت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مہاراشٹر کے بیڑ ضلع کے گاؤں میں متعلقہ افراد نے سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو اطمینان بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ آخر کار 20 سال بعد انہیں انصاف ملا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ پر مشتمل بنچ اس معاملے کی سماعت کر رہا تھا جس میں بیڑ ضلع کے جھما لکھوری بورفادی گاؤں کے لوگوں کی زمین 2005 میں ای ایم پلوئی گارنٹی اسکیم کے تحت واٹر ٹینک بنانے کے لیے حاصل کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے کو "کلاسک" مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسا کیس ہے جہاں مہاراشٹر حکومت کے حکام نے زمین حاصل کرنے کے باوجود گاؤں والوں کو معاوضہ نہیں دیا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس کے باوجود کہ 1.49 کروڑ روپے کے معاوضے کی ادائیگی کا حکم حتمی ہو چکا تھا، گاؤں والوں کو ابھی تک معاوضہ نہیں دیا گیا۔ عدالت نے حکام کی کارکردگی پر مایوسی کا اظہار کیا۔ عدالت نے اس حوالے سے سخت احکامات جاری کرتے ہوئے ریاست کے چیف سکریٹری، فنانس سکریٹری اور پنچایتی اور دیہی ترقی سکریٹری کو ایک ہفتے کے اندر اس معاملے کو حل کرنے کی ہدایت دی۔ انہیں معاوضے کی ادائیگی کی منظوری دینے کا حکم دیا گیا اور اس میں سود اور اضافی اخراجات بھی شامل کرنے کا کہا گیا جو عدالت مقرر کرے گی۔ حکام کو 31 جنوری تک گاؤں والوں کو معاوضہ دینے کی ہدایت کی گئی ہے اور اس کی رپورٹ ہائی کورٹ میں جمع کرانے کا کہا گیا ہے۔ بیڑ ضلع کے کلکٹر کو اس معاملے کا نگران افسر مقرر کیا گیا ہے تاکہ وہ گاؤں والوں کو معاوضہ کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ عدالت نے مزید ہدایت دی کہ چیف سکریٹری بیڑ کے کلکٹر سے وضاحت طلب کریں۔

مدھیہ پردیش: 1000 کروڑ روپے کے فلائی اوور میں افتتاح کے 3 دن بعد پڑ گیا شگاف، چیف انجینئر برخاست

جبل پور۔ مدھیہ پردیش کے جبل پور میں تقریباً 1000 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہو رہے ریاست کے سب سے بڑے فلائی اوور میں بدعنوانی کا سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس نے آواز اٹھائی، اور اب کارروائی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ مدھیہ پردیش اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے فلائی اوور کی تعمیر میں لاپرواہی اور خراب مواد کے استعمال کے حوالے سے 4 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا تھا۔ اس پوسٹ کے بعد ہی ہلچل مچ گئی تھی اور اب چیف انجینئر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ چیف انجینئر کو عہدے سے برخاست کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جبل پور میں مدن محل چوک سے دموہ ناقہ تک ایک فلائی اوور کی تعمیر ہو رہی ہے۔ حال ہی میں فلائی اوور کے ایک حصہ کا افتتاح بھی کیا گیا تھا۔ افتتاح کے 3 روز بعد ہی سڑک میں شگاف دکھائی دینے لگا جس سے بدعنوانی کا صاف پتہ چلتا ہے۔ اس معاملے کا تذکرہ اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے اپنے 'ایکس' ہینڈل سے کیے گئے ایک پوسٹ میں کیا جس کے بعد محکمہ تعمیرات عامہ میں ہلچل مچ گئی۔ محکمہ نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے سب سے پہلے چیف انجینئر ایس سی ورما کو جبل پور سے ہٹا کر ریوا بھیج دیا۔ اس کے بعد محکمہ تعمیرات عامہ کے چیف انجینئر کے پی ایس رانا نے 4 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جو 15 دنوں کے اندر پورے معاملے کی تحقیقاتی رپورٹ پیش کرے گی۔ اس کارروائی کے بعد بھی اپوزیشن اور مقامی لوگوں نے مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ اپوزیشن لیڈران اور مقامی اشخاص کا کہنا ہے کہ صرف چیف انجینئر کے ٹرانسفر کرنے سے کام نہیں چلے گا، بلکہ مجرموں کو اس بدعنوانی کی سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ دیکھنے والی بات یہ بھی ہوگی کہ تحقیقاتی کمیٹی اپنی رپورٹ میں کیا کچھ سامنے لاتی ہے۔ آگے کی کارروائی اس رپورٹ کے سامنے آنے کے بعد ہی ہونے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے موجودہ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے 4 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جو پوسٹ کیا تھا۔

صرف ایک بار لڑکی کا پیچھا کرنا، جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ ایکٹ کے تحت جرم نہیں: بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ کا فیصلہ

ناگپور۔ (یو این ائی) بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے فیصلہ دیا ہے کہ صرف ایک بار کسی لڑکی یا متاثرہ کا پیچھا کرنا، تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 354-ڈی اور جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پی او سی ایس او) ایکٹ کے تحت تجویز کردہ تعاقب کے مترادف نہیں ہوگا۔ عدالت نے دو لڑکوں کو نابالغ لڑکی کا تعاقب کرنے کے الزام سے بری کر دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ لڑکوں کی متاثرہ لڑکی کا تعاقب کرنے کی ایک واحد مثال سے تعاقب کا جرم ثابت نہیں ہوتا۔ جسٹس جی اے سانپ نے کہا: "یہ بات قابل ذکر ہے کہ چھیڑ چھاڑ کے جرم کا ارتکاب ثابت کرنے کے لیے استغاثہ کو یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ ملزمان نے لڑکی کا بار بار یا مسلسل پیچھا کیا، دیکھا یا کسی طرح سے براہ راست یا الیکٹرانک، ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے اس سے رابطہ کیا۔ چھیڑ چھاڑ کے جرم کی اس ضروری شرط کے پیش نظر، متاثرہ کا صرف ایک بار پیچھا کرنا اس جرم کو ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں ہوگا۔" ہائی کورٹ دو لڑکوں کی طرف سے دائر اپیلوں کی سماعت کر رہی تھی، جنہیں ایک نابالغ لڑکی کا پیچھا کرنے اور اس کے بعد اس کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ وہ ایک ہی محلے میں رہتے تھے۔ جنوری 2020 میں ملزم نے لڑکی کا پیچھا کیا اور اسے پروپوز کیا، جس سے لڑکی نے انکار کر دیا۔ 26 اگست کو ملزم اس کے گھر میں اس وقت داخل ہوا جب اس کی ماں باہر تھی اور اس نے اس کا منہ بند کر دیا اور اسے نامناسب طریقے سے چھوا۔ جب اس نے چیخ پکار کی تو اس کی بہن دوسرے کمرے سے آئی جس کے بعد ملزم بھاگ گیا۔ عدالت نے اس بات کا بھی مدنظر رکھا کہ، اس دوران لڑکے کا دوست گھر کے باہر انتظار کر رہا تھا، اس لیے اسے نہ تو جنسی حملے کا مجرم ٹھہرایا جا سکتا ہے اور نہ ہی چھیڑ چھاڑ کا، لہٰذا اسے تمام الزامات سے بری کر دیا گیا۔ پہلے ملزم کے بارے میں، ہائی کورٹ نے کہا کہ اس نے لڑکی کا صرف ایک بار پیچھا کیا، اس لیے اسے چھیڑ چھاڑ کا مجرم نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ تاہم، متاثرہ اور اس کی بہن کی شہادتوں کو قابل اعتماد ٹھہراتے ہوئے عدالت نے گھر میں داخل ہونے اور جنسی زیادتی کے لیے اس کی سزا اور سزا کو برقرار رکھا۔ سیشن کورٹ نے 2023 میں 3 جون 2022 کو انہیں مجرم قرار دیتے ہوئے 7 سال قید اور 55 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

'5 فروری کانگریس کی حکومت بننے کی تاریخ کا اعلان ہے'

دہلی اسمبلی انتخاب کی تاریخ سامنے آنے پر کانگریس کا رد عمل

نئی دہلی: الیکشن کمیشن کے ذریعہ دہلی اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ دہلی کی سبھی 70 اسمبلی سیٹوں پر ایک ہی دن 5 فروری کو ووٹ ڈالے جائیں گے اور 8 فروری کو ووٹ شماری ہوگی۔ یعنی 8 فروری کو سبھی سیٹوں کے نتائج سامنے آ جائیں گے۔ اس اعلان کے بعد دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے کہا کہ "آج دہلی میں کانگریس کی حکومت بننے کی تاریخ کا اعلان ہو گیا ہے۔" دیویندر یادو نے انتخاب کی تاریخ سامنے آنے کے بعد ایک ویڈیو پیغام جاری کر کہا کہ "5 فروری کانگریس کی حکومت بننے کی تاریخ کا اعلان ہے، 5 فروری دہلی میں بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے گناہوں کے خاتمہ کی تاریخ کا اعلان ہے۔ آج ان تاریخوں کا بھی اعلان ہوا ہے جب دہلی مین سانسوں کا بحران ختم ہوگا، دہلی کچرا سے پاک ہوگا، جمنا صاف ستھری ہوگی اور دہلی جرائم سے پاک ہو جائے گی۔ یہ سب 5 فروری کو دہلی کی عوام کے ذریعہ کانگریس پارٹی کو یکمشت ووٹ دینے کے بعد دہلی کے ووٹروں کے تعاون سے ہوگا۔" دہلی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ آج دہلی کی خواتین کو 2500 روپے ملنے کی تاریخوں کا اعلان ہوا ہے، اور دہلی کو بدعنوانی سے پاک کرنے کا بھی اعلان ہوا ہے۔ آج دہلی میں ان تاریخوں کا بھی اعلان ہوا ہے جب شیش محل غریب عوام کے لیے کھولا جائے گا، شیش محل عوام کے لیے کھولنے کے ساتھ ہر غریب کنبہ کا ایک دن کے لیے شیش محل آشیانہ بھی بنے گا۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ 8 فروری 2025 کو دہلی کی بیدار عوام کی حمایت سے کانگریس کی حکومت بنے گی اور کانگریس دہلی کے ہر باشندوں کو اسی بھروسے کے ساتھ خدمت اور عوام کی ہر ضرورت پوری کرے گی جیسے وزیر اعلیٰ شیلا دیکشت کی قیادت میں 15 سالوں تک کی تھی۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ انتخاب کی تاریخ کا اعلان کیے جانے کے بعد کانگریس نے ریاستی دفتر راجیو بھون میں ایک پریس کانفرنس بھی کیا۔ اس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے دہلی انچارج قاضی نظام الدین نے کہا کہ "5 فروری صرف اسمبلی انتخاب کی تاریخ کا اعلان نہیں ہے، بلکہ دہلی کے لیے بڑا دن ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ 11 سالوں میں بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کی الزام تراشیوں اور مودی-کیجریوال جنگ نے عوام کو بدحال کر دیا۔ اب ان سب سے عوام کو چھٹکارا حاصل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔" قاضی نظام الدین نے کہا کہ کیجریوال نے پنجاب میں 3 سال سے حکومت ہونے پر وہاں 1000 روپے خواتین کو ابھی تک نہیں دیے اور مودی جی کا 15 لاکھ روپے دینے، بلیک منی واپس لانے، کروڑوں روزگار دینے، مہنگائی کم کرنے کا جو وعدہ تھا وہ سب جملہ نکلا۔

جشن بچپن، ممبئی کے تعلق سے قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں میٹنگ

'خواب، کتاب اور بچے' کے عنوان سے ممبئی میں قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام سہ روزہ ورکشاپ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں جشن بچپن، ممبئی کے تعلق سے ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں ممبئی سے فاروق سید (مدیر: گل بوٹے)، خورشید صدیقی، ڈاکٹر قاسم امام، وسیم سلیم شیخ اور عرفان علی پیرزادہ (ممبر قومی اردو کونسل، نئی دہلی) نے شرکت کی۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ فاروق سید گذشتہ کئی برسوں سے مختلف مقامات پر جشن بچپن کا انعقاد کرتے رہے ہیں اور بچوں کو کتاب کلچر سے جوڑنے کی کوشش کے علاوہ بچوں کے ادیبوں کی حوصلہ افزائی کرنے کا بھی کام کرتے رہے ہیں۔ جشن بچپن بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر نے مزید کہا کہ اس وقت بچوں کی شخصیت سازی اور ان کی ذہنی و فکری رہنمائی کی شدید ضرورت ہے۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں حکومت ہند نے بھی بچوں اور مادری زبان کا خاص خیال رکھا ہے۔ بچوں کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے ہمیں وکست بھارت 2047 کے تناظر میں بھی کام کرنا ہوگا تاکہ ملک کی تعمیر و ترقی میں بچے بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔ فاروق سید (مدیر: گل بوٹے) نے کہا کہ جشن بچپن کے ذریعے ہم بچوں اور بچوں کے ادیبوں کو نہ صرف جوڑتے ہیں بلکہ ان کے اندر تحرک پیدا کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ ہم مستقبل کے لیے صرف قاری نہیں بلکہ قلمکار بھی تیار کرنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ ممبئی میں 21 سے 24 جنوری 2025 تک جشن بچپن منایا جائے گا اور اسی جشن کی مناسبت سے قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام 'خواب، کتاب اور بچے' کے عنوان سے ایک سہ روزہ ورکشاپ کا بھی انعقاد ہوگا جس میں بچوں کے مصنفین شرکت کریں گے اور ادب اطفال کی موجودہ صورتِ حال اور مستقبل کے منظر نامے کے حوالے سے گفتگو کریں گے۔ اس موقعے پر نمائش کتب اور فروخت کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔

ادبی تنظیم ''میزان'' کے زیر اہتمام سیمینار اور مشاعرہ

اہم شخصیات کو ۲۰۲۳ ایوارڈ سے نوازا گیا، ڈاکٹر ماجد دیوبندی کے شعری مجموعہ ''رنگ سخن کا'' کا اجرا بھی عمل میں آیا

نئی دہلی (نامہ نگار) دہلی کی ادبی، سماجی، ثقافتی اور تعلیمی تنظیم ''میزان'' کے زیر اہتمام ۴؍جنوری ۲۰۲۵ء کی شب دہلی کے ایوان غالب آڈیٹوریم میں ۲۵ واں پروقار عظیم الشان مشاعرہ اور ایوارڈ فنکشن منعقد کیا گیا جس کی صدارت محسن اردو ڈاکٹر سید فاروق، صدر تسمیہ ایجوکیشن سوسائٹی نے فرمائی۔ مہمان خصوصی کے طور معروف وکیل اور سابق وزیر خارجہ سلمان خورشید شریک رہے۔ تقریب کا آغاز ادیبہ ماجد کی سحر انگیز آواز میں نعت پیش کر کے کیا گیا۔ پہلے اجلاس کی نظامت ڈاکٹر حبیب الرحمان نے کی۔ ''رنگ سخن کا'' کے سلسلے میں اہم شرکاء نے اظہار خیال کرتے ہوئے معروف شاعر فکر اقبال، صحافی اور ادیب ڈاکٹر ماجد دیوبندی کی شاعری کی چھٹی کتاب ''رنگ سخن کا'' کا اجراء کرتے ہوئے سلمان خورشید نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ ۴۵ سالوں میں اپنے کردار، اخلاق اور غزل کی عظیم الشان روایت کے ساتھ شاعری کو پروان چڑھایا۔ آج وہ ملک کے واحد اسلامی فکر کے شاعر ہیں جنہوں نے اپنی شاعری میں غزل کے پاکیزہ دامن کو چار چاند لگا کر نئی نسل کی تربیت کا کام کیا۔ ڈاکٹر سید فاروق نے کہا کہ کسی شاعر کا ایک شعر اس کی پہچان بن جائے تو یہ بہت بڑی بات ہوتی ہے۔ دنیا میں جہاں جہاں اردو ہے وہاں وہاں ماجد بھائی کا مہمان والا شعر کروڑوں دلوں پر حکومت کرتا ہے۔ ان سے ہر مشاعرے میں یہ غزل سنی جاتی ہے اس سے ان کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ فاروق صاحب نے کہا کہ اتنے کم وقت میں ماجد دیوبندی کی تعداد میں گیارہ کتابیں جن میں چھ غزل کی، تین نعتوں کی اور تین نثر کی شائع ہونا قابل فخر کارنامہ ہے جس کے لیے وہ قابل مبارکباد ہیں۔ اس موقع پر تعلیمی، ادبی اور سماجی حلقوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی اہم شخصیات کو میزان اعزازات پیش کیے گئے۔ تقریب کے کنوینر اور ''میزان'' کے سکریٹری جنرل، ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے مہمانوں اور اعزاز یافتگان حضرات کا پرتپاک استقبال کیا اور کہا کہ اردو نہ صرف ہماری مادری زبان ہے بلکہ تہذیب بھی ہے جس نے ہمیں جینا سکھایا اور معاشرے میں ترقی کے راستے ہموار کئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کو کم از کم پانچویں درجے تک اردو ضرور پڑھائیں۔ اہم شخصیات جن کو ۲۰۲۳ء کے میزان ایوارڈ پیش کئے گئے ان میں امروہہ کی نامور تعلیمی و سماجی تنظیم ''ہاشمی ایجوکیشنل گروپ'' کے چیرمین ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی کو سرسید تعلیمی ایوارڈ، سید ندیم عباس زیدی کو فخر اردو ایوارڈ، مرزا قمر الحسن بیگ کو مرزا فرید الحسن بیگ ایوارڈ اور معروف سماجی خدمات گار احمد رضا کی خدمت میں خدمت خلق ایرڈ پیش کیے گئے۔ اس تقریب کی ایک یہ بھی خصوصیت رہی کہ ایوارڈ یافتگان کی خدمات اور شخصیت کے حوالے سے سپاسنامے پڑھ کر سنائے گئے جس میں ان کی زندگی اور خدمات کی تفصیل موجود تھی۔ سپاس نامے کے علاوہ ایک ایک شال اور مومینٹو بھی پیش کیا گیا۔ ایوارڈ یافتگان نے الگ الگ اپنے خیالات کا اظہار کیا ساتھ ہی پروگرام کے روح رواں ڈاکٹر ماجد دیوبندی کا شکریہ ادا کیا کہ ان کا انتخاب کیا گیا اور عزت افزائی کی گئی۔ صدر مشاعرہ ڈاکٹر سید فاروق اور مہمان خصوصی جناب سلمان خورشید کی خدمت میں بھی شال، گلدستے اور مومینٹو پیش کئے گئے۔

صحافت، ادب اور سماجی خدمات انجام دینے والی اہم شخصیات کا بھی شال پہنا کر ماجد دیوبندی نے استقبال کیا جن میں روزنامہ قومی میزان کی ایڈیٹر شائستہ پروین، ملت ٹائمز کے چیف ایڈیٹر شمس تبریز قاسمی، مولانا علیم الدین اسدی، ذی سلام کے نمائندے ایوب چنگیزی، منصف ٹی وی کے ریاض ملک، سینیر صحافی سالار غازی، سوشل ورکر کوثر امام صدیقی، اگنائٹ ٹرسٹ کے صدر رمیز رضا، رضوان علوی، دبئی، خرم علوی، سہیل احمد علوی، مرزا شاہ نظر، ڈاکٹر نثار احمد خان، بھارت ایکسپریس، آواز دی وائس کی اینکر امینہ ماجد، اکرم ظفیر، صحافی برکت علی، نوشاد خاں، کوثر امام صدیقی، شہزاد خاں، محمد طہ وغیرہ کی خدمت میں شال پیش کئے گئے۔ تقریب کے دوسرے حصے میں۔ کل ہند مشاعرہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سید فروق نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض مشہور ناظم مشاعرہ معین شاداب نے انجام دیے۔ مشہور و معروف شاعرہ شبینہ ادیب نے وطن کے نغمے سے آغاز کیا۔ جن شعرا نے کلام پیش کئے ان میں جوہر کانپوری، شبینہ ادیب، ڈاکٹر ماجد دیوبندی، سنیل کمار تنگ، شرف نانپاروی، سریندر شجر، معین شاداب، جنید کاندھلوی، انصار صدیقی کیرانوی، ارمان رضا بلرامپوری اور عارف دہلوی کے نام شامل ہیں۔

حضرت امام علی نقی کے یوم ولادت کے موقع پر محفل کا اہتمام

امروہہ۔ حضرت امام علی نقی کے یوم ولادت پر سالانہ منقبتی محفل گزشتہ شب شہر امروہہ کے گھیر کرم علی خان میں قائم سید شان مجتبیٰ نقوی کی رہائشگاہ پر منعقد کی گئی جس میں معروف شعراء کرام نے اپنے اشعار کے ذریعے حضرت امام علی نقی کی زندگی پر روشنی ڈالی اور انکی تعلیمات پر عمل کرنے کا پیغام محفل پرنور کی صدارت مولانا کوثر مجتبیٰ نے کی اور نظامت ڈاکٹر لاڈلے رہبر امروہوی نے کی۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت امام علی نقی کی زندگی سے معاشرے کو امن کا پیغام ملتا ہے۔ آئمہ معصومین نے معاشرہ کی اصلاح کرتے ہوئے سماج کو برائیوں سے دور رہنے کی تاکید کی ہے اور سماج میں ایک دوسرے کے کام آنے کا درس دیا ہے۔ اس دوران شاداب رضا سامی، تاجدار امروہوی، شاندار مجتبیٰ، ضیاء کاظمی، ڈاکٹر مبارک امروہوی، نوازش حسنین، قسیم ابن رفیع، جمال فہمی، رضوان عباس، ارمان حیدر ساحل، شاہی امروہوی، اشرف فراز، واحد امروہوی، ثمر مجتبیٰ، شان حیدر بیباک، نوشہ امروہوی، ناظم امروہوی، فرقان امروہوی، ضیغم ابن شمیم امروہوی، سرفراز ابن غمگین، عسکری امروہوی وغیرہ و دیگر اہم نام نامی نے بارگاہ امامت میں منظوم خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ بارگاہ دختر امام حسینؑ بی بی سکینہؑ کی شان میں بھی کلام پیش کیا۔ منتظمین محفل رضوان عباس اور سید شان مجتبیٰ نقوی نے شعراء اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

شہداء، مومنین و مرحومین کی یاد میں یکجا ہونا ہمارا دینی و اخلاقی فریضہ: مولانا سید حیدر عباس رضوی

ردولی شریف کی تاریخی دیدہ زیب ارشادیہ مسجد میں حلقہ معرفت بعنوان یادرفتگان کا اہتمام

ردولی (ایودھیا): دنیا کی گذرگاہ سے نہ جانے کتنے افراد گذرے ہیں، ان میں مومنین و مومنات بھی ہیں اور مومنین و مومنات میں شہداء، علماء، دانشوران قوم کے ساتھ عام افراد بھی شامل ہیں۔ ان مرحومین کی یاد میں یکجا ہونا ہمارا دینی اخلاقی اور ایمانی فریضہ ہے۔ اسی بات کے پیش نظر جناب تاج ردولوی کی جانب سے ایک منفرد پروگرام بعنوان یادرفتگان کا اہتمام ہوا۔ اس پروگرام کا آغاز ردولی کی بزرگ شخصیت ماسٹر شمیم حیدر کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پہلی تقریر کے درمیان ارشادیہ مسجد کے امام مولانا محمد علی خان نے بیان کیا کہ سماج میں برتری کا معیار کچھ اور ہے جبکہ دین کا معیار کچھ اور ہے۔ دین کی نگاہ میں قابل اعتبار وہ ہے جو اپنے عمل و فیصلہ میں خودمختار ہو۔ ملک و بیرون کی موجودہ صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا موصوف نے اضافہ کیا کہ ترکی سمیت دیگر مسلم حکمرانوں کی منافقت اب روز بروز اجاگر ہوتی جارہی ہے۔ موجودہ حالات ہوں یا ماضی کی داستان۔ تاریخ یہی بتاتی ہے کہ حالات سے کبھی بھی واقعی مسلمان نہیں گھبراتے بلکہ منافقین و کافرین گھبراتے ہیں۔ ان شاء اللہ مستقبل اسلام کا ہے۔ محترم ناظم تاج ردولوی نے دوسری تقریر کے لئے ردولی کے امام جمعہ مولانا سرفراز حسین کو دعوت سخن دی۔ مولانا نے بصیرت افروز تقریر کے دوران بیان کیا کہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر انسان کی قدر و قیمت اس کی خوبیوں کی مرہون منت ہوتی ہے۔ مولانا موصوف نے اضافہ کیا کہ آج عالم اسلام اگر سکون و اطمینان میں ہے تو یہ رہبر انقلاب کی حکیمانہ قیادت کا نتیجہ ہے جنہیں ایک ساتھ سبھی کی فکر رہتی ہے۔ اس پروگرام میں خطابت کے لئے لکھنؤ سے جوانسال مبلغ مولانا سید حیدر عباس رضوی تشریف لائے۔ جنہوں نے اپنے انداز خطابت سے ہمیشہ کی طرح سبھی کو متاثر کیا۔ مولانا نے ابتدائے سخن میں ماہ رجب کی فضیلت پر روشنی ڈالی اور پھر اضافہ کیا کہ دسویں امام حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی زندگی ہم سب کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ نے زیارت جامعہ کبیرہ تعلیم فرمائی۔ جس میں اہلبیت کی ایک اہم خصوصیت کار خیر انجام دینا بیان ہوئی ہے۔ کار خیر اسے کہا جائے گا جو دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے کام انجام دیا جائے۔ مولانا سید حیدر عباس رضوی نے حلقہ معرفت بعنوان یاد رفتگان کے انعقاد پر جناب ردولوی اور اہل ردولی کو مبارک باد پیش کی اور فرمایا کہ اپنی نوعیت کا منفرد یہ دوسرا پروگرام ردولی کی سرزمین پر خوش آئند ہے امید کہ آئندہ بھی اس قسم کی نشستیں ہوتی رہیں گی۔ مولانا موصوف نے حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس جولانی پر ملینوں ڈالر کا انعام رکھا گیا تھا آج اسی کو گلے لگایا جارہا ہے۔ دنیا کے بعض ان ممالک کے روساء نے جولانی سے ملاقات کی جنگی نگاہ میں غزہ کے مظلوم بچوں اور بے گناہ عوام کو نشان ظلم بنایا جانا صحیح ہے۔ پاراچنار کے مظلومین کا بھی اسی طرح دفاع کیا جانا ضروری ہے جس طرح دنیا کے دیگر تمام مظلومین و محرومین و مستضعفین کا دفاع کیا جاتا قابل ذکر ہے دوران پروگرام مولانا سید حیدر عباس رضوی نے کتابخانہ علم و دانش سے شائع ہونے والی بہترین دیدہ زیب طباعت والی نہج البلاغہ ردولی کے امام جمعہ مولانا سرفراز حسین کی خدمت میں پیش کی تو حاضرین نے نعرہ صلوات سے مسجد کی فضا معطر و منور کردی۔ تقریبا دو گھنٹے کا یہ پروگرام برادر کمیل ردولوی نے اپنے یوٹیوب چینل آئی زیڈ ردولی پر براہ راست نشر کیا جسے دنیا بھر سے لوگوں نے آن لائن دیکھا اور سنا۔ پروگرام کے بانی جناب تاج ردولوی نے شرکاء کا بالعموم اور علماء کا بالخصوص شکریہ ادا کیا۔

دل کا دورہ پڑنے سے کرکٹر کی موت

منصور اختر اپنے بیٹے کے ساتھ کر رہے تھے بیٹنگ

رام پور: 7 جنوری (پی این ایس) رام پور میں کرکٹ میچ کے دوران آؤٹ ہونے کے بعد پویلین لوٹتے ہی اندرا کرکٹ کلب کے کھلاڑی منصور اختر (58) کی طبیعت بگڑ گئی۔ ساتھی کھلاڑی اور منتظمین انہیں فوری طور پر قصبے کے ایک پرائیویٹ ڈاکٹر کے پاس لے گئے جہاں علاج کے دوران کچھ ہی دیر میں اس کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ کے مطابق ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔ واقعے کے بعد ٹورنامنٹ ملتوی کردیا گیا۔ ان دنوں منصب علی اسٹیڈیم میں اٹل بہاری واجپائی میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں لیگ کے میچز ایک ہفتے سے جاری ہیں۔ پیر کو سٹیڈیم میں نواب رائل کرکٹ کلب اور اندرا کرکٹ کلب کے درمیان میچ کھیلا جا رہا تھا جس میں اندرا کلب کے سینئر کھلاڑی منصور اختر بیٹنگ کرنے کریز پر پہنچے تھے۔ دوسری طرف ان کا بیٹا کامران اختر تھا۔ منصور اختر تین گیندوں پر ایک رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ پویلین لوٹتے ہوئے انہیں سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی۔ جب اس نے باہر آکر ساتھی ساتھیوں کو بتایا تو ساتھی اسے فوری طور پر نجی ڈاکٹر کے پاس لے گئے لیکن وہ دوران علاج جان کی بازی ہار گیا۔ منصور اختر کی موت کی خبر ملتے ہی میچ ملتوی کر دیا گیا۔ ان کی موت کی اطلاع ملتے ہی سوشل میڈیا پر لوگوں نے تعزیت کا اظہار کیا۔ منصور اختر نے پسماندگان میں اہلیہ، بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ ساتھی کھلاڑیوں نے بتایا کہ منصور اختر 40 سال سے کرکٹ کھیل رہے تھے۔ ان کی موت سے نہ صرف شہر بلکہ آس پاس کے سینکڑوں کھلاڑیوں کو صدمہ پہنچا ہے۔ منصور اختر کے دو بیٹے تھے۔ ایک بیٹا گزشتہ سال جنوری میں ایک سڑک حادثے میں ہلاک ہوگیا تھا۔ وہ اپنے بیٹے کی موت سے پریشان تھا۔

موددہا میں شطرنج ٹورنامنٹ کا انعقاد

شطرنج مختلف ذہنی صلاحیتوں اور زندگی کی مہارت کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوتا ہے: انجینئر بنگش

مودہا (حفظ الرحمن) سرزمین مودہا نے زندگی کے ہر شعبے میں نام روشن کرنے والے جیالوں کو جنم دیا ہے چاہے اسپورٹس کا میدان ہو یا تعلیم کا سب میں یہاں کے لوگوں کو مہارت حاصل رہی ہے۔ بالخصوص کھیل کے میدان میں مودہا ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ اسی مہارت و شوق کو زندہ و تابندہ رکھنے کے لیے شطرنج جیسے مشکل کھیل کو قصبہ میں از سر نو زندہ کرنے کی غرض سے ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا۔ جہاں تک شطرنج کا سوال ہے تو شطرنج طلباء کو یہ سکھانے میں مدد دیتا ہے کہ وہ پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کے ذریعے کس طرح سوچیں، اور یہ اسٹیم اور کامن کور کے معیار کو متعارف کرانے کا ایک لاجواب طریقہ ہے۔ مزید برآں، مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ شطرنج کھیلنے سے عددی اور زبانی صلاحیتوں پر مثبت اثر پڑتا ہے، معطلی کے واقعات اور بیرونی جھگڑوں کو کم کرتا ہے، اور رویے اور نظم و ضبط کے مسائل کو کم کرتا ہے۔ شطرنج کے کھیل کی انھیں خصوصیات کو بروئے کار لاتے ہوئے مودہا ایجوکیشنل ٹرسٹ بائی علیگس (META) کے زیر تقریباً چالیس برس کے طویل مدد کے بعد شطرنج ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ چونکہ میٹا مودہا میں سر سید احمد خان اور مولانا محمد سلیم جعفری کے مشن کو آگے بڑھانے کی بے لوث سعی کر رہا ہے جو سال بھر مختلف قسم کے امتحانات منعقد کرتا ہے اور بچوں کو مفت تعلیم دیتا ہے اسی سلسلے میں بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو ابھارنے کی غرض سے شطرنج کے کھیل کو فروغ دیا جارہا ہے خاص بات ہے کہ میٹا نے اپنے تعلیمی مرکز میں ہی شطرنج کے ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ میٹا کے روح رواں انجینئر ممون احمد بنگش جو بیرون ملک میں مقیم ہونے کے باوجود اپنے مودہا کی ترقی و خوشحالی کے لئے ہما وقت کوشاں رہتے ہیں۔ سال میں ایک ماہ کی چھٹی میں آکر زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی سرگرمی نیز موجودگی درج کرواتے ہیں اسپورٹس کا میدا ہو یا ادبی محفل ہوں یا چاہے سر سید ڈے کا انعقاد ہو تمام پروگرامز میں نمایاں نظر آتے ہیں۔ انھیں کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ چالیس سال بعد شطرنج کے ٹورنامنٹ کا انعقاد ممکن ہو سکا۔ بنگش نے بتایا کہ آخری شطرنج مقابلہ 1985 میں جنتا کافی ہاؤس میں ہوا تھا جسمیں محمد وسیم نے کامیابی حاصل کی تھی۔ واضح رہے کہ محمد وسیم فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے قومی چیمپئن رہ چکے ہیں اور یہ اعزاز دس سال تک ان کے پاس رہا۔ وسیم کی زیر نگرانی ٹورنامنٹ کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ ٹورنامنٹ میں مقامی نوجوانوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔

خواجہ غریب نواز کے مشن پر کام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے: حافظ اشرف

عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا خواجہ غریب نواز کا عرس

گورکھپور، شہنشاہ ہند حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا 813واں عرس پاک منگل کو شہر میں شان و شوکت اور ادب و احترام کے ساتھ منایا گیا، قل شریف کی رسم درگاہ حضرت مبارک خاں شہید نارمل، سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار، چشتیہ مسجد بخشی پور، مکتب اسلامیات ترکمان پور و مسلمانوں کے گھروں میں بڑے پیمانے پر ہوئی، نعت و منقبت پیش کی گئی، لنگر تقسیم ہوا، ملک میں امن، ترقی اور بھائی چارے کے لیے دعائیں مانگی گئیں، غوث اعظم فاؤنڈیشن کی جانب سے مختلف مقامات پر کمبل تقسیم کیے گئے، اہل علم نے خواجہ غریب نواز کی زندگی کے حالات، معجزات، تقویٰ، پرہیزگاری اور ان کے علمی مقام پر روشنی سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار میں حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ خواجہ غریب نواز اللہ تعالی کے نیک بندے ہیں، آپ کا نام حسن اور لقب معین الدین ہے، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر عمل کرتے ہوئے آپ تقریباً 800 سال قبل ہندوستان میں تشریف لائے، آپ کے اخلاق و کردار سے متاثر ہو کر بڑی تعداد میں لوگ اسلام میں شامل ہو گئے، آپ نے اپنی پوری زندگی اللہ تعالی اور رسول پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور شریعت کی پیروی میں گزاری۔ چشتیہ مسجد بخشی پور کے امام حافظ محمود رضا نے کہا کہ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے بزرگوں کی زندگیوں کو جانیں، پڑھیں اور ان پر عمل کرنے کی پوری کوشش کریں، خواجہ غریب نواز کی پوری زندگی ہمیں انبیا کرام، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار و اولیا کرام کی تعلیمات اور شریعت پر عمل پیرا ہونے کا درس دیتی ہے۔ مکتب اسلامیات میں حافظ اشرف رضا نے کہا کہ خواجہ غریب نواز نے فرمایا ہے کہ نماز کے بغیر کوئی بندہ اللہ تعالی کے قریب نہیں ہوسکتا، ہمیں شریعت کی پیروی کرنی چاہیے اور پابندی کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیے، خواجہ غریب نواز کے مشن کو پہچاننا اور اس پر کام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

شعبہ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ میں شاندار شعری نشست کا انعقاد

میرٹھ۔ ''سیدہ تبسم ناڈکر صرف ممبئی ہی میں نہیں عالمی سطح پر مشاعروں کی دنیا میں جانی پہچانی جاتی ہے۔ آپ نے فکشن کے میدان میں بھی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے علاوہ معروف شاعرہ اور فکشن نگار طلعت سروہا نے اردو شاعری کے میدان میں اپنی منفرد پہچان بنائی ہے۔'' یہ الفاظ تھے پروفیسر اسلم جمشید پوری کے جو شعری محفل میں صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے ادا کر رہے تھے۔ شعبۂ اردو چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ میں ایک شاندار شعری نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت کے فرائض معروف فکشن ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے انجام دیے اور مہمان خصوصی کے بطور ممتاز شاعرہ اور معروف فکشن نگار محترمہ سیدہ تبسم ناڈکر (ممبئی) نے شرکت فرمائی جب کہ مہمان اعزازی کی حیثیت سے معروف شاعرہ اور فکشن نگار محترمہ طلعت سروہا (سہارنپور) نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شاداب علیم نے انجام دیے۔ اور شکریہ کی رسم ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے ادا کی۔ اس موقع پر محترمہ طلعت سروہا نے اپنا کلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ

میں ہوں پاکیزہ مجھے گنہگار نہ سمجھا جائے
عیش و عشرت کا طلب گار نہ سمجھا جائے
میں بھی محبت کا نفرت سے نہیں دوں گی جواب
مجھ کو اتنا بھی وفادار نہ سمجھا جائے
میں ہی دوں اپنی وفاداری کا ثبوت
مجھ کو اس کے لیے تیار نہ سمجھا جائے
میں جو چاہوں تو سمندر میں بنا دوں رستہ
مجھ کو ہی راہ کی دیوار نہ سمجھا جائے
(طلعت سروہا)

مہمان خصوصی محترمہ سیدہ تبسم ناڈکر نے شعبۂ اردو میں تشریف لاکر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنے کم وقت میں ایسی شاندار محفل سجانا اسلم جمشید پوری کی ہی خوبی ہے۔ محترمہ تبسم ناڈکر نے شعبۂ اردو کی ادبی سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے اپنا شعری کلام پیش کیا

آج کی شب ہے بہت تیز ہوا رک جا ذرا
ان چراغوں کو ہوا میں نہ جلا رک جا ذرا
میں نے اپنے لبوں کو ذرا جنبش دی تھی
اس نے محفل میں گرج کر کہا رک جا ذرا
تیری آنکھوں میں شرارت سی ہوئی محسوس
اب قدم اپنے تو آگے نہ بڑھا رک جا ذرا

اس موقع پر ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر الکا وشِشٹھ، محمد شمشاد، محترم شاہ دمن عظمیٰ سحر، نزہت اختر، محمد شعیب، محمد عیسیٰ، محمد ندیم، محمد زبیر، لمرا، مہک، مسکان وغیرہ موجود رہے۔

کانپور: گھر پہنچا سدھیر یادو کا جسد خاکی، بدھ کو ادا کی جائیں گی آخری رسومات

کانپور: 7 جنوری (پی این ایس) اتوار کو گجرات کے پوربندر میں ہیلی کاپٹر حادثے میں جان کی بازی ہارنے والے کوسٹ گارڈ کے پائلٹ سدھیر یادو کی لاشیں پیر کی شام گھر نہیں پہنچیں۔ لاش منگل کی صبح لکھنؤ پہنچی اور کانپور میں ان کی رہائش گاہ پہنچ گئی۔ بدھ کو بتور گھاٹ میں آخری رسومات ادا کی جائے گی۔ پیر کی دوپہر جب بیوی پرکاشترا امپورم شیام نگر میں گھر پہنچی تو غم کے بادل چھا گئے۔ باپ نواب سنگھ کسی سے بات نہیں کر رہے۔ سدھیر کی ماں بھی بے سدھ ہے، نواب سنگھ یادو کا چھوٹا بیٹا سدھیر یادو جو ہر کشن پور، شیولی میں رہ رہا تھا، اور بھارتیہ کوسٹ گارڈ میں پائلٹ تھا۔ اتوار کی دوپہر پوربندر میں ایک ہیلی کاپٹر گرنے سے سدھیر سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے۔ شہید سدھیر یادو کے بڑے بھائی دھرمیندر نے بتایا کہ یونٹ کے لوگ راجکوٹ سے سدھیر کی میت کے لیے خصوصی طیارے کے ذریعے احمد آباد پہنچے ہیں۔ منگل کی صبح ایک خصوصی پرواز کے ذریعے جسد خاکی لکھنؤ پہنچی۔ کانپور سے ایئرفورس اور کوسٹ گارڈ یونٹس کے ساتھ خاندان کے کچھ افراد خصوصی طیارے کے ذریعے چکری ایئرفورس ایئرپورٹ پہنچیں گے۔ شیام نگر واقع مکان میں آخری درشن کے لیے لاش کو دو گھنٹے تک رکھنے کے بعد شام کو سیون ایئرفورس اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھا جائے گا۔ بدھ کی صبح تقریباً 10 بجے صبح 7 بجے آبائی گاؤں کانپور دیہات کے شیولی ہر کشن پور پہنچیں گے۔ وہاں آخری درشن کے بعد بتور گھاٹ پر سرکاری اعزاز کے ساتھ آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ دھرمیندر نے بتایا کہ پیر کی شام پوربندر میں واقع یونٹ میں بھائی سدھیر کے لیے خراج تحسین کا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں فوجی افسران نے بھی شرکت کی۔ کینٹ کے ایم ایل اے محمد حسن رومی بھی پیر کی صبح شیام نگر میں شہید کوسٹ گارڈ پائلٹ سدھیر کی رہائش گاہ پہنچے۔ انہوں نے اہل خانہ کو تسلی دی۔ سابق ایم ایل اے رگھونندن سنگھ بھدوریا، ایس پی ضلع صدر فضل محمود، ایس پی لیڈر فتح بہادر سنگھ گل نے بھی اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔

گورنمنٹ انٹر کالج کے طلبہ نے اے ایم یو کے شعبہ طبیعیات کا دورہ کیا

علی گڑھ، 7 جنوری: گورنمنٹ انٹر کالج، پٹوائی، رام پور کے سائنس کے 100 طلبہ کے ایک گروپ نے سائنس سے واقفیت کے پروگرام کے تحت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ طبیعیات کا دورہ کیا اور طبیعیات کے مطالعہ اور تحقیق سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ شعبہ کے چیئرمین پروفیسر انیس العین عثمانی نے طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے انھیں بتایا کہ وہ طبیعیات کے سائنسداں کیسے بن سکتے ہیں اور اس کے کیا فوائد ہیں۔ پروفیسر بی پی سنگھ نے کہا کہ اس طرح کے اکیڈمک آؤٹ ریچ پروگرام سائنسی خواندگی کو فروغ دینے اور کائنات کے اسرار کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کرنے کے تئیں اے ایم یو کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ طلبہ اور ان کے اساتذہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈاکٹر جے پرکاش نے انہیں شعبہ کے مختلف کورسز کے بارے میں بتایا اور سائنسی حصولیابیوں کے شعبہ کی شاندار تاریخ پر روشنی ڈالی۔ انہیں شعبہ کی تحقیقی سہولیات سے واقف کرایا گیا اور سائنس کی اعلیٰ تعلیم سے متعلق سرکاری اسکیموں کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ انھوں نے لیکوئڈ کرسٹل میٹیریلز میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں بھی طلبہ کو معلومات فراہم کیں۔ طلبہ کو جوہری توانائی میں ہندوستان کی ترقیات اور ملک کی سائنسی پیش رفت میں اے ایم یو کے اہم کردار کو اجاگر کرنے والی ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی، جس سے انھیں یہ سمجھنے میں مدد ملی کہ حقیقی دنیا میں طبیعیات کا اطلاق کیسے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر محمد شعیب نے طلبہ کو نیوکلیئر فزکس لیباریٹری کا دورہ کرایا اور ان کے لئے الفا، بیٹا اور گاما رے اسپیکٹرومیٹر اور دیگر آلات کا مظاہرہ کیا۔ ڈاکٹر ہریش کناری، ڈاکٹر ایم جان عالم اور ڈاکٹر محمد عدنان نے شعبہ کی یو جی اور پی جی لیباریٹریز میں الیکٹرانکس اور آپٹکس تجربات کی وضاحت کی۔ اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر ترون کمار وارشنے نے اس معلومات افزا دورے کے لئے شعبہ کا شکریہ ادا کیا اور مزید اشتراک و تعاون کی امید ظاہر کی۔

سڑک حادثہ میں ایک بچے سمیت تین افراد زخمی

دیوبند، 7/جنوری (ایچ ایف خان)۔ دو بائکوں میں ہوئی آمنے سامنے کی ٹکر کے نتیجہ میں ایک بچہ سمیت دو نوجوان زخمی ہوگئے، جنہیں اہل خانہ نے علاج کے لئے ہسپتال میں داخل کرایا۔ اطلاع کے مطابق گاؤں حلہیڈی بزرگ کا رہنے والا زبیر ولد اسلام گاؤں کے ہی شاہویز ولد نواب کے ساتھ بذریعہ بائک کسی کام سے دیوبند آرہا تھا، جیسے ہی وہ بائیوے پر پہنچا تو سامنے سے آنے والی بائک سے ان کی ٹکر ہوگئی جس کے نتیجہ میں ایک بچے سمیت دونوں بائک سوار شدید زخمی ہو گئے۔

موسمی بیماریوں سے بچاؤ کی تیاریوں کا وزیر اعلیٰ نے لیا جائزہ

یوگی حکومت اور گوگل کلاؤڈ انڈیا نے ایم او یو پر کئے دستخط

لکھنؤ:07 جنوری (یواین آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ٹھنڈ کے موسم میں عوام کی صحت کو یقینی کرنے کے لئے پختہ انتظام رکھنے کا حکم دیا ہے۔ منگل کو سینئر افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے کہا' پورے صوبے میں تیز ٹھنڈ کا موسم ہے۔شیت لہر چل رہی ہے۔ یہ وقت بزرگوں بچوں اور سنگین بیماریوں میں مبتلا افراد کی حفاظت کے لیے خصوصی احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ نزلہ، کھانسی اور سانس کی بیماریوں کے مریضوں کی تعداد میں اضافے کا امکان ہے۔ ایسے میں صحت کے نظام کو چوکنا رکھنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے ہدایت کی کہ تمام سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو اچھی طبی سہولیات میسر ہوں۔ ٹیسٹنگ ہو یا ادویات کی دستیابی، سب کچھ پرفیکٹ ہونا چاہیے۔ عام آدمی کو پریشان ہونا نہ پڑے۔ مہاکمبھ میں یاتریوں کی صحت اور طبی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام شعبوں میں علاج کے لیے مناسب انتظامات ہونے چاہئیں۔ ایمبولینس کی سہولت میسر ہونی چاہیے۔ موسمی مسائل ہوں جیسے نزلہ، کھانسی، بخار یا کوئی اور سنگین بیماری، ہر ایک کو مناسب طبی مدد ملنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ بیمار افراد کو امداد فراہم کرنے کے لیے محکمہ صحت کی ٹیم مسلسل تمام سیکٹرز کا دورہ کر کے لوگوں کا حال احوال دریافت کرے اور اگر ضرورت ہو تو انہیں مناسب طبی امداد فراہم کی جائے۔

اتر پردیش حکومت اور گوگل کلاؤڈ انڈیا نے لاکھوں کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے زمین سے چلنے والے اور بیکن اہل اتر پردیش اوپن نیٹ ورک فار ایگریکلچر کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ ریاستی حکومت کی جانب سے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ اور گوگل کلاؤڈ انڈیا کے نائب صدر انیل بھنسالی نے دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت، گوگل کلاؤڈ اتر پردیش کے ساتھ مل کر زمین سے چلنے والے اور بیکن اہل اتر پردیش اوپن نیٹ ورک فار ایگریکلچر لانچ کرے گا۔ یہ اوپن نیٹ ورک لاکھوں کسانوں کو مشاورتی خدمات، کریڈٹ، میکانائزیشن اور اپنی پیداوار فروخت کرنے کے لئے مارکیٹ کنیکٹیویٹی سمیت ضروری خدمات تک ون اسٹاپ رسائی فراہم کرے گا۔ منوج کمار سنگھ نے کہا کہ یہ معاہدہ اتر پردیش حکومت کی گڈ گورننس اور ڈیجیٹل با اختیار بنانے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے کسانوں کو مائیکرو کلائمیٹ اور مارکیٹ کی قیمت وغیرہ کے بارے میں فوری اور درست معلومات ملیں گی۔ تقریباً ہر تحصیل میں ویدر سٹیشنز لگائے گئے ہیں، ان کو مربوط کرنے کی ضرورت ہے۔

مہاکمبھ-2025 کے دوران پریاگ راج کے لئے 24 گھنٹے بس سروس

لکھنؤ:07 جنوری (یواین آئی) پریاگ راج میں مہاکمبھ 2025 میں آنے والے عقیدت مندوں کو سہولیت بخش ٹرانسپورٹ خدمات مہیا کرانے کے لئے ٹرانسپورٹ نگم نے کمر کس لی ہے۔ 13 جنوری سے شروع ہو رہے مین اسنان سے سابق ٹرانسپورٹ نگم کے ذریعہ چلنے والی الکٹرک بسیں عقیدت مندوں کی آمدورفت کے لئے دستیاب ہونگی۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن مہاکمبھ کے علاقے میں سات ہزار دیہی بسیں اور 350 شٹل بسیں چلائے گی، مین اسنان کے دوران پریاگ راج کے قریبی اضلاع سے آنے والی بسیں آؤٹر میلہ علاقے میں واقع 08 عارضی بس اسٹیشنوں سے چلائی جائیں گی۔ پریاگ راج۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے زائرین کی سہولت کے لیے ٹریفک میں آسانی کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ وزیر ٹرانسپورٹ دیا شنکر سنگھ نے کہا کہ مہاکمبھ میلے میں کروڑوں عقیدت مندوں کے آنے کا امکان ہے۔ عقیدت مندوں کو ضروری معلومات اور مدد فراہم کرنے کے لیے ہیڈ کوارٹر پر کمانڈ کنٹرول سنٹر قائم اور کام کر رہا ہے۔ مہاکمبھ میلے میں چلنے والی بسوں کی کسی بھی صورت حال میں، بس ڈرائیور، کنڈکٹر یا مسافروں کی مدد کے لیے ہیڈ کوارٹر کی سطح سے 24X7 مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسافر ٹول فری نمبر 18001802877 اور واٹس ایپ نمبر 9415049606 پر مدد کے لیے کمانڈ کنٹرول سینٹر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مسافروں کو جتنی مدد ممکن ہو سکے فوری طور پر دستیاب ہوگی۔

سنبھل کے لوگوں پر ناانصافی کا سلسلہ بدستور جاری

ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی کو بے حس جماعت قرار دیا

لکھنؤ:07 جنوری (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی کو بے حس جماعت قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ سنبھل تشدد کرانے کے بعد بھی حکومت وہاں لوگوں کے درمیان دراڑ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یادو نے منگل کو پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر پر منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ سنبھل کا تشدد منظم سازش کے تحت کرایا گیا۔ سنبھل میں لوگوں کے ساتھ ابھی بھی بڑے پیمانے پر ناانصافی چل رہی ہے۔ جھوٹے مقدمات لگائے جا رہے ہیں۔ ڈی ایم، پولیس انتظامیہ غیر آئینی اور غیر جمہوری کام کر رہے ہیں۔ سنبھل میں فساد نہیں تھا۔ وہاں پولیس کی گولی سے معصوم نوجوانوں کی جان لی گئی ہے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی حکومت بننے پر سنبھل کے واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کر خاطیوں کو سزا دلائیں گے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت ملک کا بھائی چارہ تباہ کرنا چاہتی ہے۔ سماج میں نفرت اور تفریق پھیلانی چاہتی ہے۔ جب ملک میں پلیس آف ورشپ ایکٹ نافذ ہے تب اتنی جلد بازی میں شاہی جامع مسجد کے سروے کی کیا ضرورت تھی۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں انسان کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ بی جے پی دراڑ وادی پارٹی ہے۔ بھائی چارہ کے خلاف ہے۔ یہ بے حس پارٹی ہے۔ ناانصافی، ظلم و زیادتی کے تمام واقعات رونما ہو رہے ہیں لیکن اس حکومت میں متاثرین کے تئیں کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ بی جے پی حکومت میں کسی کو انصاف نہیں مل رہا ہے۔ نہ کسی کی سنوائی ہو رہی ہے۔ یادو نے کہا کہ سنبھل میں واقعہ کے بعد ایس پی کے نمائندہ وفد کو متاثرین سے ملنے سے کیوں روکا گیا۔ آخر حکومت کیا چھپانا چاہتی تھی۔ سنبھل میں پولیس انتظامیہ نے لوگوں کے ساتھ جیسی ناانصافی کی ہے۔ ویسا پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ پولیس نے اپنے مطابق بیان دلانے کے لئے لوگوں کو پیٹا، جھوٹے مقدمات عائد کئے، ہراساں کیا۔ جب سماج وادی پارٹی کے لیڈر متاثرین سے جیل میں ملنے گئے تو وہاں جیلر کے خلاف نسلی تعصب کی بنیاد پر کارروائی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دو پلڑے ہیں۔ ایک پی ڈی اے کے خلاف ناانصافی اور دوسرا بدعنوانی ہے۔ بدعنوانی کے سلسلے میں بحث عام ہے۔ اب بی جے پی کے لوگ بدعنوانی کے حوالے سے ایک دوسرے پر بھی الزام لگانے لگے ہیں۔ لکھنؤ والے دہلی پر اور دہلی والے لکھنؤ پر الزام لگوا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت شباب پر پہنچ چکی بدعنوانی اور کندرکی، میرا پور ضمنی الیکشن میں ہوئے ووٹوں کی لوٹ چھپانے کے لئے سنبھل جیسے واقعات کرا رہی ہے۔ ملکی پور اسمبلی ضمنی الیکشن میں ایس پی کی جیت کا دعوی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی غیر جمہوری پارٹی ہے۔ غیر آئینی کام کرتی ہے آئین نہیں مانتی ہے۔ بی جے پی کی سرکاروں نے سپریم کورٹ میں جھوٹا تیقن دیا۔ ان کی تاریخ قانون، آئین ماننے کی نہیں ہے۔ بی جے پی کے لوگ جھوٹ بولنے والے لوگ ہیں۔ یہ جھوٹا حلف نامہ دیتے ہیں۔ ان سے آئین کے راستے پر چلنے کی امید بھول ہے۔انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی کا ایم ایل اے کہہ رہا ہے کہ یومیہ 50 ہزار گائیں کاٹی جا رہی ہیں تو وزیر اعلیٰ کیا کر رہے ہیں۔

لوک موسیقی، لوک ڈراموں کی مختلف اصناف سے مالا مال ہے

سنسکرت اتسو کا بنیادی مقصد موسیقی کے مرکزی دھارے میں شناخت نہ ہونے کی وجہ سے پس منظر میں رہنے والے فنکاروں کو سامنے لانا: جیویر سنگھ

لکھنؤ ۷ر جنوری۔ کلاسیکی اور لوک موسیقی کی مختلف اصناف سے وابستہ اتر پردیش کے تمام خطوں کے فنکاروں کی شناخت، ان کی صلاحیتوں کے مطابق انہیں ایک پلیٹ فارم فراہم کرکے ان کی حوصلہ افزائی اور مالا مال کرنے کے مقصد سے، اتر پردیش کا ثقافتی محکمہ ایک ثقافتی میلے کا انعقاد کر رہا ہے۔ اتر پردیش - ہماری ثقافت ہماری شناخت 02 جنوری سے 20 جنوری 2025 تک جاری ہے۔ اس کی اختتامی تقریب 24 جنوری 2025 کو یوم اتر پردیش کے موقع پر لکھنؤ میں منعقد ہوگی۔ اس عظیم الشان پروگرام کے جیتنے والے شرکاء کو میڈلز، اسناد اور یادگاری نشانات سے نوازا جائے گا۔ یہ معلومات ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ سنسکرتی اتسو 25-2024 کا بنیادی مقصد ہندوستانی موسیقی کے بھرپور ورثے کو محفوظ کرنا اور اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کرنا اور انہیں اپنے شاندار ورثے سے روشناس کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلچر فیسٹیول 25-2024 کو با مقصد اور کامیاب بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے تمام ڈویژنل کمشنروں اور تمام ضلع مجسٹریٹس کو خطوط بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کلاسیکی اور ذیلی کلاسیکی موسیقی، لوک موسیقی اور لوک ڈراموں کی مختلف اصناف سے بہت مالا مال ہے۔ دیہی علاقوں میں رائج لوک موسیقی کی روایت بھی بہت مشہور ہے۔ سنسکرت اتسو 25-2024 کا انعقاد ان انواع سے وابستہ فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے اور موسیقی کی اصل قسم کو محفوظ کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ کلچر فیسٹیول کے تحت تحصیل ہیڈ کوارٹر میں گاؤں، پنچایت، بلاک اور تحصیل سطح کے فنکاروں کا مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔ اسی طرح تحصیل کی سطح پر منتخب فنکاروں کا مقابلہ ضلعی ہیڈ کوارٹر پر منعقد کیا جائے گا۔ ضلعی سطح پر منتخب فنکاروں کے مقابلے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں منعقد کیے جائیں گے اور ڈویژنل سطح پر منتخب فنکاروں کے لیے مقابلہ ریاستی دارالحکومت لکھنؤ میں منعقد کیا جائے گا۔ 23 جنوری کو لکھنؤ میں منعقد ہونے والے مقابلے کے جیتنے والے شرکاء کو اتر پردیش کے میلے میں حصہ لینے کے لیے مشق کی جائے گی۔ 24 اور 26 جنوری کو اتر پردیش کے تہوار کے موقع پر حتمی طور پر منتخب ہونے والے تمام شرکاء کی پیشکشیں کی جائیں گی۔

مشہور ڈاکٹر ایس سونی کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال

لکھنؤ:7 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ کے ماہر تعلیم اور سماجی کارکن ڈاکٹر ایس سونی کا آج دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ لکھنؤ کے رہائشی ڈاکٹر ایس کے سونی جو کہ معروف مصنف، ماہر تعلیم، مختلف تنظیموں کے مشیر اور جوائنٹ اسپتال ٹھاکر گنج کے ریڈیولوجی ڈیپارٹمنٹ میں کام کر رہے تھے، آج لاری میڈیکل کالج میں بگڑتی صحت کے باعث انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر سونی کا انتقال ان کے خاندان اور لکھنؤ کے لوگوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔

سیلاب سے بچاؤ کے مستقل حل کے لئے منصوبہ بنایا جائے: سواتنتر دیو سنگھ

اتر پردیش اسٹیٹ فلڈ کنٹرول کونسل کی اسٹینڈنگ اسٹیئرنگ کمیٹی کی 59 ویں میٹنگ جل شکتی وزیر سواتنتر دیو سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی

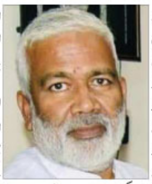

لکھنؤ ۷ر جنوری۔ اتر پردیش اسٹیٹ فلڈ کنٹرول کونسل کی اسٹینڈنگ اسٹیئرنگ کمیٹی کی 59 ویں میٹنگ آج صبح 11:00 بجے آبپاشی محکمہ کے چیف انجینئر کے دفتر کے نئے آڈیٹوریم میں جل شکتی وزیر جناب سواتنتر دیو سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں محکمہ آبپاشی کے علاقائی افسران نے ریاست کے مختلف اضلاع میں سیلاب سے بچاؤ کے 369 پروجیکٹوں کو پیش کیا۔ سیلاب سے بچاؤ کے منصوبوں کی تکمیل سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے گا۔ اتر پردیش اسٹیٹ فلڈ کنٹرول کونسل کی مستقل اسٹیئرنگ کمیٹی کی 59 ویں میٹنگ میں پیش کیا گیا، 54 اضلاع میں کل 369 سیلاب پروجیکٹوں کے مکمل ہونے پر تقریباً 6 لاکھ ہیکٹر زرعی زمین اور 60 لاکھ آبادی کو سیلاب سے تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ کمیٹی نے منصوبوں پر تفصیلی بحث کے بعد سیلاب کے منصوبوں کی منظوری کا عمل مکمل کیا۔ جل شکتی وزیر نے کمیٹی کے اجلاس میں ہدایت کی کہ سیلاب سے متعلق منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے، زمینی سطح پر مکمل شفافیت اور معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے اور معاہدے کی شرائط پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ ریاست میں سیلاب سے متعلق امدادی منصوبوں کو مہم چلا کر تیزی سے مکمل کیا جائے۔ زیر تعمیر منصوبوں کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جائے، کوئی غفلت نہ برتی جائے، اگر کوئی کوتاہی پائی گئی تو متعلقہ ذمہ داروں کا تعین کر کے سخت کارروائی کی جائے گی۔ جل شکتی وزیر نے ہدایت دی کہ سیلاب سے بچاؤ کے مستقل حل کو ذہن میں رکھتے ہوئے منصوبے تیار کیے جائیں۔ سیلاب سے بچاؤ کے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ عوام سیلاب سے محفوظ رہیں اور سرکاری املاک کا کوئی نقصان نہ ہو۔ جل شکتی وزیر نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قابل قیادت میں ریاست بالخصوص آبپاشی محکمہ ہمہ جہت ترقی کر رہا ہے۔ سیلاب کے دوران ہونے والی پیشگی تیاریوں کے پیش نظر، عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ایک بے مثال فیصلہ کیا اور ہر سال سیلابی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے خاطر خواہ فنڈز فراہم کرنے کے عزم کو یقینی بنایا۔ اس فیصلے نے محکمے میں نئی توانائی ڈالی اور محکمے کے افسران/ملازمین میں کام کو مکمل کرنے کے عزم کے لیے عزم پیدا کیا اور اس طرز کار کے نتیجے میں ہر سال مکمل ہونے والے نئے سیلابی منصوبے بن کر عام لوگوں کے لیے دستیاب ہوئے۔ منافع کی شکل میں انعام سب کے لیے موجود ہے۔ گزشتہ 3 سالوں میں سیلاب سے بچاؤ کے 940 منصوبے مکمل کیے گئے جس کی وجہ سے 19 لاکھ ہیکٹر قابل کاشت اراضی اور 158 لاکھ آبادی کو محفوظ بنایا گیا۔ میٹنگ میں جل شکتی کے وزیر مملکت جناب رام کیش نشاد، محکمہ آبپاشی اور آبی وسائل کے پرنسپل سکریٹری جناب انیل گرگ، چیف انجینئر اور محکمہ کے سربراہ جناب اکھلیش کمار سچن، چیف انجینئر (ڈیزائن اور پلاننگ) جناب سندیپ کمار، متعلقہ علاقائی حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں چیف انجینئر، سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایگزیکٹو انجینئر سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

دہلی اسمبلی الیکشن میں بی ایس پی کرے گی بہتر مظاہرہ: مایاوتی

لکھنؤ:07 جنوری (یواین آئی) اتر پردیش کی سیاست میں حاشیہ پر کھڑی بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے امید کا اظہار کیا ہے کہ ان کی پارٹی تنہا دہلی الیکشن میں بہتر مظاہرہ کرے گی۔ مایاوتی نے ایکس ہینڈل پر لکھا' دہلی اسمبلی کا عام الیکشن 5 فروری 2025 کو ہوگا۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ اس بارے ضمن میں کئے گئے اعلان کا استقبال، بی ایس پی یہ الیکشن اپنی پوری تیاری و وداری کے ساتھ تن تنہا اپنی طاقت پر لڑ رہی ہے۔ امید ہے کہ پارٹی اس الیکشن میں ضروری بہتر مظاہرہ کرے گی۔ انہوں نے کہا' الیکشن جمہوریت کی ریڑھ ہے اور باہوبل و دھن بل سے دور رہنے والی غریبوں۔ مظلوموں کی پارٹی بی ایس پی کمیشن سے یہ امیدوار رکھتی ہے کہ وہ آزادانہ و غیر جانبدارانہ الیکشن کرانے کے ضمن میں سرکاری مشینری کا غلط استعمال کے ساتھ ہی فرقہ واریت و دیگر گھناونے پرچار سے الیکشن کو آلودہ ہونے سے بچائے۔

تنظیم کے بغیر معاشرے کی کوئی شناخت نہیں: افضل

پسماندہ سیمینار کی تیاریوں کا جائزہ

سلطان پور۔ ضلع سلطان پور میں آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کا ایک خصوصی اجلاس وسطی اتر پردیش کے صدر افضل انصاری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس میٹنگ میں 02 فروری کو لکھنؤ میں منعقد ہونے والے پروگرام 'پسماندہ گوشٹھی' میں شرکت کی تیاریوں پر خصوصی بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر افضل انصاری نے کہا کہ اگر ہم اپنے معاشرے کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں منظم ہو کر تنظیم کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دوستو یاد رکھیں تنظیم طاقت ہے، تنظیم کے بغیر کوئی معاشرہ کوئی شناخت نہیں رکھتا۔ آج ہمارے معاشرے میں تعلیم، سیاست، حکومت، نوکری یا دیگر آئینی عہدوں میں کوئی برابری نہیں ہے، جس کے لیے ہم اور ہمارا معاشرہ خود ذمہ دار ہے۔ آج ہم منظم ہیں اور اس کا سہرا صرف آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کو جاتا ہے جس کی لڑائی اونچ نیچ کے فرق کو کم کرنے کی ہے۔ ہمیں اپنے قصبوں، دیہاتوں، گلیوں اور محلوں کے ہر پسماندہ مسلمان کو ان کے حقوق سے آگاہ کرنا ہے۔ دوستو یاد رکھیں کچھ درخت ایسے ہوتے ہیں جو اگر لگائے جائیں تو ہم پردادا بن جائیں گے۔ لیکن ان کی اولاد اس کی خوشی سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں اپنے معاشرے کے لیے کام کرنا ہے، تاکہ ہماری نسلیں تعلیم یافتہ ہو کر اچھے عہدوں پر آباد ہو سکیں۔ میٹنگ میں جناب انصاری نے غفار گھوسی کو سلطان پور ضلع کا صدر مقرر کیا۔ اس موقع پر ایودھیا منڈل کے صدر جلیل احمد، ایڈوکیٹ اسد اللہ، منڈل نائب صدر ایودھیا، کمال، محمد جاوید، نسیم خالد منصوری، حسیب، نصر الدین، فیاض وغیرہ موجود تھے۔

حکومت جل جیون مشن کے تحت کمیونٹی کنٹریبیوشن کو برداشت کرے گی

لکھنؤ، 7 جنوری (یواین آئی) یوگی حکومت نے اتر پردیش کے گاؤں والوں کو بڑا تحفہ دیا ہے۔ یوگی حکومت اب جل جیون مشن ※ کے تحت ہر گھر نل یوجنا میں کمیونٹی اخراجات کو برداشت کرے گی۔ گاؤں والوں سے ہر گھر میں نل فراہم کرنے کے لیے 10 فیصد سرمایہ کاری کا منصوبہ تھا، لیکن یوگی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اس رقم کا بوجھ عام لوگوں پر نہیں پڑنا چاہیے۔ اس کے لیے حکومت نے بڑا قدم اٹھایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یوپی میں جل جیون مشن کے تحت 40951 اسکیمیں منظور کی گئی ہیں۔ جس کل خرچ 82،521،52.1 کروڑ روپے ہے۔ اس میں مرکزی حصہ 68.71714 کروڑ روپے اور ریاست کا حصہ 68.71714 کروڑ روپے ہے۔ اخراجات کے مقابلہ میں یوپی کی کمیونٹی کا حصہ 42.9092 کروڑ روپے ہے۔ یوگی حکومت نے 25-2024 میں اس کے لیے 2000 کروڑ روپے کا بجٹ بھی مختص کیا ہے۔ اتر پردیش کے تقریباً 697,95,32,2 خاندان اس سے مستفید ہوں گے۔ جل جیون مشن کے تحت اتر پردیش کی دیہی آبادی کو پینے کے صاف پانی کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ تعمیراتی خرچ کے مقابلہ میں کمیونٹی کے مالی تعاون کا انتظام تھا۔ کمیونٹی کنٹری بیوشن کے تحت ایس سی/ایس ٹی آبادی والے گاؤں میں سرمائے کی لاگت کا پانچ فیصد اور دوسرے گاؤں میں 10 فیصد عام لوگوں سے لیا جاتا تھا، لیکن یوگی حکومت نے عام لوگوں کو پینے کا پانی فراہم کرنا عوامی فلاح و بہبود کی ذمہ داری سمجھی۔ سال 25-2024 میں 2000 کروڑ روپے کا پروویژن کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ گاؤں والوں کو کمیونٹی کنٹریبیوشن سے نجات ملے گی۔ فی الحال، ہریانہ، بہار، اڈیشہ اور

خواتین کے لیے روزگار کا سنہری موقع

لکھنؤ، 7 جنوری۔ ہیرو موٹو کارپ لمیٹڈ، ہریدوار، اتراکھنڈ کی طرف سے 9 جنوری 2025 کو گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، (جی آئی ٹی آئی) علی گنج، لکھنؤ میں صرف خواتین کے لیے ایک خصوصی کیمپس ڈرائیو کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ اطلاع ادارے کے پرنسپل راج کمار یادو نے دی۔ ٹریننگ کاؤنسلنگ اینڈ پلیسمنٹ افسر ایم اے خان نے کہا کہ اس کیمپس مہم میں صرف خواتین امیدوار حصہ لے سکتی ہیں۔ شرکت کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت سال 2022، 2023 اور 2024 میں ہائی اسکول کے ساتھ ساتھ ITI (فٹر، ویلڈر، الیکٹریشن، مکینک موٹر وہیکل، پینٹر وغیرہ) پاس ہو۔ امیدواروں کی عمر 18 سے 26 سال مقرر ہو۔ کمپنی کی جانب سے منتخب خواتین امیدواروں کو ماہانہ 23626 روپے اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ اپرنٹس شپ کے لیے بھی بھرتیاں کی جائیں گی جن کا ماہانہ اعزازیہ 17936 روپے ہوگا۔

اب تو وزراء کے بھی نشانے پر ہے ایس ٹی ایف: ماتا پرساد

گونڈہ:07 جنوری (یواین آئی) یوگی حکومت میں وزیر آشیش پٹیل کے بہانے اتر پردیش حکومت پر نشانہ سادھتے ہوئے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ اب تو حکومت کے لوگ ہی پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) پر سوال اٹھا رہے ہیں اور اگر وزیر پر بدعنوانی کے الزام ہیں تو انہیں نکالنے میں دیری کیوں ہو رہی ہے۔ پانڈے نے ایس پی حکومت میں وزیر رہے ونود کمار سنگھ عرف پنڈت سنگھ کی جینتی پروگرام میں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے پہنچے تھے۔ ملکی پور اسمبلی ضمنی الیکشن کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد کا امیدوار جیت درج کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ کچھ الیکشن ہم ہار گئے ہیں لیکن ہم عوام سے نہیں ہارے۔ ایس پی کے سینئر لیڈر نے سرکاری مشینری کے غلط استعمال کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے پولیس اور انتظامیہ کے سہارے الیکشن جیتنے کی کوشش کی اور ووٹروں کو ووٹ ڈالنے سے روکا۔ اب بی جے پی ملکی پور اسمبلی الیکشن کے لئے تیاری کر رہی ہے لیکن اس بار انڈیا اتحاد پوری تیاری کے ساتھ میدان میں اترے گا اور بھاری ووٹوں سے جیت حاصل کرے گا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کی لوک سبھا انتخابات میں اتر پردیش سے سیٹیں کم ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا' ہم نے اجودھیا، امبیڈکر نگر اور بستی جیسی سیٹوں پر جیت درج کی ہے اور اب ملکی پور کی باری ہے۔

کاکوری: ٹرانسفارمر کا تار اور تانبا چوری

کاکوری لکھنؤ۔ کاکوری میں سمرہ پولیس چوکی کے تحت کاکوری موڑ روڈ پر بندرا پلاسٹک فیکٹری کے قریب نڈر چوروں نے پرائیویٹ پلیٹنگ سائیڈ پر رکھا ٹرانسفارمر اتار کر تیل اور تانبا چوری کر لیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ لائن چل رہی ہے۔ اس کے بعد چوروں نے چوری کی واردات کی۔ منگل کی علی الصبح نامعلوم چوروں نے ایف سی آئی پاور سب سٹیشن کے نیچے ایک پرائیویٹ پلیٹنگ سائٹ پر رکھے ہوئے 250 KVA کے ٹرانسفارمر کو اتار دیا اور ٹرانسفارمر کے تیل کے ساتھ تانبا بھی چوری کر کے فرار ہو گئے۔ بجلی سب سٹیشن کے سب انجینئر نے نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ ایف سی آئی سب سنٹر کے سب ڈویژنل افسر پرشانت گری نے بتایا کہ نامعلوم چوروں نے رحمان کھیڑا فیڈر کے نیچے بندہ پلاسٹک کے قریب مہیندر رستی میں رکھے 250 کے وی اے ٹرانسفارمر کے فیز کو کاٹ کر ٹرانسفارمر کو کھول کر تقریباً 200 لیٹر ٹرانسفارمر چوری کر لیا۔ تیل اور تقریباً 50 کلو کاپر۔ چور ٹرانسفارمر کا ڈھانچہ چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ صبح 7.30 بجے صارفین نے بجلی کی فراہمی میں رکاوٹ کی اطلاع دی۔ موقع پر پہنچنے والے لائن مین نے چوری کی اطلاع دی۔ جونیئر انجینئر نتن کمار نے نامعلوم چوروں کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ ٹرالی ٹرانسفارمر لگا کر بجلی کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔ انسپکٹر نواب احمد نے بتایا کہ مقدمہ درج کر کے تفتیش کی جا رہی ہے۔

مسلم مجلس کے سینئر لیڈر توفیق جعفری کا طویل علالت کے بعد انتقال

مجلس کے دفتر قیصر باغ میں منعقد ہوئی تعزیتی نشست

لکھنؤ ۷ر جنوری (پریس ریلیز) آل انڈیا مسلم مجلس کے پارلیمانی بورڈ کے چیئرمین سید توفیق علی جعفری مرحوم گزشتہ رات تقریباً ساڑھے بجے انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال پر آج پارٹی دفتر تکیہ پیر جلیل قیصر باغ لکھنؤ میں ایک تعزیتی نشست قومی صدر وصی احمد ایڈووکیٹ کی صدارت و ریاستی صدر محمد ندیم صدیقی ایڈووکیٹ کی نظامت میں منعقد ہوئی۔ جلسہ میں مرحوم کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا گیا کہ مرحوم بانی آل انڈیا مسلم مجلس ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کے ساتھی تھے ان کے مطب میں کمپاؤنڈر کی حیثیت سے انہوں نے کافی دنوں تک خدمت انجام دی۔ جب ڈاکٹر فریدی صاحب نے 3 جون 1968 کو آل انڈیا مسلم مجلس کی بنیاد ڈالی تب سے توفیق جعفری ڈاکٹر فریدی کے پرسنل سکریٹری اور پارٹی کے سکریٹری کی حیثیت سے کام کرتے رہے اور پوری زندگی انہوں نے قوم ملت اور مجلس کی مفاد میں صرف کر دی۔ حالانکہ ان کو اپنے بچوں اپنے فیملی کی کفالت میں بڑی دشواری اٹھانی پڑی تھی لیکن انہوں نے مجلس اور قوم و ملت کے کام کبھی تساہلی نہیں برتی۔ مجلس کے کارکنان نے تعزیتی نشست میں کہا کہ مجلس نے اپنا ایک سچا ہمدرد اور پارٹی کا سرپرست کھو دیا ہے۔ توفیق صاحب، بہت ہی نیک دل انسان تھے ملت کے ہمدرد تھے یہاں تک کہ آخری وقت میں بھی ملت کی فکران کو تھی جب ان سے مجلس کے لوگ بلرام پور ہسپتال میں علالت کے دوران آئی سی یو میں ملنے گئے تب بھی انہوں نے سب سے پہلے یہی پوچھا کہ مجلس اور ملت کیلئے آپ لوگ کیا کام کر رہے ہیں۔ ایسا رہنما، ملت کا بہی خواہ مستقبل میں ملنا مشکل ہوگا۔ توفیق صاحب کی خدمات کا جتنا تذکرہ کیا جائے کم ہے توفیق صاحب کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ان کے پسماندگان کو صبر کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ مرحوم توفیق صاحب کی تدفین ڈالی گنج قبرستان میں عمل میں آئی۔ ان کے سبھی بچے برسر روزگار ہیں انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹے دو بیٹیوں پوتے پوتی نواسی کا ایک بھرا پورا پریوار چھوڑا ہے۔ مجلس کی سرپرستی وہ آخری دم تک کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر فریدی صاحب کا نعم البدل اور توفیق جعفر صاحب کا نام البدل ملت کو عطا کرے۔ تعزیتی نشست میں خاص طور سے بریلی سے آئے ہوئے مجلس کے قومی جنرل سکریٹری محمد مستقیم منصوری، ہردوئی سے آئے ہوئے نفیس الرحمٰن ایڈووکیٹ، گونڈہ سے مجلس کے سابق ایم ایل اے فضل الباری کے صاحبزادے ضیاء الاسلام، عرفان قادری، اختر منصوری، محمد محسن ایڈووکیٹ اور ڈاکٹر افسر وغیرہ خاص طور سے شامل رہے۔

اراکین ضلع جمعیۃ کی تعزیت

لکھنو 8 جنوری پریس ریلیز ضلع جمعیۃ علماء لکھنؤ کے سرپرست مولانا عبدالعلی فاروقی، صدر سید محمد وزین کارگزار صدر ڈاکٹر سلمان خالد نایب صدور مولانا کوثر ندوی، محمد فاروق چاند، جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی، خزانچی معراج الحسن ۔ مست حفیظ رحمانی ۔ قاری شمس الہدی رحمانی، مولانا جنید قریشی ندوی عارف نگرامی وسیم حیدر، حماد نگرامی، محمد خالد و اراکین ضلع جمعیۃ نے مسلم مجلس اتر پردیش کے فعال رکن و آفس سکریٹری جناب توفیق جعفری صاحب کے انتقال پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔

تعزیتی قرارداد میں جناب توفیق جعفری صاحب کی دینی ملی، سیاسی و سماجی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مسلم مجلس اتر پردیش کے لئے انکی بے لوث خدمات کو مثالی قرار دیا، جنہوں نے ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کے انتقال کے بعد مسلم مجلس کا سیاسی شیرازہ بکھرنے کے بعد تنگ وسائل کے باوجود تادم آخر صوبائی سطح پر مسلم مجلس کے ترجمان بن کر اسکے پرچم کو بلند رکھا اور مجلس کے کاموں میں وسعت پیدا کرنے، اسے ضلع سے لیکر تحصیل سطح پر لے جانے کے لیے اپنی ممکنہ کوششوں سے مجلس کو نہ صرف زندہ رکھا بلکہ مجلس کے مشن میں دلجمعی کے ساتھ کھڑے رہے۔ جناب توفیق جعفری نے ملک و ملت کے مسایل اسکے تحفظ پر مجلس کی جانب سے ہمیشہ آواز اٹھائی ۔ اراکین ضلع جمعیۃ نے انکے انتقال کو ملت کا عظیم خسارہ قرار دیا۔

جونپور: دلت میاں۔ بیوی کے موت کے معاملے میں کھیت مالک گرفتار

جونپور:07 جنوری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور کے کھٹہن علاقے میں کھیتی میں کام کرنے والے میاں۔ بیوی کی موت کے معاملے میں پولیس نے کھیت مالک کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملوک پور گاؤں میں کھیتوں میں کام کرنے والے رام چرتر اور ان کی بیوی کسمتی دیوی حال ہی میں لاپتہ ہو گئے تھے۔ معاملے کی تحقیقات میں پتہ چلا کہ کملیش سنگھ کے فارم میں کام کرنے والے جوڑے کی موت بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہوئی تھی۔ الزام ہے کہ جب کملیش نے کھیت میں لاشیں پڑی دیکھی تو اس نے گاڑی میں رکھ کر نہر میں بہا دیا۔ غوطہ خور نہر میں لاشیں تلاش کر رہے ہیں۔ ایس پی ڈاکٹر کوستبھ نے بتایا کہ کملیش سنگھ کو منگل کو فیروز پور کے آگے پٹیلا روڈ کے نزدیک سے گرفتار کیا گیا ہے۔ سریتا کماری نے تھانے میں تحریر دی تھی کہ پانچ جنوری کی صبح بتائی کا کھیت پہنچنے ان کے والدین کھیت گئے تھے۔